باضابطہ رجسٹری شدہ

اصلی نایاب کتاب 100/-

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

از اضافات زبدۃ العارفین مولانا حاجی حمید شیخ محمد غوث صاحب گوالیاری قدس سرہ

ہر پنج حصہ

# جواہر خمسہ مترجم

معہ

# احسن الاعمال

ملنے کا پتہ میر امیر بخش اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

مطبوعہ کریمی پریس لاہور طبع شد




الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر خلقہ محمد سید المرسلین سید الاولین والاقربین وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ واھلبیتہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین۔

امابعد بندہ کمترین خاکسار میر رحمت اللہ ملتمس ہے۔ کہ کتاب جواہر خمسہ فن عملیات میں نہایت معتبر ہے۔ اور ہر ایک عمل کا طریقہ مفصل اور مشرح مندرج ہے۔ کیونکہ اس کتاب لاجواب کا مصنف فاضل اجل عالم باعمل کامل واکمل جامع شریعت وطریقت شیخ محمد غوث گوالیاری ہے۔ لہٰذا مناسب معلوم ہوا کہ اس کتاب فیض انتساب کا ترجمہ واضح اور عام فہم ہندی زبان میں نہایت صحیح ہدیہ ناظرین کیا جاوے اور کچھ مختصر حالات مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے تحریر کئے جاویں۔ وما توفیق الا باللہ العلی العظیم۔

## مختصر حالات حضرت شیخ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ

واضح ہو کہ حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری مشائخ کبار اولیا رعظام علماء کرام میں سے آپکا وطن ہندوستان ہے۔ اور آپ صحیح النسب سادات میں سے ہیں۔ آپ کے جد امجد نیشاپور گاؤں کے نواح بخارا میں سے یہاں ہندوستان میں تشریف لاکر قیام پذیر ہوئے ہیں۔ اور آپ حضرت موصوف نے ابتدا میں کسب کمال اور استفسار طریقت ظاہری کا حضرت شیخ حاجی حمید سے

حاصل کیا۔ اور حاجی حمید کا سلسلہ دو واسطوں سے حضرت عبداللہ شطاوی کو ملتا ہے۔ اور بعد اس کے باطنی ترتیب حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جلالی رحمتہ اللہ علیہ کے روح پُر فتوح سے حاصل کی اور مراتب قطبیت اور غوثیت کو یکجائی طے کر لیا۔ اور آنحضرت موصوف ۱۴ مصلوں کے مقتدا تھے۔ اور ہمیشہ تمام عمر سیاحت ہی میں بسر کی اور ہر ایک سلسلہ میں خلافت سے ممتاز تھے۔ اور سیاحی کی حالت میں آب خورہ پانی اور ایک مصلے رکھتے تھے۔ اور بسبب زہد و ریاضت جسم ضعیف اور بدن نحیف تھا۔ اخبار الاخبار میں مرقوم ہے کہ حضرت شیخ محمد غوث جس روز ارادت کے قصد سے حضرت شیخ حمید کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو آپ نے اٹھ کر گلے سے لگا لیا اور فرمایا کہ آئیے شیخ محمد غوث۔ تو بعض نے آپکے مریدوں میں سے گستاخی کے ساتھ عرض کی۔ کہ آپ نے اس شخص کو غوث فرمایا ہے۔ اس کے کیا معنے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ نیک فال ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور ہوا۔ سچ ہے

مردانِ خدا خدا نباشند ولیکن زخدا جدا نباشند

معتبر کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ ابتدا میں حضرت محمد غوث اہلِ دعوت میں سے تھے۔ اور کلنجر کے قلعہ میں آسمان کی دعوتوں میں برسوں تک مشغول رہے۔ اور اس فن میں درجہ کمال حاصل کیا۔ کہ آج تک ہندوستان میں آپ کی مثل دوسرا نہیں ہوا۔ جو کہ منہمک ہونا حضرت شیخ کا خداوند تعالٰے کی طرف سے ازلی اور فطری تھا۔ لہذا ان اشغال سے قدرے فارغ ہو کر بقیہ باطن کی ہمہ تنی میں مشغول رہے۔ اور اس مرتبہ بکمال سعی و جہد درجات قطبیت اور غوثیت حاصل کی۔ اور ہندوستان کا بادشاہ نصیر الدین ہمایوں آپکا بہت معتقد تھا۔ اور آنحضرت موصوف نے ایک کتاب معراجنامہ شوق اور ذوق حالت میں لکھی تھی۔ اور اس میں اپنے عروج کے مقامات درج فرمائے تھے۔ اتفاق بتقاضائے الٰہی شیر شاہ افغان نے بغاوت کرکے ہمایوں ہمایوں بادشاہ کو ہندوستان سے نکال دیا۔ اور سلطنت پر خود قابض اور مالک ہو گیا۔ تو ان ایام میں بعض حاسدوں نے اس کتاب مذکور کو شیر شاہ کے روبرو پیش کر دیا۔ اور شیر شاہ حقیقت میں ہمایوں بادشاہ کا سخت دشمن تھا۔ اور ہمایوں بادشاہ شیخ موصوف کا خاص عقیدت مند تھا تو شیر شاہ اسوجہ سے شیخ کو تکلیف دینے کے درپے ہوا۔

شیخ رحمتہ اللہ نے گوالیار میں بود و باش رکھنا نامناسب سمجھکر گجرات کا رُخ کیا۔ ابھی وہاں قدم رنجہ فرمایا ہی تھا۔ کہ مولویانِ گجرات حضرت شیخ کی عداوت پر کمر باندھی۔ حتےٰ کہ آپ کے

قتل کا ارادہ کر لیا۔ اور ظاہر میں ایک محضر نامہ تیار کر کے مجلس علماء منعقد کی۔ اور حضرت شیخ کو اسی مجلس میں حاضری کیلئے بلایا۔ ظن غالب یہ ہے۔ کہ شیر شاہ کے ایما سے یہ امر وقوع آیا ہوگا۔

اتفاق سے اسوقت سر دفتر علماء و صلحاء گجرات شیخ وجیہ الدین گجراتی تھے انہوں نے آنحضرت ممدوح کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ کل کے دن ایک مجلس علماء کا انعقاد ہوگا اور آپ کو اس مجلس میں بلا کر آپ کی کتاب معراجنامہ کے متعلق سوالات کئے جائینگے۔ آپنے صرف یہ جواب دیدیا کہ یہ میری خواب اور بیہوشی کے واقعات ہیں۔ جو میں نے قلم بند کئے ہیں بیداری کے نہیں۔ غرض ایسا ہی ہؤا۔ شیخ جب مجلس علماء میں بلائے گئے۔ تو آپ نے یہی جواب دیدیا کہ یہ واقعہ خواب ہے۔ بیداری کا نہیں ہے۔ علماء لاجواب ہو کر ساکت ہوئے اور تکلیف دینے سے باز رہے۔ اور شیخ رحمت اللہ کے ایک مرید اور تھے جنکا نام بہلول تھا میرزا ہمدان نے انکو قید کر دیا۔ اور حضرت شیخ موصوف کی اور بھی بہت سی کتابیں ہیں ان میں چند کتب کے نام یہ ہیں۔

جواہر خمسہ۔ اوراد غوثیہ۔ بحر الطیاب زیادہ مشہور بھی یہی ہیں۔ اور بقول معتبر اہل اخبارات وفات پانا آنحضرت ممدوح کا بعمر اسّی سال رمضان شریف کی پندرہ ۹۷۰ھ ہجری میں واقعہ ہؤا اور قبر مبارک آپ کی گوالیار میں زیارت گاہ مشہور خاص عام ہے۔

---

# تمہید

یہ کتاب ایک دُرج اور پانچ جواہر پر مشتمل ہے۔ درج اول کو بطریق مقدمہ کتاب سمجھنا چاہیئے کہ اسمیں شرائط اعمال کا بیان کہ عامل کو بوقت شروع عمل کون کون امور ملحوظ رکھنے چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔ پہلا جوہر عابدوں کی عبادت کے بیان میں دوسرا جوہر زاہدونکے زہد کے بیان میں تیسرا جوہر دعوت اور دعوت دینے والونکے بیان میں۔ چوتھا جوہر ذاکرونکے ذکر کے بیان میں پانچواں جوہر صوفیائے کرام کے اشغال اور تفکرات کے بیان میں۔

# بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درج - جاننا چاہیئے کہ جو شخص اعمال کا شائق ہو اُس کے لئے مناسب ہے کہ بوقت آغاز یعنے شروع کرنے عمل کے امور ذیل کو اپنی اوپر ذات پر لازم اور واجب کرے۔

اکل حلال صدق مقال یعنے حلال کھانے اور سچ بولنے کا پابند ہو۔ لہذا ضرورت کم کھانا اور کم بولنا اور جس اسم شریف کا پڑہنا منظور ہو اُس کے موثر ہونے پر یقین صادق رکھے اور ساتھ حضور دل کے پڑہے۔ اور توجہ قلبی اور توکل موثر حقیقی خداوند کریم پر رکھے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے۔ ان اللہ یحب المتوکلین۔ (تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنیوالونکو ۔)

جامہ یعنے کپڑے اور بدن پاک رکھنا چاہیئے۔ حجرہ بیٹھنے کا تاریک اور مصفےٰ ایں بیٹھے اور کھانے پینے کا انتظام خاص ایک ہی ایسے آدمی کے ہاتھ ہونا چاہیئے۔ جو کہ طہارت کو خوب درست رکھتا ہو۔ (اور بعض عملوں میں دایم الصوم یعنے ہمیشہ روزہ رکھنا بھی ضروری ہے۔) اور ترک حیوانات جلالی اور جمالی کا کرے۔ اور مکروہات اور محرمات سے پرہیز کرے۔

ترک حیوانات جلالی یہ ہیں۔ کہ گوشت ہر قسم۔ مُرغ۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک یعنے کستوری۔ عنبر۔ چوزہ۔ صدف وغیرہ سے پرہیز کرے۔

ترک حیوانات جمالی یہ ہیں۔ روغن زرد۔ دودھ۔ جغرات اور نمک اور کھجور سوکھی اور ترکاری استعمال نہ کرے۔

مکروہات یہ ہیں۔ ہینگ۔ لہسن پیاز وغیرہ نہ کھاوے۔

محرمات احرامی یہ ہیں۔ کہ لباس فاخرہ پُر تکلف زینت و آرائش جسم کے لئے نہ پہنے اور خون نکلوانے کے لئے وضو نہ کھلوائے۔ اور لباس سیا ہُوا نہ پہنے۔ بلکہ ایک ہی چادر اور

تہبند پر قناعت کرے تو اولےٰ اور افضل ہے۔
طالب حقیقی فن مذکورہ کو ان شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ہرگز ہرگز ان شرائط سے باہر قدم نہ رکھے۔ تاکہ ہر عمل کا اپنا اثر پورا ظاہر ہو۔ باقی ہر ایک عمل اور دعوت اسمار اللہ وغیرہ کے مفصل شرائط اور طریقے اوس عمل اور وظیفہ کے تحت میں مفصلاً ذکر کیا گیا ہے۔ ملاحظہ کریں اور تعمیل کریں۔
واضح ہو کہ احادیث حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جو اعمال واوراد اور وظیفے وارد ہیں ان کے پڑھنے کے لئے۔ اجازت مرشد ضروری ہوتی ہے۔ اس لئے کہ ان کی اجازت زبان فیض ترجمان وحی مرشد حقیقی کا دل رہبر عادل سے ہر ایک امتی کے لئے بطریق ہدایت عام ہو چکی ہوئی ہے۔ ہم فدائیوں کے لئے سید المرسلین مجمع رحمت وبرکات علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہی ارشاد کافی اور وافی ہے۔ ہاں مگر اعتقاد دلی شرط ضروری ہے۔ اور جو عمل کہ اس فن کے بزرگوں سے منقول ہیں اس میں یہ شرط مقرر ہے کہ اجازت مرشد کامل کی ضروری ہے۔ بایں نیت کہ ان میں بعض امور سینہ بسینہ ہدایت وتعلیم ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور جو عمل کہ مولف رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں درج فرمائے ہیں۔ ان کے پڑھنے کی اجازت عام وخاص کے لئے مولفؒ نے عام دیدی ہے۔ ہر طالب کو چاہیئے کہ عمل کرکے خداوند تعالےٰ سے برکت حاصل کرے مطلوب مولف یہ ہے کہ دعائے خیر سے یاد کرے۔
مگر شرط یہ ہے کہ جو قاعدے ہر ایک عمل کے تحت میں درج ہیں ان کی پابندی لازمی اور ضروری ہے۔

# جوہر اول عابدوں کی عبادت کے بیان میں

یہ دو اصول اور چند فصلوں پر شامل ہے۔ اصل اول فضیلت نماز کے بیان میں۔
واضح ہو۔ کہ سب عبادتوں سے نماز افضل ہے۔ اور بہت زیادہ بہتر ارکان دین سے ہے۔ کیونکہ مولائے کریم نے اپنے کلام پاک میں جس جگہ بھی عبادات کا ذکر کیا ہے۔ نماز ہی کے ذکر کو مقدم کیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد فرمایا ہے۔ واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ۔ نیز جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ الصلوٰۃ عماد الدین فمن اقامها اقام

الدین ومن ترکھا فقد ھدم الدین - ترجمہ - نماز ستون ہے دین اسلام کا جس شخص نے قائم رکھا دین کو - اور جس شخص نے چھوڑ دیا نماز کو گویا اوس نے گرایا ستون اسلام کو - اگرچہ تاکیدات متکاثرہ اور احادیث متواترہ نماز کے باب میں بہت سی واقع ہوئی ہیں - مگر اس مختصر میں چنداں گنجائش نہیں ہے - کہ تفصیل کے ساتھ تمام تر سب احادیث نبویہ ہے - کہ جو اس باب میں وارد ہوئی ہیں - احاطہ تحریر میں لایا جاوے - مگر چند روائتیں لکھی جاتی ہیں - ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے الصلوٰۃ الخمس والجمعۃ الے الجمعۃ ورمضان الے رمضان مکفرات لما بین ھن ان جتنبت الکبائر رواہ مسلم (ترجمہ) یعنی نمازیں پانچ اور جمعہ سے تا جمعہ اور رمضان سے تا رمضان مٹا دیتی ہے گناہوں کو جو درمیان اُن کے ہوئے ہیں - جب کہ گناہ کبیرہ نہ دیگر - عن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صلو صلوٰۃ خمسکم وصوموشہرکم وادولزکوۃ اموالکم واطیعو اذا امرکم تدخلوا جنتہ ربکم - (رواہ احمد و ترمزی)

دیگر عن عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مروا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین واضربواھم علیھا وھم ابناء عشر سنین وفرقوبینھم فے المضاجع رواہ ابی داؤد وکذا رواہ فے شرح السنتہ عنہ وفے المصابیح عن سبرۃ بن سعبۃ -

دیگر - عن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم العھد الذی بیناو بینھم الصلوٰۃ فمن ترکھا فقد کفر رواہ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجہ

دیگر - عن ابن مسعود قال سالت النبیؐ صلے اللہ علیہ وسلم ای الاعمال احب الے اللہ تعالے قال الصلوٰۃ لوقتھا قلت ثم ای قال برّ الوالدین قلت ثم ای قال الجہاد فے سبیل اللہ قال حدثنی بھن ولو ستزدتہ لزادا فی متفق علیہ -

## اصل دوئم اذان کی فضیلت کے بیان میں

حدیث شریف میں آیا ہے - کہ جو شخص نماز کے پانچوں وقتوں میں اذان کہے اس کے اگلے

اور پچھلے گناہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔

**دیگر۔** روایت کہ حضرت امیرالمومنین علے کرم اللہ وجہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اندوہگین دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ بعض اہل کو حکم دو کہ تمہارے کان میں اذان کہیں۔ کہ علاج خاص تمہارے لیئے ہے۔ پس میں فرمان والاشان حضور علیہ السلام کا بجالایا۔ پس اسوقت جاتا رہا سب اندوہ مجھسے۔ اور حضرت مآب علیہ الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اگر تم میں کسی کے ہاں بچہ ہو تو اسکے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جاوے۔ تاکہ حافظ حقیقی اس بچہ کو شر شیطان سے محفوظ رکھے

**دیگر۔** حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ قیامت کے دن سب آدمیوں سے اذان کہنے والونکی گردنیں دراز ہونگی۔ یہ روایت مسلم سے ہے۔ اب نماز کے فرائض اور واجبات ورنیت کا مختصر بیان لکھا جاتا ہے

# فصل اول

جاننا چاہیئے کہ ہر ایک مسلمان عاقل وبالغ پر ایک روز اور رات میں سترہ رکعتیں فرض ہیں اور مسافر پر گیارہ رکعتیں۔ **ف۔** پس نماز صبح کی مقیم اور مسافر پر دو رکعت فرض ہے اور ظہر وعصر اور عشا کی نماز میں مقیم پر چار چار رکعت نماز فرض ہیں۔ اور مسافر پر دو دو رکعت اور مغرب کی نماز مقیم ومسافر کے تین رکعت فرض ہے۔ **ف دوم** فریضہائے نماز سے جمعہ کی نماز ہے۔ کہ ہر ایک مرد عاقل وبالغ۔ مقیم اور تندرست پر فرض ہے اور عورت ودیوانہ ونابالغ وغلام ومسافر واندھا اور لنگڑا او بیمار پر فرض عین نہیں تھے (مترجم کہتا ہے کہ اگر یہ لوگ مذکورہ بالا جمعہ میں شامل ہو جاویں تو فریضہ وقت انکا ادا ہو جاویگا۔ **ف سوم**۔ جنازہ کی

---

ترکیب نماز جنازہ اسطرح کرے نیت۔ اول نیت میں یہ کہ ادا کرتا ہوں واسطے اللہ تعالے کے لئے چار تکبیر نماز جنازہ ثنا کرتا ہوں واسطے اللہ تعالے کے لئے اور درود نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے۔ اور دعا اس میت کے لئے متوجہ ہوتا ہوں طرف کعبہ کی۔ اور اگر امام ہو تو [illegible] اگر مقتدی ہو تو اقتدا کی نیت کرے۔ اللہ اکبر۔ بعد ازاں تکبیر کہتا ہوا دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے ہاتھوں کو سینے پر باندھے اور پڑھے سبحانک اللہم الخ پھر دوسری تکبیر کہے مگر ہاتھ نہ اٹھائے۔ اور درود شریف پڑھے پھر تیسری تکبیر کہکر [illegible] اگر میت بالغ ہو تو یہ دعا پڑھے [illegible] پھر چوتھی تکبیر کہکر سلام پھیرے۔ اللھم اجعلہ لنا [illegible] الخ

کی نماز فرض ہے اور یہ فرض علے الکفایہ ہے۔ (تعریف) کفایہ کی یہ ہے۔ کہ اگر دو تین آدمی نماز جنازہ پڑھ لیں۔ تو سب کا فرض ساقط ہو جائیگا۔ اور اگر ایک آدمی بھی نہ ادا کرے تو سب کے سب مجرم ہونگے۔

# فصل دوم نماز واجب کے بیان میں

اول۔ وتر امام ابوحنیفہ رح کے مذہب میں واجب ہیں۔ اور وہ مغرب کی نماز کی طرح تین رکعت ہیں۔ لیکن تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ اور دوسری سورت پڑھنے کے رفع یدین کرتا ہوا تکبیر پڑھ کر دعا قنوت پڑھے۔ اور رکوع وسجدہ کر کے نماز کو پورا کرے۔ اور دوسرے اماموں کے نزدیک وتر سنت ہیں (دوئم) عیدالفطر اور عیدالضحےٰ کی نماز امام ابو حنیفہ کے مذہب میں واجب ہے۔ مگر جو شرطیں نماز جمعہ کیلئے مقرر ہیں وہی ہر دو عید کی نماز کی بھی مقرر ہیں۔ یعنے جس شخص پر جمعہ کی نماز واجب ہے۔ مگر جو شرطیں نماز جمعہ کے لئے مقرر ہیں وہی ہر دو نماز عید کی بھی مقرر ہیں۔ یعنے جسپر نماز جمعہ واجب ہے اسپر نماز عیدین بھی واجب ہے۔ مگر خطبہ نماز جمعہ میں فرض اور عیدوں کی نماز میں سنت ہے۔

عید کی نماز کا وقت جب آفتاب ایک دو نیزہ پر بلند ہو۔ شروع زوال باقی رہتا ہے اور عیدالضحےٰ کے احکام بھی مثل عیدالفطر کے ہیں۔ اور عیدالضحےٰ میں مستحب ہے کہ جب تک نماز سے فارغ نہ ہولیں۔ کھانا نہ کھائیں۔ اور تکبیرات بلند روز سے کہے۔ اور خطبہ میں احکام شریعت بیان کرے۔ تکبیر تشریقہ یہ ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

عرفہ کی صبح سے ہر ایک فرض نماز کر جماعت کے ساتھ ادا کی ہو۔ مقیم پر اور اس عورت پر جس نے مرد امام کی اقتدا کی ہو۔ اور جو مسافر کہ مقیم کا مقتدی ہو۔ آخر ایام تشریق تک تکبیر بلند آواز پڑھیں۔ اور ایام تشریق ۹ تاریخ ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہے۔ اور یہ نماز تین روز تک درست ہے۔ اور عیدالفطر کی تین روز تک درست ہے۔ (شرح وقایہ)

# فصل سوم نماز سنت اور مستحب کے بیان میں

واضح ہو کہ ایک رات اور دن میں سنت موکدہ بارہ رکعت ہیں۔ چھ رکعت ظہر میں چار رکعت فرضوں کے پہلے اور دو رکعت بعد اور دو رکعت بعد فرض مغرب اور دو رکعت بعد فرض عشا اور دو رکعت پہلے فرض فجر کے ہیں۔ اور جمعہ کے دن چار رکعت نماز پہلے اور چار پیچھے ہیں۔ اور دوسری دو رات ہیں۔ علاوہ ان آٹھ رکعتوں کے دو رکعتیں اور سنت موکدہ ہیں۔ یعنے جمعہ کے روز دس رکعت سنت موکدہ ہیں۔ اور دو رکعت سنت وتر کے بعد ہیں۔

## نماز تراویح کا بیان

نماز تراویح رمضان المبارک میں بیس رکعت عشار کی نماز کے بعد پڑھنی سنت موکدہ ہے۔

طالبانِ حق پرست کو واضح ہو کہ مفصل بیان نمازوں کا اس لئے نہیں کیا گیا کہ ہر ایک مسلمان ان نمازوں سے بخوبی واقف ہے۔ اور اکثر کتب معروفہ میں مشرح مرقوم ہے اس جگہ صرف ان نمازونکا بیان کیا جاتا ہے۔ جو مقررہ پنجگانہ نماز کے علاوہ ہیں اور پڑھنے میں دونوں جہان کا فائدہ تصور ہے۔

# فصل چہارم نوافل خمسہ شبانہ روزی

اول اشراق کی نماز ہے۔ حدیث میں وارد ہے۔ کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ اور آفتاب طلوع ہونے کے بعد چار رکعت نماز پڑھے۔ ایک حج اور عمرہ کا ثواب عطا ہو۔

دیگر۔ ضحےٰ کی نماز ہے۔ بعض دو رکعت اشراق کی مثل پڑھتے ہیں۔ اور اشراق اور ضحےٰ میں فرق نہیں ہے۔ اور بعض کے نزدیک جب آفتاب نیزہ بھر بلند ہو۔ دو رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ ہر ایک رکعت کا ثواب مثل دس سال کی عبادت کے ہے اور دس محل ذہن کے

بہشتیں تیار ہوتے ہیں۔ اور قبر اوس کی منور ہوگی۔ دیگر نماز چاشت ہے۔ جس وقت دن کا چوتھا حصہ رہے۔ چار رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ والشمس اور دوسری میں واللیل اور تیسری میں والضحٰے اور چوتھی میں الم نشرح پڑھے۔ بعد ازاں آٹھ رکعت بایں طریق ادا کرے۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص بار اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ۔ الخ ۸۰۰ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہیں۔ اور اسیقدر بدیاں دور کی جاتی ہیں۔

## سوم نماز زوال کے بیان میں

جس وقت آفتاب ڈھلجائے۔ چار رکعت نماز بایں ترتیب پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ۷۰ یا ۱۰ یا ۳ یا ۲۱ بار پڑھے۔ ہر ایک آیت کے برابر جنت میں موافق اس کے قدر کے مکان بینگے۔

**چہارم نماز اوابین کے بیان میں**۔ مغرب اور عشار کی نماز کے درمیان میں رکعت دوگانہ پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد درود شریف اور استغفار سوسو بار پڑھے۔ اسکی قبر منور ہوگی۔ اور برابر ہر امت کے کشادہ ہونگے دروازہ جنت کے۔

**ایضًا**۔ دوسری روایت ہے کہ مغرب کے بہ نیت اوابین دو رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تا عظیم ایکبار اور ایک مرتبہ شھد اللہ۔ الی عند اللہ الاسلام۔ اور چار مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک ایک بار معوذتین پڑھے۔ اواب دروازہ ہے جنت میں درخواست کرتا ہے حق تعالٰے سے کہ جس شخص نے میرے ہم نام نماز پڑھی اوسکو مجھ میں داخل کرنا مجیب الدعوات اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

## پنجم نماز تہجد

آخر شب میں اٹھکر پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی اور دوسری میں آمن الرسول ملاکر پڑھے بعدہٗ ۱۲ رکعت دوگانہ کرکے پڑھے۔ بعد ہر دوگانہ کے تسبیح اور استغفار اور ہر ایک رکعت میں قرأت دراز کرے۔

دیگر۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک بار پڑہنا چاہیئے۔ یعنے اول رکعت میں اول مرتبہ دوسری میں دو دفعہ تیسری میں تین مرتبہ اسی طرح بارہ رکعت پوری کرے۔

## فصل پنجم در بیان نوافل ہفتہ

احیاء العلوم میں انس بن مالک سے روائیت ہے۔ کہ جو شخص ہفتہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان ۱۲ رکعت پڑھ کر ایکسو گیارہ دفعہ درود شریف پڑہے۔ تو اس کے لیئے جنت میں عظیم الشان مکان تیار ہوگان۔ اور سب گناہ اس کے بخشے جائینگے۔

ایضًا۔ تحفہ میں ابن مسعود سے روایت ہے۔ کہ جو شخص ہفتہ کی رات چہار رکعت نفل پڑہے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون تین بار اور سلام کے بعد ایکبار آیۃ الکرسی پڑہے۔ تو اسکے اعمال نامہ میں ایکسال کی عبادت کا ایسا کہ مدام صائم النہار و قائم اللیل رہا۔ ثواب بہت ہوگا۔

**نوافل روز شنبہ** احیاء العلوم میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے۔ کہ جو شخص ہفتہ کے روز چہار رکعت نفل ایک سلام سے پڑہے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون تین مرتبہ اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی ایکبار پڑہے۔ تو اسکو ثواب حج اور ایک سال کی عبادت کا ہوگا۔ اور عرش کے سائے کے نیچے انبیا کے ساتھ منشور ہوگا۔

دوم نفل شب یکشنبہ احیاء العلوم میں لکھا ہے۔ کہ بیس رکعت نفل اس ترتیب سے پڑہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایکبار اور سلام کے بعد درود اور استغفار و لاحول و اللہم اغفرلی سو بار پڑہے۔ تو قیامت کے دن بیخوف و خطر اٹھایا جائیگا۔ اور انبیاء علیہ السلام کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔

دیگر۔ حضرت انس سے تحفہ میں روائیت ہے۔ کہ دس رکعت پڑہے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑہے۔ دوزخ کی آگ اسپر حرام ہوگی۔ اور جنت میں داخل ہوگا۔

نوافل روز یکشنبہ۔ تحفہ میں حضرت ابوہریرہ سے روائیت ہے۔ کہ اتوار کے روز چہار رکعت

پڑھے۔ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ امن الرسول ایک بار پڑھے۔ اسکے اعمالنامہ میں ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار بردہ آزاد کرنیکا ثواب لکھا جاویگا۔

ایضاً۔ عصر کی نماز سے پہلے چار رکعت اسطرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سبح اسم ایک بار پڑھے۔ تو قرآن مجید اور دوسری سب آسمانی کتابوں کا ختم کا ثواب حاصل کرے۔

سوم نوافل شب دوشنبہ۔ احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی چار رکعت ایک سلام میں اسطرح ادا کرے۔ کہ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورہ اخلاص دس بار دوسری میں بیس تیسری میں تیس چوتھی میں چالیس اور سلام کے بعد ستر مرتبہ سورہ اخلاص اور ۷۵ بار اللھم اغفرلی اور ستر دفعہ درود شریف پڑھے۔ اس کو نماز حاجت بھی کہتے ہیں۔ تحفہ میں روایت ہے کہ دوشنبہ کی رات جو کوئی اس طریقہ سے دو رکعت نماز نفل پڑھے کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سورہ اخلاص اور معوذتین ایک بار اور سلام کے بعد استغفار و درود دو دو سو بار کہے۔ بیشک جب جنت میں داخل ہوگا اگرچہ بسبب دوسرے برے اعمالوں کے سزاوار دوزخ ہو۔ اور بخشے جائینگے گناہ اس کے برابر حروف نماز کے۔

نوافل روز دوشنبہ} حضرت جابر سے احیاء العلوم میں مروی ہے۔ کہ دوشنبہ کے دن آفتاب طلوع ہونیکے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی۔ سورہ اخلاص۔ معوذتین تین بار اور سلام کے بعد استغفار دس بار پڑھیں۔

ایضاً۔ انس بن مالک سے مروی ہے۔ جو کوئی دوشنبہ کے دن آفتاب طلوع ہونے کے بعد بارہ رکعت نفل اس طریقہ سے پڑھے کہ بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور بعد سلام کے سورہ اخلاص اور استغفار بارہ مرتبہ پڑھے۔ تو پکارا جاوے گا وہ شخص یعنے آواز دینگے اس کو فرشتے۔ قیامت کے دن تو پکارا جاویگا۔ وہ ثواب حاصل کریگا۔ اپنے عملوں کا۔

پس ہزار تاج اور حلے نور کے عطا ہونگے۔ اور ایک سو فرشتے استقبال کو آئینگے اور جنت میں داخل کرینگے۔

نوافل شب سہ شنبہ۔ کتاب الاوراد میں لکھا ہے۔ کہ دو رکعت نماز ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۱۵ بار پڑہیں۔ تو ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔
اور بھی لکھا ہے کہ ۱۲ رکعت نماز ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اذا جاء پانچ بار پڑہی جاوے تو بہت سا ثواب حاصل ہو۔
ایضًا۔ تحفہ میں مرقوم ہے۔ کہ بارہ رکعت نماز ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیتہ الکرسی ایکبار سورہ اخلاص پانچ بار پڑہنے سے بہت ثواب حاصل ہو۔
ایضًا نوافل روز سہ شنبہ۔ احیاء العلوم میں بایزید اقاشی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ جو شخص سہ شنبہ کے روز بوقت طلوع ہونے آفتاب کے دس رکعت اس طریق سے پڑہے کہ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ و آیتہ الکرسی سورہ اخلاص تین بار پڑہے۔ تو ستر یوم اس کے اعمالنامہ میں گناہ نہیں لکھے جاتے۔ اور سات سال گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔ اور درجہ شہادت کا ہے۔
پنجم نوافل شب چہار شنبہ۔ امام غزالی احیاء العلوم میں لکھتے ہیں۔ کہ جو کوئی اس رات میں دو رکعت نماز اس طریق سے پڑہے۔ اول رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ فلق دس بار دوسری میں سورہ والناس دس بار۔ فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف و استغفار پڑہے تو ستر فرشتے اُسکے اعمالنامہ میں قیامت تک نیکیاں لکھتے رہینگے۔
ایضًا۔ کتاب الاوراد میں وارد ہے۔ کہ چھ رکعتیں پڑہے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ قل اللھم الی آخرہ ایک بار۔ سلام کے بعد جزا اللہ محمد اعمّا ماھو اھلہ و مستحقہ و مستوجبہ۔ ستر مرتبہ پڑہیں۔
ایضًا۔ بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز اس طریق سے پڑہے۔ کہ اول رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور دوسری میں والناس دس دس مرتبہ بعد سلام کے یکصد مرتبہ درود و استغفار پڑہیں۔
دیگر۔ تحفہ میں لکھا ہے کہ ۱۲ رکعت نماز اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۳۰ بار پڑہے تو ستر آدمی اسکے اہل سے بخشے جائینگے۔
ایضًا نوافل روز چہار شنبہ۔ احیاء العلوم میں ابو ادریس حضرت معاذ بن جبل

سے روایت کرتے ہیں کہ بارہ رکعت اشراق کے بعد اس طریق سے ہر رکعت میں فاتحہ وآیۃ الکرسی ایکبار۔ سورہ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھے تو عرش بریں سے فرشتے ندا کرتے ہیں۔ کہ گذشتہ گناہ بخشے گئے۔

نوافل پنجشنبہ۔ مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت اس طریق سے کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایکدفعہ ہر سہ قل پانچ دفعہ اور سلام کے بعد ۱۵ بار استغفار کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجعل ثواب ھذا لوالدی رب ارحمھما کما ربیانی صغیرًا۔ اسکا ثواب اسکے والدین کو پہنچتا ہے۔

## ایضاً نوافل روز پنجشنبہ

مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت پڑھے۔ اول رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی دس دفعہ دوسری میں بعد از فاتحہ سورہ اخلاص سو بار سلام کے بعد درود شریف سو بار پڑھے تو خداوند تعالٰے ماہ رجب ورمضان وشعبان کے روزونکا ثواب عطا فرماتا ہے اور تحفہ میں لکھا ہے۔ کہ پچاس ہزار ثواب ہوتا ہے۔

## نوافل شب جمعہ

احیاء العلوم میں حضرت جابر سے مروی ہے کہ مغرب اور عشاء کے درمیان باراں رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔ باراں سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔
ایضاً۔ تحفہ میں آیا ہے کہ دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۷ بار سلام کے بعد ۷۰ بار پھر استغفار ۷ بار پڑھے۔

ایضاً۔ فرض اور سنت عشاء کے بعد دس رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔ بیشمار ثواب پاوے۔

## نوافل روز جمعہ

چاشت کے وقت باراں رکعت پڑھ کر سلام کے بعد درود پڑھے۔
احیاء العلوم میں رافع بن عمر سے روایت ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے پہلے ۴ رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۵۰ بار پڑھے۔ تو جنت میں اسکی جگہ ہوگی۔
مضمرات میں لکھا ہے۔ جمعہ کے روز چہار رکعت ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار اور سلام کے بعد لاحول ولاقوۃ الخ پڑھے۔ تو خداوند تعالٰے آخر تک اسکا

ایمان محفوظ رکھتا ہے۔

ایضاً۔ ایک روز حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ کہ گونگار رہنے والا ہوں اور ہمیشہ حاضر خدمت نہیں ہو سکتا۔ میرے لئے ہدایت ہو کہ اپنی قوم کو سکھلاؤں اور خود مستفید ہوں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز آفتاب طلوع ہونیکے بعد دو رکعت نماز پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق دوسری میں سورہ والناس پڑھے۔ اور بعد اتمام آیۃ الکرسی (۷) پھر چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا جاء ایکبار سورۂ اخلاص ۲۵ بار سلام کے بعد لاحول ولا قوۃ الخ ۷۰ بار تو اس خدائے پاک کی قسم ہے۔ کہ جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ جو کوئی مومن اس نماز کو پڑھے۔ اس کی شفاعت مجھپر واجب ہوجاتی ہے۔ اور اس نماز کے پڑھنے والے کو توریت انجیل فرقان اور صائم الدہر طواف خانہ کعبہ کا ثواب عطا ہوتا ہے۔ اور اوسکے اعمالنامہ میں درختوں کے پتوں کی گنتی کی تعداد نیکیاں درج ہوتی ہیں بعد ازیں اس اعرابی نے یہ حدیث دوسروں پر بیان کی چنانچہ زید بن ثابت کی والدہ اٹھ کر اس اعرابی کے گرد طواف کیا۔ اور کہا کہ یہ ثواب تیری معرفت مجھ کو پہنچا۔ اور عبد الرحمٰن بن عوف نے ایک ہزار درم دیکر اسکو رخصت کیا۔

# فصل ششم در بیان

## جس میں تمام سال کے مہینوں کی نمازوں کے بیان میں

واضح ہو کہ ہر شخص مومن کو چاہیئے کہ بوقت نیا چاند دیکھنے کے تکبیر کہے۔ اور تین بار سورہ فاتحہ پڑھے۔ تو اس مہینہ میں امن امان میں رہیگا۔

**اول ماہ محرم کی نمازوں اور دعاؤں کے بیان میں۔** حضرت سید العالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت محرم کا نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔ مرحبا بالسنۃ الجدید والشہر الجدید بالساعۃ الجدیدۃ مرحبا بالکاتبین الشاہدین واشہد والبانی صحیفتی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اشہد ان لا الہ الا اللہ

وحدہٗ لاشریک لہ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ وان الجنۃ حق والنار حق والساعۃ اٰتیۃ لاریب فیہا وان اللہ یبعث من فی القبور۔
محرم کی اول شب میں چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص گیارہ بار اور سبحان الملک القدوس ربنا الملائکۃ والروح۔
دیگر۔ دیگر کتاب ریاحین میں حضرت عائشہ سے روایت ہے۔ کہ جو کوئی اول شب محرم میں آٹھ رکعت اس طریق سے پڑھے کہ بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ہو۔ تو اس کے اہل وعیال کی شفاعت ہو گی۔ اگرچہ اہل النار ہوں۔ اور اول روز محرم میں آفتاب طلوع ہونیکے بعد جو کوئی دو رکعت پڑھے۔ اور سلام کے بعد کلمہ طیب ۷۰ مرتبہ اور دعا تین مرتبہ اللھم انت اللہ الابد القدیم وھذہ سنۃ جدیدۃ اسئلک فیھا العصمۃ من الشیطان والعون علی النفس الامارۃ بالسوء واسئالک الاشتغال بما یقربنی الیک یاکریم یاذالجلال والاکرام تو خداوند تعالےٰ اس پر فرشتہ معین کرتا ہے۔ جو کہ نیک کام میں اسکا معاون ہوتا ہے۔ اور شیطان اس سے ناامید ہوتا ہے۔ نیز ہر شب محرم میں کلمہ توحید کا پڑھا اجر عظیم رکھتا ہے۔

## ایضاً نوافل عاشورہ کے بیان میں

کتاب الاوراد میں وارد ہے۔ کہ جو کوئی عاشورہ کی شب ۱۰۰ رکعت دوگانہ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ۳ بار فارغ ہونے کے بعد ۷۰ بار کلمہ تمجید پڑھے تو تمام گناہ اس کے اگرچہ جنگل کے ریگ سے زیادہ ہوں معاف ہو جاتے ہیں۔
ایضاً۔ عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ عاشورہ کی شب صبح کے قریب چہار رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سورہ اخلاص تین تین بار فارغ ہونیکے بعد سورہ اخلاص ۱۰۰ بار تمام گناہ اس کے بخشے جائینگے۔
ایضاً۔ تحفہ میں انسؓ بن مالک سے مروی ہے۔ کہ آٹھ رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۵ دفعہ فارغ ہونے کے بعد سورہ درود شریف ۷ مرتبہ استغفار ۷۰ مرتبہ پڑھے، تو خدا تعالےٰ اسکے دل اور زبان سے حکمت کی چشمے جاری کرتا ہے

دیگر نماز عاشورہ کے بیان میں۔ جو کوئی شخص عاشورہ کے دن روزہ رکھے اور علی الصبح غسل کرکے یہ تسبیح پڑھے حسبی اللہ و کفٰی سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ المنتہی من اعتصم بحبل اللہ نجا۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی دوسری میں سورہ حشر کی آخری تین آیتیں انا انزلنا الخ اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اور دوسری روایت میں اسطرح ہے۔ کہ چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد والشمس والضحٰی اذا زلزلت الارض سورہ اخلاص معوذتین فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر سورہ یاایہا الکافرون سات بار پڑھ کر جو دعا کریں قبول ہوگی۔ بعدازاں یہ دعا پڑھیں اللھم اجعلنی ممن دعاک فاجبتہ وامن بک فھدیتہ ورغب الیک فاعطیتہ وتوکل الیک فکفیتہ ودنیٰ منک فادنیتہ اللھم مدّ بعیشی فی الخیرات بلاءً واجعل فی قلوب المومنین اللھم انی اسئلک الایمان بک واسئلک الفضل فی الرزق واسئلک العافیتہ من بلاء واسئلک حسن العافیۃ فی الدنیا والاخرۃ یاذالجلال والاکرام۔ اگلے اور پچھلے گناہ سب بخشے جاتے ہیں

ایضاً۔ جو کوئی عاشورہ کے روز یہ دعا پڑھے اس سال میں نہیں مریگا۔ اگر موت اس کی ضروری ہی آئی ہے۔ تو دعا کا پڑھنا بھول جاویگا۔ سبحان ملاء المیزان منتہی العلم ومبلغ الرضاء وزنۃ العرش لا منجاء ولا ملجاء من اللہ الا الیہ سبحان اللہ عدد الشفع والوتر وعدد کلمات اللہ التامات کلھا اسئلک السلامۃ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

# آخری چہار شنبہ کی نماز کا بیان

جناب حضرت فریدالدین شکرگنج رح فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ کے اوراد میں لکھا ہوا دیکھا ہے کہ تمام سال میں ۳۰۲۰۰۰ بلائیں آسمان سے زمین پر اترتی ہیں۔ مگر دنیا میں احکام وارد ہونیکا روز آخری چہار شنبہ ماہ صفر کا ہے۔ یہ دن سال بھر کے دنوں سے سخت تر ہے۔ ہر ایک آدمی کے لئے مناسب ہے کہ بوقت طلوع آفتاب چہار رکعت نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ

سورہ انا اعطینا ۷ بار و سورہ اخلاص و معوذتین پانچ پانچ بار - اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے - خداوند تعالےٰ اس کو سب بلاؤں سے محفوظ رکھیگا - یاشدید القوی یاشدید المحال یا عزیز ذلّت بعزتک جمیع خلقک الغنی جمیع یا محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا لا الٰہ الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین

ایضاً - چہارشنبہ کے دن اول غسل کرے - اور چاشت کے وقت دو رکعت نماز ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ گیارہ بار سورہ اخلاص بعد سلام کے ۷۰ بار درود اور ایک بار یہ دعا پڑھے - اللھم صرف عنی سُوٓء ھذا الیوم واعصمنی من سوئہ ونجنی عما اصاب فیہ من نحوساتہ وکرباتہ بفضلک یا دافع الشرور یا مالک النشور یا ارحم الراحمین وصلے اللہ تعالےٰ علےٰ محمد وعلےٰ الہ الامجاد وبارک وسلم -

دیگر - کتاب الاوراد میں وارد ہے - کہ اگر کوئی شخص آخری چہارشنبہ صفر کے دن سورہ الم نشرح والتین اذا جاء اور سورہ اخلاص ہر ایک اسی مرتبہ پڑھے تو عمر دراز ہو -

دیگر - ہفت آیت سلام لکھ کر پانی میں دھو کر پئیں تو ہر بلا سے محفوظ رہے سلام قولا من رب رحیم - (۲) سلام علےٰ نوح فی العلمین (۳) سلام علےٰ ابرھیم (۴) سلام ھے حتےٰ مطلع الفجر - سلام علی موسیٰ و ھارون - سلام علی الیاسین -

دیگر - اگر شنبہ آخری ماہ صفر قبل از طلوع آفتاب حروف مقطعات کو لکھ کر پانی میں دھوئے اور اس پانی میں چاندی کی انگوٹھی کو بجھاؤ دیکر انگلی میں پہنے - تو ہر قسم کے بواسیر کے عارضہ سے شفا ہو - اور بعض کہتے ہیں کہ حروف مقطعات کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے انگوٹھی بنوا کر پہنے یا گلے میں رکھے - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٓمٓ ۶ - الٓمٓصٓ - الٓرٰ ۵ ق ن ۱ الٓمٓرٰ - کٓھٰیٰعٓصٓ - حٰمٓ ۷ - حٰمٓعٓسٓقٓ طٰہٰ صٓ یٰسٓ طٰسٓمٓ ۲ -

## نماز ربیع الاوّل

اول شب میں مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نماز ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص تین بار اور سلام کے بعد ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے -

ایضاً - تیسری تاریخ میں چہار رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی ایکبار

اور سورہ طٰہٰ سورہ یٰسین پڑھ کر ثواب بروح پاک حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم ارسال کرے۔

ایضاً دسویں تاریخ و بارھویں ۳۶۰ بار سورہ اخلاص پڑھے۔

ایضاً۔ کتاب شہاب الاخبار کی شرح میں آیا ہے۔ کہ دوازدہم یعنے بروز وفات آں سرور عالم و عالمیاں صلے اللہ علیہ وسلم میں تابعین و تبع تابعین بہ نیت ہدیہ روح پاک ممدوح بیس رکعت نماز پڑھتے تھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۲۱ بارہ سورۂ اخلاص پڑھتے تھے۔ ایک بزرگ ہمیشہ اس نماز کو پڑھا کرتے تھے۔ ایک رات خواب میں دیکھا۔ کہ آنحضرت علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بہشت بریں میں تجھ کو اپنے ہمراہ لیجاؤنگا۔

ایضاً۔ اکیسویں شب دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل ایکبار پڑھ کر اور بعد سلام کے سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعا حضور دل سے یہ دعا پڑھے بعد از وزو وظائف جو چاہیں پڑہیں۔ دعا اس کی قبول ہوگی۔ یا غفور اغفرلی والغفر لی غفر غفرات یا غفورُ۔

## نماز چھارم

تاریخ چہاردم ربیع الثانی رات کے وقت چہار رکعت نفل پڑھ کر یہ اسم یا بدوح یا بدوح بیٹھا پڑھے۔

ایضاً۔ ۱۵ چاشت کے بعد ۱۴ رکعت دوگانہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اقراء سات مرتبہ فارغ ہونے پر ساٹھ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ یا ملیک تصلت بالملکوت فے ملکوتات یا ملیک۔

ایضاً۔ ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ اول روزہ ۱۵ تاریخ اس ماہ کی چہار رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پانچ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ بہشت کا ثواب حاصل ہو۔ اور جنت اعلےٰ میں داخل ہو۔

## پنجم نماز جمادی الاول

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اس مہینہ کی پہلی تاریخ بیس رکعت نماز پڑھتے تھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایکبار سلام کے بعد درود شریف ۳ دفعہ

پڑھتے تھے۔ اول شب اس ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے۔ سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک دفعہ پڑھے۔

ایضاً۔ تیسری شب ماہ مذکور میں بقول اکثر لیلتہ القدر اسی شب میں ہے بیس رکعت نماز ہر رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ سورہ قدر دو بار اور سلام کے بعد نماز صبح تک یہ اسم شریف پڑھیں۔ یاعظیم تعظمت یعظمتک والعظمۃ فی عظمۃ عظمتک یا عظیم۔

ستائیسویں شب ہشت رکعت نماز بدو سلام سے ہر رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ سورہ والضحیٰ ایک بار فارغ ہونیکے بعد تسبیح سبوحٌ قدوسٌ پڑھے۔

## ششم نماز و دعا جمادی الثانی

اول شب میں دو رکعت نماز پڑھ کر استغفار پڑھے۔

ایضاً یاراں رکعت نماز دوگانہ دوگانہ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ لایلاف ایکبار اور فارغ ہونے کے بعد سورہ یوسف پڑھے۔ ایک سال تک تنگی اور مفلسی دور ہوگی۔

ایضاً۔ آخر ماہ مذکور میں بعد از نماز مغرب چہار رکعت نفل پڑھ کر اسم شریف یا شمعول صبح تک پڑھتا رہے۔

دیگر۔ صحابہ کرام اس ماہ کے آخری عشرے میں ماہ رجب کے استقبال کے لئے روزہ رکھا کرتے تھے۔

## ہفتم نماز و عبادات ماہ رجب

تحفہ میں زیاد بن عمران حضرت انس سے روائت کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت ماہ رجب کا ہلال ملاحظہ فرماتے تھے۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے

خلاصۃ الاخبار میں لکھا ہے کہ جو شخص یکم۔ پانزدہم اور تیس تاریخ غسل کرے۔ تو گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے۔ گویا کہ آج ہی والدہ کے شکم سے پیدا ہوا ہے۔

ایضاً۔ اس ماہ میں پانچ راتیں افضل ہیں۔ اول پانزدہم اور اخیر کی تین راتیں۔ اول رات نماز مغرب کی نماز کے بعد سنتوں سے فارغ ہو کر بیس رکعت نفل دوگانہ

دوگانہ پڑہیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچبار بعد فراغت کلمہ طیب تیس مرتبہ پڑھے۔ اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح سورہ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار سلام کے بعد کلمہ توحید اور درود شریف ہر ایک ۳۳ بار پڑھ کر جو دعا کرے مقبول ہوگی۔

ایضاً۔ جو شخص اس مہینہ کی پہلی تاریخ روزہ رکھے۔ اور افطار کرتے وقت دو رکعت نماز پڑہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور معوذتین ایک ایک بار پڑہے خداوند تعالےٰ اوسے دوزخ سے رہائی دیگا۔

دیگر۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روائیت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ جو شخص ہر روز ماہ رجب نماز فجر بعد ایک بار سورہ یٰسین شریف پڑہے۔ خداوند تعالےٰ اس کے پچاس سال کے گناہ بخشدیتا ہے۔ اور عذاب قبر سے اوسے نجات دیتا ہے۔

ایضاً۔ سرالاسرار میں مرقوم ہے کہ میں رجب میں ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت ایک سلام سے پڑہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سات بار سورہ اخلاص پانچبار لاحول ولاقوۃ سلام کے بعد استغفراللہ الذی لاالٰہ الاھو الحی القیوم غفارالذنوب وستارالغیوب وعلام الغیوب سو بار درود شریف سو بار پڑہے۔ اس کی دلی مراد پوری ہوگی۔ اور ثواب حج و عمرہ اور بردہ آزاد کرنیکا پائیگا۔

ایضاً۔ اس ماہ میں پہلے روز اور تین روز آخر روزہ رکھے۔ اور عصر کے پہلے دو رکعت پڑہے۔ اول فاتحہ آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص ایک ایک بار۔ دوسرے میں اذا زلزلت و اخلاص و سورہ ناس ایک ایک بار پڑہے۔ ساٹھ برس کی عبادت کا اجر ہوگا۔ اور فرشتے دوسرے برس تک اس کی بخشش کے لئے دعا کریں۔

دیگر۔ اس ماہ میں تین رکعت دس رکعت پہلے روز دسویں اور پندرہویں روز دس آخر روز پڑہے۔ ہر رکعت میں کافرون ایکبار اور اخلاص تین بار اور ہر ۲ سلام کے بعد از فراغ کلمہ توحید پڑھ کر پہلے روز یہ دعا پڑہے۔ اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت

الھا واحدا احدًا صمدًا لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدًا اور آخر روز اللھم صلی علی محمد ن النبی الامی وعلی اٰلہ الامجاد ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم تمام آفات سے محفوظ رہے اور جمیع حاجات بر آویں۔

ایضًا حضرت علیؓ سے خواجہ اویس قرنی نے لکھا ہے کہ اس ماہ کی ۱۳ اور ۱۴ اور ۵ و ۱۴ و ۱۵ اور ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ روزہ رکھے۔ اور ہر روزے میں ہنگام چاشت نہائے۔ اور فراغت نماز تک کسی سے نہ بولے۔ اور ۱۲ رکعت تین سلام سے پڑھے۔ چار رکعت اول میں بعد از سورہ فاتحہ انا انزلنا تین تین بار اور بعد سلام ۷۰ بار پڑھے۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین لیس کمثلہ شئ وھو السمیع البصیر اور چار رکعت ثانیہ بعد فاتحہ اذا جا تین تین بار اور ستر بار بعد سلام انک قوی معین احدٌ دلیل بحق ایاک نعبد وایاک نستعین پڑھے۔ اور تیسری چار رکعتیں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار اور سلام کے بعد الم نشرح پڑھے۔ پھر سینہ پہ ہاتھ رکھ کر حاجت مانگے ۷۰ حاجتیں بر آویں۔

دیگر نماز لیلۃ الرغائب۔ اول رات پنجشنبہ اور ماہ رجب کے درمیان روزہ رکھے۔ اور بعد مغرب ۱۲ رکعت دوگانہ ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ اور انا انزلنٰہ تین بار اور سورہ اخلاص ۱۲ دفعہ بعد فراغت ستر بار اللھم صل علی محمد ن النبی الامی وعلی اٰلہ پھر سجدہ میں جا کر ستر بار سبوحٌ قدوسٌ ربنا ورب الملٰئکۃ والروح۔ بیٹھ کر پڑھے ھٰذہ الصلوٰۃ التی امرھا عبدک ورسولک وخیرک شفیع الامۃ کاشف الغمۃ صلی اللہ علیہ وسلم ان کنت مقصرًا فی اقامت حقائقھا غافلًا عن تقدیم شرائطھا کما تحب وترضٰی ومن تستطیع من عبادک ان یعلک تطعیک کما ینبغی لک فاذا اعترفت بتقصیری وقلت جھدی واقررت بضعفی وعجزی فلا تحرمنی جزاء تصدیقی رسولک ثواب حسن الرغب تروصدق النیۃ فی سنتان نبیک علیہ السلام لانک ذو الفضل والغفرۃ علی عبادک وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وسلم اجمعین۔ پھر جو دعا کرے قبول ہو۔

دیگر۔ نماز شب استفتاح ۱۵ شب کو پڑھے۔ دس رکعت اور بقول بیس رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اخلاص تین بار استغفار پڑھے۔

نماز دعائے شب معراج۔ پندرہویں رجب کو بعد چاشت کے ۵۰ دوگانہ پڑھے۔ ہر دفعہ فاتحہ و سورۂ اخلاص و معوذتین اکیبار بعدہ سجدہ میں پڑھے۔ اللھم لک صلیت

وسجدت وبك آمنت وعلیك توکلت فارحم ذلی وکبوتی بوجھی وانفرادی و خشوعی وخضوعی وتضرعی وتجردی وفقری وفاقتی واجعل لی خرجاً ومخرجاً من ھمی برحمتك یا ارحم الراحمین

ایضاً - نماز ودعائے شب معراج ۲۷ رجب کی رات ہو - بعد از عشا ۱۲ رکعت پڑھے۔

ایضاً - بعد فراغ سو سو بار کلمہ تمجید و درود و استغفار پڑھے - پھر سجدہ میں جو دعا مانگے قبول ہو - اور صبح کو روزہ رکھے۔

ایضاً - تحفہ میں ہے کہ اس رات کو جو ۱۲ رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص خدا تعالے مراد پوری کرے - اور ثواب ۳۰ حج و آزادی بردہ وصدقہ ونقرہ وطلا کثیر پائے۔

ایضاً - رجب کے آخری جمعہ کو ۱۲ رکعت پڑھے - ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی تین بار بعد سلام جو دعا مانگے قبول ہو۔

نماز ماہ شعبان - ماہ مذکور کی اول شب میں ۱۲ رکعت پڑھے - ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۱۵ بار اور قبل صبح دو رکعت پڑھے - ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص سو بار اور رکوع اور سجود میں بعد تسبیح کے سبوح قدوس ربنا ورب الملئکۃ والروح و سبحان خالق النور سبحان من ھو قائم علےٰ کل نفس بما کسبت - اعمالنامہ میں دس ہزار نیکیاں لکھی جاویں اور دس ہزار بدیاں دور کیجاویں۔

ایضاً - آخر جمعہ ماہ شعبان کو مابین مغرب و عشا دو رکعت پڑھے - ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیت الکرسی اور ایک بار اور سورہ اخلاص ۱۰ بار معوذتین ایک ایکبار اگر شعبان کی دوسری تک مرے با یمان مرے۔

نماز اور اعمال شب برات - اس رات سو رکعت دوگانہ پڑھے - ہر رکعت میں فاتحہ اور اخلاص ۱۰ بار - دیگر حضرت خواجہ ذوالنون مصریؒ سے مروی ہے - کہ شب برات میں بارہ رکعت پڑھے - ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص ۱۰ بار ثواب سو رکعت کا پاوے۔

ایضاً - شیخ ظہور حاجی حضور قدس سرہٗ سے روائیت ہے - کہ شب برات میں دو رکعت نماز پڑھے - ہر رکعت میں فاتحہ سورہ اخلاص ۱۵ بار اور معوذتین تین سو بار پڑھے ثواب پاوے - پھر سجدہ میں پڑھے - سجد لك سوادی وخیالی وامن بك فوادی واقربك لسانی وھا ذا لکنا ظاھر وابین بدیك یا عظیم کل عظیم ان اغفر ذنوبی العظیم فانہ لا الہ الا ان یغفر لك

عظیمُ اللھم سجد وجھی الفانی لوجودک الباقی الھی بحرمت وجہ خیر لک ساجدُ اور یہ دعا بھی پڑہے۔ اعفر وجھی فی التراب بوجہ سیدی جسدی ان یغفر انوجوہ لہ پھر بیٹھ کر درود اور یہ دعا پڑ ہے۔ اللھم ارزقنی قلبًا نقیا من الشرک بریًّا لا کافرًا ولا شقیًا۔

**ایضًا۔** اگر اس رات کو چشم راست میں تین سلائی اور چشم چپ میں دو سلائی سُرمہ کی لگاوٗ سال بھر آنکھ درد نہ کرے۔ اور نور بخوبی ہو۔

**نماز و اعمال ماہ رمضان** جسوقت چاند مبارک نظر آئے یہ دعا پڑ ہے۔ اللھم ھذا شھر رمضان ادخلہ علینا بالامن والصحۃ من السقم والفراغ من الشغل واعنا علی الصیام وتلاوۃ القرآن حتی یقضی عنا وقد غفر لنا ونصبت عنا اللھم ھذا شھر الرمضان قد حضر فسلمہ وسلمنا لہ فی یسر منک وعافیتہ وعافیتہ اللھم ارزقنا صیامہ وقیامہ لقول منا ایمانا واحتسابا اللھم الرفع عنا اللیل والفترۃ والسامۃ وارزقنا فیہ الخیر والجد والاجتھاد والصبر والقوۃ والنشاۃ کما تحب ترضٰی۔ اول شب رمضان میں نماز عشا کے فرض میں سورہ انا فتحنا پڑ ہے۔ تمام سال ہر آفت سے محفوظ رہے۔ اور آخر شب آسمان کیطرف منہ کر کے بارہ بار پڑ ہے۔ لا الٰہ الا اللہ الحی القیُّومُ القائم علی کل نفس بما کسبت جنت اور نعمت فراواں ملے۔

**ایضًا۔** کتاب الاوراد میں ہے کہ جو کوئی تمام رمضان شریف کے روزے شعبان کو بیچے ہوئے لکھا نیسے یہ دعا پڑھکر افطار کرے۔ غم سے رہائی ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انک تسمع کلامی وترامی مکانی وتعلم سری وعلانیتی ولا یخفی علیک شیءٌ من أمری انا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المقر المعترف بذنبی اسئلک مسئلۃ المساکین وابتھل الیک ابتھال المذنب الذلیل وادعوک دعاء الخائف الضریر ودعاء من خضعت لک رقبتہ وفاضت لک عینہ وذلل لک جسدہ ورغم لک انفہ اللھم لک لا تجعلنی بدعائک شقیا وکن بی رؤفًا رحیما یا خیر المسئولین ویا خیر المعطین اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم اللھم انی ضعیف فقیر ببابک یا محسن وقد اتیک المسیئ وانت المحسن وتجاوز عنی قبیح ما عندی بجمیل ما عندک یا کریم

یَا رَحِیمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر۔ نماز شبقدر اور یہ ستائیسویں شب رمضان کی ہے۔ بارہ رکعت نفل پڑہے۔ بعد فاتحہ انا انزلنا تین بار اور اخلاص دس بار اور بعد فراغ کے سو بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ اکبر ولاحول ولا قوۃ اِلّا باللہ العلی العظیم

ایضاً۔ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہ سے روائت ہے۔ کہ شب ستائیسویں رمضان کو دو رکعت پڑہے۔ اور ہر رکعت میں انا انزلنا ایک بار اور اخلاص سو بار اور بعد سلام سو بار درود پڑہے۔ ثواب عظیم ہو۔

دیگر۔ آخر ماہ رمضان شب آخر میں تراویح کے بعد دس رکعت نفل پڑہے۔ بعد فراغ یہ دعا پڑہے۔ یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام یا رحمن الدنیا والاخرۃ یا ارحم الراحمین۔ یا اللہ الاولین والاخرین اغفر ذنوبی وتقبل صلواتی وصیامی وقیامی تمام گناہ عفو ہوں۔

نماز شوال۔ بعد از عید الفطر چار رکعت پڑہے۔ اول میں بعد فاتحہ سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحٰے چوتھی میں الم نشرح۔ ایک ایک بار پھر اکیس بار سورہ اخلاص پڑہے۔

دیگر۔ شب اول میں چوبیس رکعت پڑہے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ والشمس والہکم التکاثر اور کافرون اور سورہ اخلاص پڑہے۔ اور بعد سلام کے استغفر اللہ ولاحول ولا قوۃ اِلا باللہ واللہ اکبر کہے۔ تمام گناہ معاف ہوں۔

دیگر۔ انس بن مالک سے مروی ہے کہ ماہ شوال کی پہلی رات یا پہلے روز میں ۸ رکعت پڑہے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اخلاص ۲۵ بار اور بعد از فراغت ۷۰ بار کلمہ اور استغفار پڑہے سب مرادیں پوری ہوں۔

دیگر۔ چھٹی شوال کو ۲ رکعت پڑہے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ طارق ایک بار بعد سلام سو بار درود پڑہے۔

ایضاً۔ عشرہ آخر میں ہر روز فاتحہ پچاس بار پڑہے۔ ثواب ختم قرآن کا ہو۔ اور تمام اعمال نامہ میں کوئی گناہ ثبت نہ ہو۔

نماز ماہ ذیقعد۔ شب اول میں ۳۲ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ اذا زلزلت ایک بار بعد فراغت سورہ عم ایک بار پڑھے۔

دیگر۔ نویں ذیقعد میں دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ مزمل ایک بار بعد سلام سورہ یٰسین پڑھے۔

دیگر۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے۔ ۲۵ رات ذیقعد کو بیداری کرے۔ اور ہزار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ دس دس بار سورہ اخلاص پڑھے۔ خدا تعالےٰ ستر ہزار گناہ بخشے اور شر شیطان سے محفوظ رکھے۔

دیگر۔ آخر ماہ میں بعد از چاشت دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ قدر تین بار اور بعد سلام گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ سب دعا قبول ہو۔

نماز ذی الحجہ۔ کتاب ریاحین میں ہے۔ کہ ہر شب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ اخلاص ایک ایک بار برابر بالوں جسم کے نیکیاں ملیں اور صدقہ ہزار دینار اور سات بردے آزاد کا ثواب ہو۔

دیگر۔ شب اول میں دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کافرون پڑھے۔ بعد از فراغ یا نور نورت بالنور والنور فے انور نورکت یا نور۔

ایضاً۔ انس بن مالک سے روایت ہے۔ کہ ماہ ذی الحجہ میں ہر شب جمعہ کو چھ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اخلاص ۱۵ بار اور بعد فراغ دس دس بار درود اور یہ دعا پڑھے۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین۔ ازادی بردہ کا ثواب ہو۔

نماز ترویہ۔ یعنے ساتویں آٹھویں ذی الحجہ کو چھ رکعت پڑھے۔ چار رکعت بیک سلام اول میں بعد فاتحہ والعصر دوسری میں لایلاف تیسری میں کافرون چوتھی میں اذا جاء ایک ایک بار اور دو رکعت بیک سلام ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص۔ تین بار ثواب بحد و نہایت ہے۔ دیگر۔ نماز شب عرفہ یعنے ساتویں شب ذی الحجہ میں دس رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ انا انزلنا تین بار اور سورہ اخلاص ۲۱ بار بعد فراغ ۷۰ بار درود و استغفار پڑھے۔

ایضاً۔ کتاب الاوراد میں ہے کہ اس رات میں سو نفل پڑھے۔ اول بعد از سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ایک بار پڑھے۔ ثواب عظیم ہے۔

دیگر۔ اس رات کو دو رکعت پڑھے۔ اول بعد میں بعد از فاتحہ آیتہ الکرسی سو بار دوسری میں اخلاص سو بار۔

ایضاً۔ روز عرفہ کو مابین ظہر اور عصر چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص ۵۰ بار۔

نماز در عرفہ۔ ربا حین میں ابوہریرہ سے روایت ہے۔ کہ بارہ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیتہ الکرسی ایک ایک بار اخلاص پانچ بار گناہ معاف۔

دیگر۔ بعد از نماز عید الضحےٰ اور خطبہ کی چار رکعت بیک سلام پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحےٰ چوتھی میں سورہ اخلاص ایک ایکبار پچاس برس کے گناہ عفو ہوں۔

ایضاً نماز شب عید الضحےٰ۔ بعد از نماز عید الضحےٰ جب گھر آوے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ انا اعطینا تین بار۔ ثواب قربانی کا ملے۔ اور اگر مفلس ہو۔ طاقت قربانی نہ ہو۔ تو یہ آیت پڑھے۔ قل ان صلوٰتی ونسکی ومحیایی ومماتی للہ رب العالمین لاشریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین ۔ اور یہ دعا پڑھے۔ اللھم ھذا فدائی لحمھا بلحمی ودمھا بدمی وعظمھا بعظمی الٰھی تقبل منی کما تقبلت من خلیلک علیہ السلام

# فصل ہشتم متفرق نمازوں کے بیان میں

اول صلوٰۃ تسبیح حضرت عباس سے روایت ہے۔ کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ پڑھے جو شخص چار رکعت نماز صلوٰۃ تسبیح بخشے جائینگے سب گناہ ۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ چار رکعت بیک سلام پڑھے۔ ہر رکعت میں ۷۵ بار یہ تسبیح پڑھے۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر۔ اسطرح پر کہ ۱۵ بار بعد فاتحہ اور سورہ کے اور دس بار رکوع میں اور ۱۰ بار کھڑے ہوتے میں اور دس بار سجدہ اول میں اور دس بار مابین دونوں سجدوں کے بیٹھ کر اور دس بار سجدہ دوئم میں اور دس بار پھر بیٹھ کر اسی طرح چاروں رکعت میں پڑھے چاہیے کہ اس نماز کو روزانہ پڑھے۔ اگر نہ ہوسکے تو ہفتہ میں ایک بار جمعہ کو اگر نہ ہوسکے اور مہینہ میں نہ ہوسکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھ لے۔

**نماز رضائے والدین** ۔ کیمیائے سعادت میں لکھا ہے ۔ کہ دو رکعت نفل پڑھ کر ثواب اُسکا والدین کو بخشے ۔ اور خلاصۃ الاوراد شاہ حسام الحق میں یوں لکھا ہے ۔ کہ نیت دو رکعت کی بلفظ نفل رضائے والدین کرے ۔ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا عظیم ایک سورہ اخلاص تین بار پڑھے ۔ بعد سلام ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھے ۔ اللھم انی صلیت ھذہ الصلوٰۃ قد جعلت ثوابھا لوالدی یا علیم یا قدیر اغفرلی وَالوالدی وارضھما منی انک علی کل شی قدیر ۔

**نماز کسوف و خسوف** نماز کسوف خسوف یعنی سورج گہن اور چاند گرہن جب زوال نور شروع ہو تو دو یا چار رکعت تنہا یا جماعت سے پڑھے ۔ لیکن بڑی صورت پڑھے ۔ اگر نماز ختم ہو اور گہن باقی ہو ۔ تو کلمہ طیب پڑھتا رہے ۔

**نماز شکرانہ** ۔ بارہ رکعت دوگانہ پڑھے ۔ اور یہ نیت کرے ۔ نویت ان اصلے اللہ تعالےٰ رکعتین شکراً للہ تعالیٰ وعبادۃ لہ متوجھاً الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر ۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایک بار اور دوسری بار آمن الرسول تا آخر اور سورہ نور کی آیۃ اللہ نور السمٰوٰت والارض تا علیم اور بعد سلام پڑھے ۔ اللھم انی اصبحت لا استطیع دفع ما اکرہ ولا املک نفع ما ارجوا اصبحت مرتھنا بعلمی واصبح امری بید غیری ولا فقیر افقرمنی اللھم لا تشمت بی عدوی ولا تسؤلی صدیقی ولا تجعل مصیبتی فی دینی ودنیائی ولا فی الاخرۃ ولا تجعل الدنیا اکبر ھمنی ولا مبلغ علمتی برحمتک یا ارحم الراحمین ؁

**نماز استفادہ** ۔ دو رکعت پڑھے ۔ اول میں بعد فاتحہ سورہ فلق دوسری میں ناس بعد سلام درود اور یہ دعا پڑھے ۔ اللھم انی اسئلک باسمائک تا ........ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ الخ

**صلوٰۃ آنحضرت صلعم** مابین ظہر و عصر دس رکعت پڑھے ۔ اور یہ دعا بدرقہ ایمان پڑھے اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک لا شریک لک امنت باللہ وکفرت سے ربنا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین تک ۔

**نماز استخارہ** ۔ جابر سے روایت ہے ۔ کہ حضرت صلعم ہمکو استخارہ اسطرح تعلیم فرماتے تھے کہ جیسا ... قرآن کی تعلیم کرتا ہے ۔ طریق ۔ دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے ۔ رکعت اول

ہیں بعد از فاتحہ قل یا دوسری میں سورہ اخلاص اور بعد سلام یہ دعا پڑھے۔ اللّٰھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللّٰھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر یہاں اپنا مطلب دل میں لاوے پر خیر لی فی دینی ودنیای ومعاشی وعاقبۃ امری فاقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ وان کنت تعلم ان ھذا الامر شر لی فی دینی ودنیای ومعاشی وعاقبۃ امری فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ چاہیے کہ نماز سے پہلے دل کو اس کام کرنے اور نہ کرنے برابر رکھے۔ پھر نماز اور دعا مذکور پڑھ کر خیال کرے کہ دل کس طرف زیادہ مائل ہے۔ اگر دل قوی ہو بیٹیک کرے۔ اگر ارادہ نہ ہو نہ کرے۔ یہ بھی روایت ہے۔ جو کام کرنا چاہے نماز و دعا سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ کام بخوبی انجام کو پہنچے۔

دیگر نزدیک مشائخ کے استخارہ کے طریق بہت ہیں۔ اکثر ہر روز بعد نماز اشراق دو رکعت نماز استخارہ بطریق مذکور پڑھتے ہیں۔

دیگر۔ بعضے مشائخ بجائے لفظ ھذا الامر کے کہ دعائے مذکور میں دو جگہ آیا ہے۔ یہ عبارت پڑھتے ہیں کل عمل وفعل افعلہ او اقول اقولہ فی ھذا الیوم او ھذہ اللیلۃ۔

دیگر۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی دفعہ پڑھ کر چار رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح پڑھ کر رو بقبلہ ہو کر سو رہے۔

**نماز عروس** - جب دلہن کو گھر میں لائے دوگانہ اُسکے گوشۂ چادر پر پڑھے۔ پھر دلہن کے ماتھے پر ہاتھ رکھ یہ دعا پڑھے۔ یاقدوس الطاھر من کل سوء ولا شی یعادلہ من جمیع خلقہ بلطفہ

**نماز حاجت** - اگر کسی کو حاجت پیش آوے۔ یہ نماز پڑھے حاجت روا ہو جاوے حدیث میں آیا ہے۔ اگر کوئی تم میں سے کسی ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو جاوے یا مشکل پیش آوے۔ یہ نماز پڑھے۔ اگر بہ نیت مردہ پڑھے۔ زندہ ہو جاوے۔ چار رکعت بیک سلام پڑھے۔ رکعت اول میں بعد فاتحہ قل اللھم تا بغیر حساب دوسری میں سورہ کوثر تیسری میں سورہ کافرون چوتھی میں سورہ اخلاص ہر ایک ۱۵ بار بعد فراغ دس بارہ یہ دعا پڑھے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین حسبنا اللہ ونعم الوکیل

انی مسنی الضُّرُّ وانت ارحم الراحمین وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیرٌ بالعباد یامن ذکرہٗ شرف الذاکرین و یامن اطاعتہ امری الی اللہ ان للعلمین ویامن لا یخفے علیہا مناحین برحمتات یاارحم الراحمین ٥

نمازِ شفائے مریض۔ یہ نماز دوگانہ پڑہے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار سورہ اخلاص پڑہے۔ بعد از فراغ یہ دعا پڑہے۔ یابدیع العجائب بالخیر ارحمنی الی یوم الدین شفا ہو۔

دیگر۔ نماز قلب یہ نیت کرے نویت ان اصلے رکعتین صلوٰۃ القلب ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص ایک بار مگر دل میں پڑہے۔ زبان سے نہ بولے۔ اور تشہد بھی دل سے کرے بعد از سلام سجدہ میں جاکر جو حاجت ہو بحضور دل طلب کرے۔ پھر بیٹھ کر ستر بار استغفار پڑہے۔ اور مرشد کا تصور کرے۔

صلوٰۃ العاشقین۔ نماز چار رکعت بیک سلام پڑہے نیت یہ ہے۔ نویت ان اصلے اللہ تعالےٰ اربع رکعات صلوٰۃ العاشقین اول رکعت میں بعد فاتحہ یااللہ دوسری میں یارحمٰن تیسری میں یارحیم۔ چوتھی میں یاودود ہر ایک سو بار پڑہے۔

نمازِ انوار القبر دو رکعت پڑہے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو والملٰئکۃ واولوالعلم قائماً بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم سات بار پڑہے۔

دافع بواسیر۔ دو رکعت پڑہے۔ اول میں بعد از فاتحہ الم نشرح اور دوسری میں الم ترکیف اور بعد از سلام ستر بار کہے۔ استغفراللہ ربی من کل ذنب سبحان اللہ وبحمد ربی۔

نماز فردوس دو رکعت پڑہے۔ اول میں بعد از فاتحہ الٓمٓ۔ ذالکتب لاریب فیہ سے لا یشعرون اور آیت الھکم الہ واحد سے تا یعقلون اور پندرہ بار سورہ اخلاص دوسری میں آیۃ الکرسی تا خلدون اور للہ ما فے السمٰوٰت سے تا آخر سورہ بقر اور سورہ اخلاص دوسری میں آیۃ الکرسی تا خلدون اور للہ ما فے السمٰوٰت سے تا آخر سورہ بقر اور سورہ اخلاص ۱۵ بار۔

صلوٰۃ الاولیاء قبل از صبح دو رکعت پڑہے۔ پہلی رکعت میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورہ کافرون اور دوسری میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص اور سلام کے بعد دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یاغیاث المستغیثین اغثنا۔ علم و دولت حاصل ہو۔

صلوٰۃ الاسرار۔ حضرت پیرانِ پیر سے روایت ہے۔ کہ بعد از نماز مغرب تنہائی میں دو رکعت پڑہے۔ نیت یہ ہے۔ نویت ان اصلے للہ تعالےٰ رکعتین صلوٰۃ الاسرار تقرباً الی اللہ تعالےٰ

وانقطاعاً عن الغیر متوجهاً الیٰ جهة الکعبة الشریفة اللہ اکبر۔ پہلی رکعت میں والضحیٰ واللیل اور دوسری میں الم نشرح گیارہ گیارہ بار اور بعد سلام سجدے میں ۱۰۰ بار کہے ضعیفے بزور قوی پھر کلمہ راست مصلے پر رکھ کر سو بار کہے نیاز مندی بر در بے نیاز مندی پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار کہے حاجتمندی برور حاجت روائی پھر گوشہ مصلے کو لپیٹ کر سو بار کہے بگردم باز تانہ کنی خاص روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلہ چلے۔ پھر سجدے میں جاکر اپنا مطلب عرض کرے اور دعا مانگے قبول ہو۔

**صلوٰۃ فاطمہ**۔ باسنا و معتبر منقول ہے۔ کہ جب کسی حاجت کے واسطے سخت اضطراب ہو دو رکعت پڑھے۔ اسطرح۔ ان اُصلی تسبیلی فاطمة الزهراء بنیت حضرت خدیجة الکبریٰ لندبة وقربة اِلی اللہِ تعالےٰ متوجهاً اِلیٰ جهة الکعبة الشریفة اللہ اکبر پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار سورہ اخلاص اور بعد سلام تین بار اللہ اکبر کہے پھر سجدے میں جاکر یامولائی ومولا فاطمۃ اَغِثْنِی سو بار کہے۔ پھر کلہ راست اور پھر چپ مصلے پر رکھ کر سو بار یہی کہے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر حاجت مانگے۔ پوری ہو۔

**صلوٰۃ الخضر**۔ امام نجم الدین نے حسب تعلیم خضرؑ واسطے قضائے حاجت کے یہ نماز بیان کی ہے۔ کہ شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ قل یا دوسری میں قل ہو اللہ دس بار اور بعد از سلام سجدے میں جاکر دس بار درود و کلمہ تمجید اور ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنةً وفی الاٰخرة حسنة وقنا عذاب النار اور یا غیاث المستغیثین اغثنا پڑھے۔ اور حاجت بیان کرے۔

**صلوٰۃ کن فیکون**۔ مشائخ چشتیا نے لکھا ہے۔ کہ جسکو سخت حاجت درپیش ہو۔ شب چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ تینوں شب میں دو رکعت پڑھے۔ اول میں فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ سو بار دوسری میں فاتحہ سو بار و قل ایک بار۔ استغفار اور درود پڑھ کر تضرع کرے۔ دعا مستجاب ہو۔

# جوہر دوم

## اوراد و ادعیہ کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ جوہر چھ فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول ادعیہ شبانہ روزی و ضروری ادعیہ۔ فصل دوم اوراد ہفتہ کے بیان میں۔ فصل سوم اوراد امرزش گناہان۔ فصل ۴ اوراد محبت الٰہی و ذوق شوق الٰہی۔ فصل ۵۔ ادعیہ منفعت مفید انبیا و حج

فصل ۶ فضائل درود شریف و طریقہ زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

## فصل اول اوراد شبانہ روزی کا بیان

صبح کو جب سوتا اٹھے یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور اصبحنا واصبح الملک للہ والعظمۃ والسلطان للہ والعزۃ و القدرۃ للہ اصبحنا علی فطرۃ الاسلام وکلمۃ الاخلاص ودین نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وملۃ ابینا ابراھیم حنیفا وما انا من المشرکین۔ بعدہٗ غسل کرے۔ اگر نہ ہو سکے وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین بار قل ہو اللہ اور بعد از سلام دس بار واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون اور سو بار یا رزاق وارزقنی المقاء بعد الفناء اور اکتالیس بار قل ہو اللہ اور تین آیتیں اول سورۂ انعام کی اور آیۃ فالق الاصباح سے العلیم اور یہ دعا پڑھے۔ الحمد للہ الذی ذھب باللیل مظلما بقدرتہ وجاء بالنہار مبصرا برحمتہ اللھم ھذا خلق جدید ویوم جدید فافتح علی بطاعتک واختمہ لی بمغفرتک ورضوانک وارزقنی فیہ نقلبہا منی وزکھا وضعفہا لی وما علمت فیہ من سیئۃ فاغفرھا وتجاوز عنی انک غفور رحیم اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی واجبرنی وارزقنی عافنی وعف عنی اعزنی بعد دو رکعت سنت ادا کرے۔ بعد از سلام سبحان اللہ وبحمدہ وسبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ سو دفعہ اور سورۂ ق والقرآن المجید ایک بار پڑھے۔ بعدہٗ فرض ادا کرے لیکن بہتر ہے۔ اگر معذور نہ ہو تو مسجد کا قصد کرے۔ گھر سے نکلتے کہے اللھم انی اعوذ بک من ان اضل او اضل او اذل او اذل او اظلم او اظلم او اجھل او اجھل علی۔ نماز کیلئے جائے تو کہے۔ اجعل فی قلبی نورا وفی بصری نورا وفی سمعی نورا و یمینی نورا وفی شمالی نورا وفی خلقی نورا وفی عصبی نورا ولحمی نورا وفی دمی نورا و فی بشری نورا وفی خلقی نورا واجعل فی نفسی نورا واعظم لی نورا واجعلنی نورا قریب مسجد کے آوے تو کہے۔ اعوذ باللہ العظیم وبوجھہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم۔ داخل ہوتے وقت کہے۔ اللھم افتح لی ابواب رحمتک اندر جاکے تو کہے۔ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین۔ بعدہٗ دو رکعت نماز تحیۃ المسجد ادا کرے۔ اگر امام ہو تو امامت کرے اور مقتدی ہو تو اقتدا کرے۔ اور بعد سلام کہے۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم۔ اللھم انت السلام ومنک السلام والیک یرجع السلام حینا ربنا بالسلام وادخلنا

دار السلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذالجلال والاکرام بعدہٗ لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت ابداً ابدا یا ذالجلال والاکرام وھو علی کل شی قدیر ۃ من لا الٰہ الا اللہ وحدہ وصدق وعدہ و نصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ واعز جندہ ولا شئی بعدہ لا اِلٰہ الا اللہ اھل النعمۃ والفضل والثناءِ الحسن ولا نعبد الا ایاہ مخلصین لہ الدین ولوکرہ الکافرون لا الٰہ الا اللہ صاحبہٗ الواحدانیۃ الفردانیہ القدیمۃ الکریمۃ الازلیۃ الابدیتہ لیس لہ ضد ولاند ولا شبہ ولا شریک ومحمد رسول اللہ بامرہ ووحیہ ورسالتہ ایک بار پڑھے۔ جب سورج نکلے کہے الحمد للہ الذی اقالنا یومنا ھذا ولم یھلکنا بذنوبنا۔ پھر نماز اشراق ادا کرے اور بعد از سلام دعائے ماثورہ پڑھے۔ اور تسبیح وتہلیل میں مشغول رہے منجملہ ان کے یہ دس اذکار ہر ایک سو بار یا ستر بار یا دس بار پڑھے ثواب بیحد ہو۔ (۱) لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیرُ وھو علی کل شی قدیر۔ (۲) لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین (۳) سُبحان اللہ والحمد للہ ولا اِلٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (۴) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ (۵) سبوحٌ قدوس ربنا ورب الملٰئکۃ والروح (۶) استغفر اللہ الذی لا اِلٰہ الا ھو الحی القیوم واسالہ التوبۃ (۷) یا حی یا قیوم برحمتک استغیث لا تکلنی اِلیٰ نفسی طرفۃ العین واصلح لی شانی کلہ (۸) لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجدّ (۹) اللھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد (۱۰) بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم پھر قرآن پڑھنے میں مشغول ہو اگر قرآن یاد نہ ہو تو آیۃ الکرسی اور آمن الرسول وشھد اللہ وقل اللھم مالک الملک اول سورہ حدید اور آخر سورہ حشر پڑھے۔ بعدہٗ اور دعائیں وظائف اوراد مثل مسبعات عشر وغیرہ پڑھتا رہے۔ جب آفتاب قریب ایک نیزہ کے آوے نماز ضحٰے اور جب چوتھائی دن گذرے نماز چاشت ادا کرے پھر اگر شوق تحصیل علم ہو علم پڑھے۔ بلکہ بعد ادائے فرض صبح تحصیل علم میں مشغول ہو جاوے۔ کیونکہ کوئی عبادت اس سے بہتر نہیں ہے مگر علم حدیث وفقہ وطب اخلاق تحصیل کرے پس اگر حصول علم پر قادر نہ ہو عبادت میں مصروف رہے یا خدمت صوفیاں ودرویشاں واہل اللہ کی بجالائے یا کسب حلال واسطے قوت لا یموت کے کرے پھر قبل از زوال قیلولہ کرے۔ بعدہٗ نماز زوال پڑھے۔ پھر نماز ظہر پڑھے۔ کر سنن اربع

علم یا معاونت اہل اللہ یا ذکر یا تلاوت قرآن یا کسب حلال بقدر حاجت تا عصر مشغول رہے۔ پھر بعد از عصر تا مغرب بات نہ کرے۔ اشغال واذکار میں مصروف رہے یا تحصیل علم ومعاش میں سعی کرے۔ اور بعد از ادائے مغرب عشا تک نماز نوافل اوابین پڑھے اور عشا پڑھ کر عبادت میں مشغول رہے۔ اور جب سونے کا وقت ہو یہ دعا پڑھے۔ رب باسمک وضعت جنبی وبک ارفعہ ھذہ لنفسی انت تتوفہا لک محیاھا ومماتہا ان امسکتہا فاغفر لہا وان ارسلتہا فاحفظہا بما تحفظ بہ عبادک الصالحین۔ پھر آخر شب میں اٹھ کر تہجد پڑھے۔ تراکیب نماز جو ہر اول میں گذریں۔ جب بازار میں جاوے یہ دُعا پڑھے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علے کل شئ قدیر

آسمان کیطرف دیکھنے کی دعا۔ ربنا ما خلقت ھذا باطلاً سبحانک فقنا عذاب النار تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیہا سراجا وقمراً منیراً

آئینہ دیکھنے کی دعا۔ الحمد للہ الذی خلقنی فاحسن خلقی وصورنی فاحسن صورتی۔

استنجے کی دعا۔ اللھم انی اعوذبک من الرجس النجس الخبث المخبث من الشیطان الرجیم

دعا فراغت استنجا۔ الحمد للہ الذی اخرج عنی ما یؤذینی وامسک ما ینفعنی غفرانک ربنا والیک المصیر

دُعائے لباس۔ اللھم انت کسوتنی ھذا الثوب فلک الحمد اسئلک من خیرہ وخیر ما صنع لہ واعوذبک من شرہ وشر ما صنع لہ۔

دعائے رویئت الہلال اللھم اھلہ علینا بالیمن والایمان والسلامۃ والاسلام ربی وربک اللہ

دعائے باد صرصر۔ اللھم اسئلک خیر ھذہ الریح وخیر ما فیہا وخیر ما ارسلت بہ ونعوذبک من شرھا وشر ما فیہا وشر ما ارسلت بہ۔

دعائے استماع وقت خبر مرگ سبحان الحی الذی لا یموت انا للہ وانا الیہ راجعون

دعائے تذکرہ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

دعائے وقت نقصان عسے ربنا ان یبدلنا خیراً منہا انا الی ربنا راغبون

ادعیہ شانہ کردن اللھم زینی بزینۃ اھل التقوی بعدہ یہ دعا پڑھے۔ اللھم انی اسئلک تعجیل عافیتک وصبرًا علے ملیتک وخروجًا من الدنیا الی رحمتک۔ شانہ برائے مونچھ اللھم عافنا من کل بلاءِ الدنیا وعذاب الاخرۃ۔ جب دائیں طرف سر کے شانہ کرے سورہ والضحےٰ پڑھے۔ اور جب بائیں طرف کرے الم نشرح پڑھے اور جب داڑھی میں کرے انا انزلنا پڑھے۔ اور جب نیچے داڑھی کے شانہ کرے اذا زلزلت اور تین بار قل ہو اللہ پڑھے۔

ادعیہ دخول وخروج مسجد۔ جب مسجد سے نکلے کہے۔ اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم۔ جب گھر میں آوے کہے۔ اللھم اسئلک خیر المولج وخیر المخرج بسم اللہ ولجنا۔ وبسم اللہ خرجنا وعلے اللہ ربنا توکلنا۔

دعائے جماع وفراغت انزال۔ جب اپنی بی بی سے صحبت کا ارادہ کرے کہے۔ اَللّٰھم جنبنا الشیطن وجنب الشیطن ما رزقتنا اور جب فارغ ہو تو کہے۔ اَللّٰھم لا تجعل الشیطن فیما رزقتنی نصیبًا۔

ادعیہ برائے ابر وباران وہوا تند وآندھی۔ ابر کے نمودار ہونے پر کہے۔ اللھم نعوذ بک من شر ما ارسل بہ اللھم اجعل سیبا نافعا جب مینہ بسخت ہو اور گرجے۔ تو کہے اللھم لا تقتلنا بغضبک ولا تھلکنا بعذابک وعافنا قبل ذلک۔ تیز ہوا چلے تو کہے اللھم انی اسئلک خیرھا وخیر ما فیھا وخیر ما ارسلت بہ واعوذبک من شرھا وشر ما فیھا وشر ما ارسلت بہ۔ جب آندھی سیاہ آوے پڑھے۔ اللھم انی نسئلک من خیر ھذہ الریح وخیر ما فیھا وخیر ما امرت بہ ونعوذ بک من شر ھذہ الریح وشر ما فیھا وشر ما امرت بہ

دعائے مسافر دعائے سواری جب مسافر سفر کو جائے تو مقیم اس سے مصافحہ کرے اور کہے استودع اللہ دینک وامانتک وخواتیم عملک۔ جب سواری کا ارادہ کرے تو کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد پھر یہ دعا وآیت پڑھے سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون اللھم انی اسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضے اللھم ھون علینا سفرنا واطو لنا بعدہ اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل اللھم انی اعوذبک

من وعثاء السفر وكابة المنظر وسوء المنقلب فی المال والاھل۔
دعائے شب بحالت سفر۔ یا ارض ربی وربک اللہ اعوذ باللہ من شرک وشر ما فیک وشر ما خلق فیک وشر ما یدب علیک اعوذ باللہ من اسد واسود من الحیۃ والعقرب ومن شر ساکن البلد ومن والد وما ولد۔
دعائے عیادت مریض۔ اذھب الباس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا تغادر سقماً۔
دعا میت کو قبر میں رکھنے کی۔ بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ۔
دعا میت کو مٹی ڈالنے کے منھا خلقنکم وفیھا نعیدکم ومنھا نخرجکم تارۃ اخری
دعائے رفتن قبرستان السلام علیکم یا اھل القبور من المومنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم اللاحقون نسئل اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

# فصل دوسری اوراد ہفت روزہ کے بیان میں

ہر روز سو بار پڑھے

ورد شنبہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
ورد یکشنبہ۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین
ورد دوشنبہ لا الہ الا اللہ عزیز الجلیل یا عزیز یا جلیل
ورد سہ شنبہ اللھم صل علی محمد ن النبی الامی وعلی الہ وبارک وسلم
ورد چہار شنبہ لا الہ الا اللہ خالصاً مخلصاً
ورد پنجشنبہ لا الہ الا اللہ خالق کل شئ وھو علی کل شی قدیر۔
ورد جمعہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
دیگر روایت۔ مولنا شیخ ظھور الحق والدین مرشد محمد غوث گوالیاری ؒ سے منقول ہے کہ ہر روز ہزار بار پڑھے۔ ورد شنبہ یا ھو یا اللہ یکشنبہ یا رحمن یا رحیم دوشنبہ یا واحد یا احد سہ شنبہ یا فرد اً یا صمدُ چہار شنبہ یا حی یا قیوم پنجشنبہ یا حنان یا منان۔
ورد جمعہ یا ذا الجلال والاکرام
دیگر۔ ورد جمعہ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ورد یکشنبہ۔ یا حی یا قیوم ورد دوشنبہ

یاودود۔ وردسہ شنبہ لاحول۔ ورد چہار شنبہ استغفراللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ
ورد پنجشنبہ یااللہ یااللہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ
الا باللہ العلی العظیم۔ ورد جمعہ یاذالجلال والاکرام

اوراد ہفتہ۔ اوراد ہفتہ پنجوقتی واسطے قضائے حاجت اور اجابت دعا ورد یکشنبہ صبحکو
یاحی یاقیوم ایکہزار ظہر کے وقت یاحی یاقیوم برحمتک استغیث سوبار عصر کو لا الٰہ الا اللہ
العزیز الجلیل یاعزیز یاجلیل سوبار وقت مغرب اسمار غیر منقوط بہت مجرب ہے۔ لا الٰہ الا اللہ
الملک الحکم العدل ایک سودس بار اور عشا کو ایک ہزار ایک بار الا الی اللہ تصیر الامور ورد دوشنبہ
وقت صبح کے یارحمٰن یارحیم وقت ظہر کے درود ایکہزار بار وقت عصر کے درود سوبار
وقت مغرب کے لا الٰہ الا اللہ الواسع الودود ایک سودس بار عشار کے وقت واللہ
غالب علےٰ امرہ ایک ہزار بار ورد سہ شنبہ صبحکو ایک ہزار بار یامالک یوم الدین
ظہر کو ایک ہزار لاحول عصر کو سوبار لا الٰہ الا اللہ خالصاً مخلصاً مغرب کو لا الٰہ الا اللہ
الواحد الاحد ایکسو تیس بار عشا کو ایکہزار ایک بار واللہ المستعان علےٰ ماتصفون
ورد چہار شنبہ صبحکو یاعلی یاعظیم۔ ایکہزار بار ظہر کو استغفار ہزار بار عصر کو لا الٰہ الا
انت خالق کل شی وھو علےٰ کل شی وکیل سوبار مغرب کو خالق کل شیٔ وھو علےٰ
کل شی وکیل سوبار مغرب کو لا الٰہ الا اللہ الملک الصمد الاول ایک سوچالیس بار عشار کو
لا یجلیہا لوقتہا الا ھو۔ ایک ہزار بار۔ ورد پنجشنبہ صبحکو یاکبیر المتعال ہزار بار ظہر کو
کلمہ توحید ہزار بار عصر کو کلمہ تمجید سوبار مغرب کو لا الٰہ الا اللہ الملک المالک ہزار بار
ظہر کو کلمہ تمجید ہزار بار عصر کو لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ سوبار مغرب
کو کلمہ طیب ایک سوساٹھ بار عشار کو وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ایکہزار ایکبار
ورد شنبہ صبحکو یافتاح یارزاق ہزار بار ظہر کو کلمہ طیب ہزار بار عصر کو سوبار لا الٰہ الا اللہ الملک
الحق المبین مغرب کو لا الٰہ الا اللہ الملک السلام المصود سوبار عشار کو ایکہزار ایکبار
لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

ایضاً حضرت سلطان المشائخ نظام الدین قدس اللہ سرہ سے منقول ہے۔ کہ بعد از نماز
صبح سوبار پڑہے۔ اور اگر سرعت اجابت چاہے ہزار بار روزانہ پڑہے۔ جمعہ کو یا
اللہ الا ھو یکشنبہ یاواحد یااحد دوشنبہ یاصمد یافرد سہ شنبہ یاحی یاقیوم

چہار شنبہ یا حنان یا منان پنجشنبہ یا ذا الجلال والاکرام

# فصل تیسری اوراد آمرزش گناہوں میں

اول بعد پنجگانہ تینتیس تینتیس بار سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار واللہ اکبر پڑھکر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑہے تمام گناہ بخشے جاوینگے۔ اگرچہ ریگ بیابان اور کف دریا سے بھی زیادہ ہوں۔

ایضاً حضرت معروف کرخی رح سے مروی ہے کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے بعد پڑہا کرے اللھم اصلح امۃ محمد صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم اللھم ارحم امۃ محمد صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم اللھم اغفر امۃ محمد صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم اللھم فرج عن امۃ محمد صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم۔ تمام گناہ اسکے عفو ہوں۔

ایضاً۔ بعد ہر نماز کے ہاتھ اٹھاکر یہ دعا پڑہنا موجب مغفرت کا ہے۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک الحق المبین انی اسئلک لمغفرۃ انت الغفار برحمتک یا ارحم الرحمین۔

ایضاً۔ بعد ہر نماز فریضہ کے ہاتھ اٹھاکر یہ دعا پڑہنا موجب مغفرت ہے۔ اللھم احفظنا من جمیع العلۃ فی الغربۃ والمذلۃ عند الشیبۃ والشقاوۃ عند الخاتمۃ والفضیحۃ فی العاقبۃ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا۔ حضرت فاطمۃ الزہرا کا ارشاد ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ ان تسبیحات پر مداومت کرے سو بار عفو ہوں گناہ اسکے اور ثواب بیحد پاوے صبح کو لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین لیس کمثلہ شی وھو السمیع العلیم درود شریف اور عصر کو استغفار اور مغرب کو کلمہ تمجید۔

سید الاستغفار۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سید الاستغفار بقدر امکان رات میں مرجائے۔ تو اہل جنت سے ہو۔ استغفار یہ ہے۔ اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علے عہدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علے وابوء لک بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔

## فصل چہارم اوراد محبت الٰہی و ذوق و شوق من اللہ بیں

اکثر عشاقِ خدا سے منقول ہے کہ کثرت سے پڑہنا اللھم قلب قلبی علے ما تحب وترضیٰ اور اللھم حرق قلبی بنارِ عشقک وارزقنی اِزدیادِ محبتک حتے لا یبقے شئی غیرک موجب فرط محبت الٰہی کا ہے

اوراد متفرق۔ اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ شاھدی اللہ معی۔ بعد از نماز پنجگانہ ایکبار پڑہنا۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤوف الرحیم فان تولو فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم۔ دیگر۔ بعد از ہر نماز سو بار پڑہے۔ یا وھاب ھب لی فلک عشقاً

## فصل پنجم اوراد و ادعیہ و ختم متفرق مفید دنیا و عقبےٰ

مسبعات عشر مہتر خضرؑ نے یہ ہدایہ ابراہیم تمیمیؒ کو دیکر کہا کہ یہ ہدیہ ہے۔ واسطے امت حضرت محمد صلعم کے پڑہنے والا اسکا آفاتِ دینی و دنیوی سے محفوظ رہ کر مفاد دارین حاصل کرتا ہے اور دس موکل محافظ ہوتے ہیں۔ نقل ہے کہ ایک شخص کو اسکا ورد تھا۔ ایک روز ایک جگہ اسکو چوروں نے پکڑا ناگاہ دس سوار بے سر کے نمودار ہوئے۔ اور اسکو چوروں سے بچالیا وہ دس سوار مسبعات عشر کے موکل تھے اور بے سر اسوجہ سے تھے کہ وہ شخص بدوں بسم اللہ کے پڑہتا تھا۔ ہر شخص کو چاہیئے کہ قبل از طلوع آفتاب با بسم اللہ سات سات بار ان دسوں کو پڑہا کرے۔ اول فاتحہ دوسرے ناس تیسرے فلق چوتھے اخلاص پانچویں کافرون چھٹے آیت الکرسی ساتویں کلمہ تمجید آٹھویں یہ درود اللھم صل علے محمد عبدک و حبیبک و نبیک و رسولک النبی الامی و علے محمد و بارک وسلم نویں اللھم اغفرلی ولجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انک مجیب الدعوات ودافع الدرجات برحمتک یا ارحم الراحمین دسویں۔ اللھم یا رب افعل بی وبھم عاجلاً فی الدین والدنیا والاخرۃ افعل بنا ما انت لہ اھل ولا تفعل بنا ما نحن لہ اھل انک غفور جواد کریم ملک بر رؤف رحیم۔

دیگر حضرت قطب عالم سید جلالؒ نے فرمایا کہ اگر فرصت نہ ہو تو بجائے مسبعات عشر یہ دعا سات بار ورنہ ایک بار معہ تسمیہ پڑھا کرے۔ اللھم انت ربی لا اِلٰہ الا انت رب العرش الکریم علیک توکلت وانت رب العرش العظیم لاحول ولاقوۃ اِلا باللہ العلی العظیم۔ ماشاء اللہ کان ولم یشاء لم یکن اشھد ان لا الٰہ اِلا اللہ اعلم ان اللہ علےٰ کل شیٔ قدیر۔ وان اللہ قد احاط بکل شی علما واحصے بکل شی عددا۔ اللھم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابۃ انت اٰخذٌ بناصیتہا ان ربی علے صراط مستقیم۔

بیان ختم خواجگان۔ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبدالخالق غجدانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ابوبکری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو ۳ روز پڑھے۔ ایکہزار حاجت پوری ہو۔ اس ترتیب سے کہ ہر چیز کو سوا اور دو کے معہ تسمیہ پڑھے۔ سورہ فاتحہ، بار درود سو بار الم نشرح اُنہتر بار سورہ اخلاص ایکہزار ایک بار فاتحہ، بار درود سو پھر کسی قدر شیرینی پر حضرات ممدوحین کے فاتحہ پڑھ کر تقسیم کرے۔

ختم قادریہ۔ اکثر پیران قادریہ سے مروی ہے پنجشنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تین روز تک پڑھے۔ اس ترتیب کو معہ تسمیہ کے سورہ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورہ اخلاص ایکہزار ایک سو گیارہ بار بعدہٗ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلعم اور پیران طریقت کی دلاوے اور تقسیم کرے۔

دیگر ختم غوثیہ۔ ختم غوثیہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص گیارہ بار اور بعد سلام ۱۱۱ بار یہ درود پڑھے۔ اللھم صل علےٰ محمد معدن الجود والکرم وعلےٰ اٰل محمد وبارک وسلم پھر ایک ہزار ایک سو گیارہ یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ ۱۱۱ بار درود مذکور پڑھ کر فاتحہ حضرت غوث الثقلینؓ کی شیرینی پر پڑھ کر تقسیم کردے۔

مناجات برائے آمدن حاجات۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ واسطے برآمد حاجات دریں بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیئے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا اِلٰہ الا اللہ الٰہی بزرگی وجباری لا اِلٰہ الا اللہ رحیمی وغفاری لا الٰہ الا اللہ مرا خلق نگذاری لا اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دبرکست یکصد و چہاردہ سورہ قرآن الٰہی بحرمت وبرکت شش ہزار

شصت وشش آیۂ قرآن الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد وشش ہزاری وہشتاد وشش کلمات قرآن الٰہی بحرمت وبرکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد و بست ویک لکھ وہزار وششصد ونود ونہ حروف قرآن الٰہی بحرمت وبرکت نود ونہ نام باری تعالٰے الٰہی بحرمت وبرکت ملائکہ مقربین الٰہی بحرمت وبرکت اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت وبرکت سادات علیہم السلام الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد مرد نقبا الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت وبرکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت وبرکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت وبرکت جمیع علماء وفقہاء۔ الٰہی بحرمت وبرکت زہادہ وعباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین الٰہی بحرمت وبرکت شہداء امت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم الٰہی بحرمت وبرکت جمیع مشائخان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خداوندا لکا بادشاہا مہمات دینی ودنیاوی من بندہ را بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان آمین یارب العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

**تکبیر عاشقان** ۔ یہ ورد ایسا ہے کہ مابین عشاء ومغرب وا وانا اسکا پڑھنا واسطے حاجات ضروری کے مفید ہے۔ حضرت شاہ عبد الرحمٰن قلندرؒ سے منقول ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بسم اللہ خیر الاسماء۔ انبیاء واولیاء را زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سارکان را ناسکاں را محبوبان را مغلوبان را مجذوبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکیں را ارباب تلوین را اہل سکند اہل صحو را نشستگان گنج سلامت را روندگان را ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلہ طبقہ حیدریان را غلغلہ موہیاں را شاہان عرب را سروران عجم را بندگان زنگیاں را امیران خراسان را سلطانان ہند را خلفائے سندرا سر اندازان غزنویاں را ظریفاں ثبت وچین را جابکسواران بدخشان را عاشقان عراق ومشتاقان ماوراء النہر رو اصلان بر وبحر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری وباطنی اند بدرگاہ خدا شفیع مے آرم برائے آمدن حاجات ومہمات دینی ودنیوی ہر کہ در آمد بر آمد ہر کہ در افتد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خور وچوں تکبیر عاشقاں بگوید۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ برحمتہ ... دیمیا

دائم یا حی یا قیوم یا باقی یا منتقم یا قادر یا اللہ الاولین یا اللہ الآخرین ہر کہ ما را
بدخواہد و بد گوید ضربۃ الا اللہ الا اللہ بر جان او و ذوالفقار علی بر گردن او و گرز حمزہ بر پشت او
و عصائے موسیٰ کلیم اللہ ہر جگہ او و ارہ ذکریا بر سر او و کرم ایوب در بطن او و تیغ الرجال الغیب
در قتل او و قہر خدا در مقہوری او بحق بابدوح یا بدوح یا بدوح

**بیت**

گردنش باد شکستہ ہر کہ بدخواہ من است
پاش پیچیدہ باد ہر خاریکہ در راہ من است

اللهم یا من تقرو بنصرة الضعفاء والخلق عجز واعن ذلت اللهم سد لسان اعدائی ولا تشمت بی الاعداء وانصرنی علی جمیع الاعداء قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین ویحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمون۔

ادعیہ فراغت معاش اور وسعت رزق۔ بستان ابواللیثؒ میں لکھا ہے کہ شب پنجشنبہ کو اول صدقہ دے پھر تنہائی میں دو رکعت وسعۃ الرزق پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ تکاثر سو بار بعد از سلام ستر بار وعنده مفاتح الغیب لا یعلمها الا هو ویعلم ما فی البر والبحر وما تسقط من ورقة الا یعلمها ولا حبة فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین اور سات بار اذا زلزلت اور ستر بار یا فتاح یا وھاب پڑھے۔

ایضاً۔ قاضی عبد الکریمؒ سے مروی ہے کہ بعد از نماز فجر ۲۱ بار اذا جاء پڑھنا کشائش رزق کرتا ہے۔

ایضاً بعد ہر نماز سو مرتبہ پڑھے۔ یا لطیف یا لطیف بلطفک یا حلیم یا کریم یا غفور

ایضاً۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ہر روز ایک بار سورہ واقعہ اور سورہ مزمل اور واللیل اور الم نشرح پڑھا کرے۔ غنی ہو۔

ایضاً بعد از نماز جمعہ سو سو بار قل ہو اللہ و درود شریف اور ستر بار یہ دعا پڑھے اللهم اکفنی عما سواک

دیگر ادعیہ برائے حاجات اکسو بار پڑھے بسم الله الرحمن الرحیم الله الکافی وقصدت الکافی ووجدت الکافی لکل کاف کافی کفانی الکافی ونعم الکافی ولله الحمد

ایضاً بعد از نماز فجر سات سو بار یہ دعا پڑھے۔ اللهم انی اسئلک باسمک المخزون المکنون الطهر الطاهر المقدس المبارک الحی القیوم الرحمن الرحیم ذا الجلال والاکرام ان

تصلے علے محمد و علے آل محمد وتغفر لی الذنوب کلہا ورزقنی رزقاً واسعاً وعافنی من جمیع البلایا واحفظنی من جمیع الامراض والاکام والانتقام ونجنی من جمیع الافات واصعوبات الدنیا وعقوبات الاخرۃ وحشرنی فی زمرۃ خیر البشر واٰلہ اٰمین ٥

دیگر۔ حکیم علی ترمذی نے کئی بار خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھا عرض کیا یا رب العزۃ دنیا میں کیا پڑھوں جو تیرے ہاں مقبول اور نیز دنیا میں مفید ہو۔ فرمان ہوا یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذا الجلال والاکرام اسئلک ان تحی قلبہ بنور ہ فتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔

ایضاً آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ ابوذرؓ ملائکہ میں بہت مشہور ہو بخلاف اور اہل زمین کے اوپر یہ اس دعا کا سبب ہے جسکو وہ ہر روز دوبار پڑھتا ہے۔ اللھم انی اسئلک ایماناً دائماً واسئلک قلباً خاشعاً واسئلک علماً نافعاً واسئلک ایماناً صادقاً واسئلک دیناً قائماً واسئلک العافیۃ من کل بلیۃ واسئلک تمام العافیۃ واسئلک دوام العافیۃ واسئلک الشکر علے العافیۃ واسئلک الغنی عن الناس۔

خواص ہفت آیتہ قرآنیہ کعب سے منقول ہے۔ کہ ان آیات کا ورد کرنیوالا ہر بلا سے محفوظ رہے قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا ھو مولٰنا وعلے اللہ فلیتوکل المومنون ؂ وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو، وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم ؂ ومامن دابۃ فی الارض الا علے اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتاب مبین ؂ انی توکلت علے اللہ ربی وربکم مامن دابۃ الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علے صراط المستقیم ؂ ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لھا وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ، وھو العزیز الحکیم ؂ ولئن سالتھم من خلق السمٰوٰت والارض لیقولن اللہ، قل افرایتم ما تدعون من دون اللہ ان ارادنی اللہ بضر ھل ھن کاشفات ضرہ اوارادنی برحمۃ ھل ھن ممسکات رحمتہ، قل حسبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون ٥ دیگر۔ کتاب مفتاح الرشاد میں ہو کہ جب امیر معاویہؓ نے حضرت امام حسنؑ کے ارسال وجہ معینہ میں تاخیر کی اور حضرت امام نے چاہا کہ طلب کریں اُسی دن آنحضرت صلعم کو خواب میں دیکھا۔ کہ فرماتے ہیں کہ طلب کرتا ہے تو بندہ سے اور خدا قادر ہی ہر چیز پر عرض کیا یا رسول اللہ کیا تدبیر کروں فرمایا کہو اللھم اقذف فی قلبی رجاک واقطع رجای عمن سواک حتی لا ارجوا غیرک اللھم وما ضعف عنہ قولی وقصر عنہ [illegible]

الیہ رغبتی ولم تبلغہ منیتی و مسئلتی ولم یجر علی لسانی مما اعطیت احداً من الاولین والاٰخرین من الیقین فخصنی بہ یا ارحم الراحمین جب امام علیہ السلام نے پڑھا فجر کو امیر معاویہ نے پندرہ ہزار دینار بھیجے دعائے آدمؑ برائے توسیع رزق اللھم انت تعلم سری وعلانیتی فاقبل معذرتی وتعلم حاجتی فاعطنی سؤالی وتعلم ما فی نفسی فاغفر لی ذنوبی اللھم انی اسئلک ایماناً یباشر قلبی ویقیناً صادقاً حتی اعلم انہ لن یصیبنی الا ما کتبت لی وارزقنی الرضا بما قسمت لی یاذا الجلال والاکرام

نقل ہے۔ عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف ثقفی کو لکھا کہ انس بن مالک خادم رسول صلعم کا اعزاز و اکرام بہت کرے۔ اور جائزہ دیوے۔ جب انسؓ حجاج پاس پہنچے تو حجاج ان سے کسی بات پر بہت غصہ ہوا۔ اور کہا کہ اگر خط امیرالمومنین درباب نہ ہوتا۔ البتہ بہت سزا دیتا انس نے فرمایا کہ تو ہرگز اس بات پر قادر نہیں۔ کہا کیوں۔ فرمایا سبب یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے مجھکو ایک دعا فرمائی ہے۔ کہ میں نہیں ڈرتا شیطان سے اور نہ سلطان سے اور نہ درندہ سے حجاج نے کہا کہ برادرزادہ یعنی میرے بیٹے محمد کو تعلیم کر انس نے انکار کیا۔ مگر مرتے وقت ابان بن عباس کو تعلیم کی اور کہا کہ ناخدا ترس کو نہ سکھا یو دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ اکبر اللہ اکبر بسم اللہ علی نفسی ودینی بسم اللہ علی اہلی ومالی بسم علی کل شیئٍ اعطانی ربی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہٖ شیئٌ فی الارض ولا فی السماء بسم اللہ افتتحت وعلی اللہ توکلت اللہ ربی ولا اشرک بہ احداً اللھم انی اسئلک بخیرک خیرک الذی لا یعطیہ غیرک عز جارک وجل ثناءک ولا الٰہ غیرک احفظنی من کل ذی شر خلقتہ لاحترزبک منہم واقدم بین یدیَّ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد ومن خلفی مثل ذلک وعن یمینی مثل ذلک وعن یساری مثل ذلک وعن فوقی مثل ذلک ومن تحتی مثل ذلک ۔

دیگر۔ ختم اکبر کبار۔ جمیع مہمات و مشکلات کیلیے اکسیر اعظم و کبریت احمر ہے۔ تمام عاملوں نے اس ختم کو سب دعوتوں اور ختموں سے بہتر و اعلےٰ لکھا ہے۔ ایکہزار دو سو بار مع اول و آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھے لا الٰہ الا اللہ انت سبحانک انی کنت من الظالمین یا اللہ ... بحرمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم امن یجیب المضطر اذا

دعاء انا کفیناک المستھزئین یاحی یاقیوم برحمتک استغیث اللھم سھل ویسر ولا تعسر رب لا تذرنی فردًا و انت خیر الوارثین حسبی عن سوالی علمہ بحالی سبحان القاھر القادر الکافی۔

# فصل چھٹی فضائل درود شریف و زیارت حضرت صلعم

مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا رسول صلعم نے کہ جو میرے اوپر ایک بار درود بھیجے۔ خدا اُسپر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ اور نسائی اور دارمی نے عبد اللہ بن مسعود سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ تحقیق اللہ کے فرشتے زمین پر پھرتے ہیں۔ اور میری امت کا سلام مجھ کو پہنچاتے ہیں۔

دیگر۔ ترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ خاک آلود ہوجیو ناک اس شخص کی کہ ذکر کیا جاوے میرا اس کے سامنے اور نہ بھیجے میرے اوپر درود۔

دیگر۔ ترمذی نے حضرت عمر سے روایت کی کہ تحقیق دُعا موقوف رہتی ہے۔ آسمان اور زمین کے درمیان اور نہیں چڑھتی اُس سے کچھ جب تک کہ وہ درود نہ پڑھے اوپر نبیؐ کے

ایضًا۔ ترمذی نے روایت کی کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ جو کوئی آپ پر درود بھیجے اور کہے اللھم انزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیمۃ۔ واجب ہوتی ہے اُس کی شفاعت میرے اوپر مولوی محمد رمضان صاحب نے کتاب معدن میں ایک بزرگ سے نقل کی کہ ایک کشتی میں بہت سے آدمی سوار تھے۔ کہ ہر طرف سے تند ہوا چلی اور دریا موج زن ہوا۔ اور طوفان آیا۔ لوگ مضطر ہوئے۔ غرق کے خوف سے اسی حال میں ایک شخص ان میں سے سو گیا۔ اور خواب میں حضرت سرور عالم کی زیارت کی دراں حالیکہ کہ سکھاتے تھے۔ درود واسطے دفعہ فتنہ کے اور فرمایا کہ سکھا اپنے احباب کو تاکہ ہزار بار اسکو پڑھیں۔ پس سکھایا اُس نے لوگوں کو ہنوز تین سو بار پڑھا تھا کہ مہلکہ سے نجات پائی اور وہ درود شریف یہ ہے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد و علی اٰل سیدنا محمد صلوۃ تنجینا بھا من جمیع الاھوال والاٰفات و تقضی لنا بھا جمیع الحاجات وتطھرنا بھا من جمیع السیئات وترفعنا بھا عندک اعلی الدرجات وتبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ وبعد الممات انک علی کل شیٔ قدیر۔

برائے زیارت آنحضرت صلعم۔ اکثر بزرگوں سے منقول ہے کہ جو کوئی ورد رکھے اس درود شریف کا تو نصیب ہو اسکو زیارت حضرت صلعم اور حاضر ہو آپکی مجلس میں اور وظائف النبی میں لکھا ہے کہ جو کوئی پڑھے اس درود کو قبرستان میں دو یا تین بار مردے وہاں کے مغفور ہونگے۔ درود یہ ہے۔ اللھم صل علےٰ محمد کما امرتنا ان نصلے علیہ اللھم صل علے محمد کما ھو اھلہ اللھم صل علے محمد کما تحب وترضٰے لہ اللھم صل علے روح محمد فی الارواح وعلے جسد محمد فے الاجساد وصل علے قبر محمد فی القبور۔

ایضاً۔ شب جمعہ کو بعد از غسل عطر لگائے۔ اور لوبان جلائے اور یہ درود ۱۱۱ بار پڑھے اور سوئے اللھم انی اسئلک بجلال وجھک الکریم ان ترانی وجہ نبیک محمد صلے اللہ علیہ وسلم فی منامی ھذا ادریتی حتے تقربھا عینی وتفرج بھا ویشرح بھا صدری وتاکف بھا شملی وتجمع بھا بینی وبین نبیک محمد صلے اللہ علیہ وسلم یوم القیمۃ فی الدرجات العلے ولا تفرق بینی وبین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ دیگو فرمایا آنحضرتؐ نے جو کوئی پڑھے اس کلمہ کو باوضو بعد از نماز عشا اور پڑھتے پڑھتے سو جائے پس دیکھو مجھکو اللھم رب البیت الحرام والشھر الحرام والرکن افتراء۔

دیگر۔ حضرت ابو سعید ابوالخیر رحمتہ اللہ علیہ نے کہ جو شخص جمعرات کو بعد از غسل لباس پاکیزہ پہنکر عطر و شیرینی پر فاتحہ حضرت صلعم کی دے اور ۱۱ بار یہ شعر پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہو۔ قطعہ

| | |
|---|---|
| نسیما جانب کوئش گذر کن | بگو آں نازنین شمشاد مارا |
| بہ تشریف قدوم خود زمانہ | مشرف کن خراب آباد مارا |
| کہ بے تشریف تو اسباب شادی | نشاید خاطر ناشاد ما را |

ایضاً۔ شب جمعہ کو دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور اخلاص گیارہ بار۔ اور بعد سلام کے اللھم صل علے محمد النبی الامی بیشمار پڑھے یہانتک کہ سو جائے۔ پس زیارت ہو۔

دیگر۔ حضرت علیؓ سے روائیت ہے۔ کہ چھ رکعت نماز بدوں سلام پڑھے۔ رکعت اول میں بعد فاتحہ ایک بار اور والشمس ۲ بار دوسری رکعت میں فاتحہ ایک بار اور واللیل ۲ بار تیسری رکعت میں فاتحہ ایکبار اور والضحےٰ ۲ بار چوتھی رکعت میں فاتحہ ایکبار الم نشرح ۲ بار پانچویں میں

فاتحہ ایک بار والتین سات بار چھٹی رکعت میں فاتحہ ایک بار انا انزلنہ ، بار پڑھے اور دعا کرے اور سو رہے انشاءاللہ جس کی زیارت چاہے میسر ہو۔

نوع دیگر برائے زیارت۔ فرمایا آنحضرت نے کہ جس نے مجھے دیکھا حرام ہوئی اس پر دوزخ اور مجھکو خواب میں دیکھنا بمنزلہ بیداری کے دیکھے ہے۔ کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔ امام عمرو بن حفص کو محمد بن عبداللہ تمیمی نے اپنی وفات کے وقت یہ نماز تعلیم کی اور فرمایا کہ میں نے خانہ کعبہ کے قریب خضرؑ سے سیکھی تھی۔ بعد بعد از نماز مغرب تا عشا نفل پڑھتا رہے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ تین بار قل ہو اللہ پڑھے۔ اور بعد از فراغ نماز عشا دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سات بار قل ہو اللہ اور بعد از سلام سات بار درود شریف اور اسی قدر اور کلمہ تمجید بعدہٗ ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ یاحی یاقیوم یاذالجلال والاکرام یاارحم الرّاحمین یارحمٰن الدنیا والاخرۃ ورحیمھما یااللہ الاولین والاخرین یارب یارب یارب یااللہ یااللہ یااللہ پھر پاک جگہ۔ و بقبلہ درود پڑھتا ہوا سو رہے۔

ایضاً۔ رات کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سو رہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم رب الحل والحرام ورب الرکن والمقام ورب المشعر الحرام بحق کلامک الذین انزلتہ فی شھر رمضان بلغ روح محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام منی تحیۃ وسلامًا یاذالجلال والاکرام الاکرمین ویاارحم الراحمین۔

دیگر۔ اگر کوئی زیارت حضور صلعم اور صحابہ کرام کی زیارت کرنا چاہئے۔ یا جمیع ارواح مومنین سے ملاقات تو چاہیئے۔ کہ شہر کے باہر کنارہ دریا پر جاکر غسل کرے۔ پھر سر برہنہ کرکے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الارواح پڑھے اول میں بعد از فاتحہ ۲۱ بار قل ہو اللہ دوسری میں ۲۱ بار معوذتین اور بعد سلام سجدے میں تین بار اغثنی اغثنی کہے۔ پھر سات ہزار بار پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ افراہ باللہ پھر منہ بطرف کرکے چند قدم آگے پیچھے اور دائیں بائیں جاوے۔ لیکن قبلہ سے رخ نہ پھیرے اور آنکھیں بند رکھے۔ پس دیدار محمد صلعم مشاہدہ ہو۔ اور ارواح طیبہ سے ملاقات ہو۔ پھر جو چاہے حاجت طلب کرے۔ اور یہ معمول حضرت محمد غوث گوالیاری کا ہے۔ پھر یہ مناجات اور درود بخیات پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

# جوہر سوم

(در بیان خاصیت کلام الٰہی و دعوت اسمائے ربانی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ یہ جوہر مشتمل ہے دو اصل پر۔

## اصل اول فواید و طریق دعوت کلام الٰہی میں اور اسمیں چند فصل ہیں۔

### فصل اول فواید و طریق دعوت و زکوۃ بسم اللہ کے بیان میں

قطعہ

اے عزیز اسم بسم اللہ را — ہرگز نسازی گہ ز لوح دل جدا
چوں تو خواندی اسم بسم اللہ بجاں — کار مشکل گردوت آساں بجاں

حضرت عباس سے روایت ہے کہ فرمایا رسول صلعم نے کہ جو کوئی ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم صدق دل سے پڑھے۔ پس بدلے ہر حرف کے.... ۴ ہزار نیکی اسکے اعمال نامہ میں لکھی جاویگی۔ اور اسیقدر بدیاں محو ہو جاتی ہیں

ایضاً۔ جو کوئی لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ ستر نوع کی بلا سے دور ہو۔

ایضاً۔ ابن مسعود سے مروی ہے۔ کہ فرمایا رسول خدا صلعم من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم لم یبق من ذنوبہ ذرۃ

ترکیب دعوت بسم اللہ۔ واضح ہو کہ بسم اللہ کے انیس حرف ہیں۔ دعوت کبیر انیس لاکھ بار پڑھنا۔ اسطرح کہ اول ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ اور روزی حلال پیدا کرے۔ اور جھوٹ اور غیبت و بدگوئی وغیرہ سے پرہیز کرے۔ پھر جمعہ کی ساعت سعید میں اول بعد وضو دو رکعت پڑھے۔ رکعت اول میں ۱۹ بار بسم اللہ بعد از فاتحہ پڑھے، مگر میم بسم اللہ کا الحمد کیساتھ ملا کر اسطرح پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیمِ الحمد للہ رب العالمین تین بار کہے پھر الرحمن الرحیم تک تین بار پھر ایاک نعبد و ایاک نستعین تک تین بار پھر اھدنا الصراط المستقیم تک تین بار کہے پھر [illegible] تعالیٰ الغیب سے میلین تک پڑھے دوسری رکعت میں ۱۹ بار تسمیہ اور

ایک بار فاتحہ اور اذا جاء ایک بار پڑھے۔ بعد از سلام یہ نقش آگے رکھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| الرحیم | الرحمن | اللہ | بسم |
| --- | --- | --- | --- |
| اللہ | بسم | الرحیم | الرحمن |
| بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم |
| الرحمن | الرحیم | بسم | اللہ |

تسمیہ[1] سات سو چھیاسی بار واسطے رفع رجعت و اجابت دعوت کے پڑھے۔ پھر موافق طاقت و استعداد کے جس قدر ہو سکے ہر روز پڑھے۔ اگر موافق ہفت کواکب ہر روز ہزار بار پڑھے تو انشاء اللہ بہت موثر ہو۔ اگر اگر زیادہ ہو سکے تو موافق ۱۲ بروج بارہ ہزار بار ہر روز پڑھے۔ اگر اس سے زیادہ قوت ہو تو بتعداد حروف تسمیہ ۱۹ ہزار بار روز پڑھے۔ غرض ۱۹ لاکھ پورے کرے۔ جس طرح ہو سکے صاحب دولت دارین و کشف ہو۔ اور خداوند لفظ[2] ہو جائے۔ اور واسطے ہر عزم و مہم و خیر و شر و حب و سلطنت و عزّ و جاہ و ظفر بر اعدا نیں اکسیر اعظم ہے۔

**ایضاً**۔ بعض اولیاء اللہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی ایک دن میں بارہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے ہزار کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا رہے۔ بعد فراغت درود شریف پڑھے۔ اور خدا سے دعا چاہے۔ فوراً پوری ہو۔

## فصل دوم طریق دعوت سورہ فاتحہ

واضح ہو کہ فواید و اسناد سورہ فاتحہ کثیر ہیں۔ اگر لکھے جاویں۔ کتاب طویل ہو جاوے اور کتابوں میں مشرح ہیں۔ یہاں چند فوائد و طریقت دعوت و زکوۃ اس سورہ کے لکھے جاتے ہیں۔ واسطے روشنی چشم و شفائے مریض کے درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار الحمد بسم اللہ کا میم آخر الحمد للہ کے لام اول میں ادغام کر کے پڑھ کر ناخنوں پر دم کرے۔ اور آنکھوں پر ملے۔ تیزی و بصارت ہو۔

**ایضاً**۔ اگر پانی پر دم کر کے پڑھ کر پلائے۔ شفا ہو جائے۔

**دیگر**۔ اگر چینی کی رکابی پر اکتالیس روز لکھ کر پلائے ہر مرض کو مفید ہے۔

---

[1] تسمیہ یعنی بسم اللہ     [2] خداوند لفظ یعنی جو کچھ منہ سے کہے فی الفور ہو جائے ۔۱۲

**شرائطِ دعوت سورہ فاتحہ** ۔ سورہ فاتحہ کی سات آئتیں ہیں ایک ہفتہ میں اس کی دعوت تمام ہوتی ہے۔ ہرروز ایک ہزار بار پڑھے۔ یکشنبہ عروج ماہ سے شروع کرے۔ ہرروز روزہ رکھے۔ اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے۔ تا اختتام دعوت آفتاب نہ دیکھے۔ اور دعاے اللھم ان لیس تا آخر جو گرداگرد نقش کے ہے۔ بعد اختتام آیۃ کے سو بار پڑھے۔ اور وقت پڑھنے کے ہرروز ایک نقش لکھ کر روبرو رکھے۔

**ترتیب دعوت ہفت روزہ سورہ فاتحہ** ۔ اول یکشنبہ کو روزہ رکھے اور اول ساعت بعد طلوع آفتاب وضو کرکے دوگانہ بامید اجابت دعا پڑھے۔ پھر نقش اول روبرو رکھ کر ہزار بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یاحی یاقیوم اجب یا ووقائیل سمیعا مطیعا بحق الحمد للہ رب العالمین وبحق الحی القیوم وبحق ملک الجد پھر یہ دعا پڑھے سو بار۔ اللھم ان لیس فی السمٰوت دودات ولا فی الارض غمرات ولا فی البحار قطرات ولا فی الجبال حدلات ولا فی الاشجار ودنات ولا فی الاجسام حرکات ولا فی العیون لحظات ولا فی النفوس خطرات الا وھی بک عارفات ولک شاھدات وعلیک ولالات فی الملک مسخرات فبای القدرۃ التی سخرن بھا علی الارض والسمٰوت سخر لی قلوب المخلوقات ۔ روز دوم دوشنبہ کو روزہ رکھے۔ اور بعد طلوع آفتاب دوگانہ پڑھے پھر نقش دوم لکھ کر روبرو رکھے۔ اور ہزار بار دوسری آیۃ پڑھے۔ الرحمن الرحیم یارحمن یا رحیم یا رؤف یا عطوف اجب یا جبرائیل سمیعا مطیعا الرحمن الرحیم وبحق الرؤف العطوف بحق ہ الک ھو نح پھر دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔

روز سوم سہ شنبہ کو روزہ رکھے۔ اول ساعت بعد از طلوع آفتاب دوگانہ پڑھے۔ بعدہٗ تیسرا نقش لکھ کر آگے رکھے۔ اور ہزار مرتبہ ملک یوم الدین وبحق مقلب القلوب وبحق ملک ملیکل پڑھے۔ بعدہٗ دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔

روز چہارشنبہ کو روزہ رکھے۔ بعد طلوع آفتاب دو رکعت پڑھے اور چوتھا نقش لکھ کر اپنے روبرو رکھے۔ اور ہزار بار ایاک نعبد وایاک نستعین یاسریع یا قریب یا معبود یا مستعان اجب یا میکائیل سمیعا مطیعا بحق ایاک نعبد وایاک نستعین وبحق السریع القریب المعبود المستعان وبحق ملک منسع۔ بعد دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔

روز پنجشنبہ کو روزہ رکھے۔ اور بعد نماز کے نقش پانچواں لکھ کر اپنے روبرو رکھے اور ہزار

بار پڑھے۔ اهدنا الصراط المستقیم یا قادر یا مقتدر اجب یا جبرائیل سمیعًا مطیعًا بحق اهدنا الصراط المستقیم القادر مقتدر وبحق فصقر۔ بعدہ دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔ روز جمعہ کو روزہ رکھے۔

روز جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز دوگانہ کے بعد نقش چھٹا لکھ کر اپنے روبرو رکھے۔ اور ہزار بار پڑھے۔ صراط الذین انعمت علیهم یا اللہ یا علیم یا علیم اجب یا عیائیل سمیعا بحق صراط الذین انعمت علیهم وبحق اللہ الحلیم العلیم وبحق ملك شتشخ بعد ازاں دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔

روز شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد طلوع آفتاب دوگانہ پڑھے۔ اور ساتواں نقش لکھ کر آگے رکھے اور ہزار بار یہ ۶۰ بمیت و ۷ آیت پڑھے۔ غیر المغضوب علیهم ولا الضالین یا قائم یا عزیز اجب یا عزرائیل مطیعا بحق غیر المغضوب علیهم ولا الضالین وبحق القائم العزیز وبحق ملك ذضظغ پھر دعائے ان لیس سو بار پڑھے۔ اور نقوش ہفت روزہ علیحدہ علیحدہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

# نقوش ہفت روزہ

## پہلا نقش

| ۱۴۹۶ | ۳۸۰۰ | ۱۰۷۹ | ۶۶۹ |
|---|---|---|---|
| اللهم الذی لیس کمثله شیء / (۲) / ۹۶۵ | ولا فی الارض عمرانات / (۷۰) / ۵۱۵۱ | ولا فی البحار نصرانات / (۶۶) / ۷۸۷ | ولا فی الحیاۃ علامات / (۱۰۰) / ۶۳۶ |
| ۱۰۸۷ / (۶۴) / ۷۸۶ | ۷۶۷۰ / (۹۰) / ۵۱۶۵ | ۱۴۹۵ / (۴) / ۶۲۵ | ۲۸۰۱ / (۳۸) / ۱۵۱۴ |
| ۱۷۶ / (۹۱۶) / ۲۱۶ | ۱۸۱ / (۵۴۴) / ۸۸۷ | ۳۷۹۸ / (۴۴) / ۱۵۱۱ | ۱۴۹۴ / (۳۱) / ۶۵۰ |
| ۲۷۱۹ / (۴۲) | ۱۴۹۳ / (۸) | ۲۶۳ / (۹۹۶) | ۱۰۸۰ / (۵۹) |
| ۱۵۱۶ | ۱۲۵ | ۶۷۲ | ۷۸۷ |

## دوسرا نقش

| ۶۶۹ | ۱۰۷۹ | ۲۸۰۰ | ۱۴۹۶ |
|---|---|---|---|
| ولا فی الجبال عددت | ولا فی البحار قطرات | ولا فی الارض عمارات | اللّٰھم ان لیس فی السموٰت دورات |
| ۲۸۰۱ | ۱۴۹۵ | ۶۶۰ | ۱۰۷۸ |
| ۱۴۹۴ | ۲۷۹۸ | ۱۰۸۱ | ۶۷۱ |
| ۱۰۸۰ | ۶۶۲ | ۱۴۹۳ | ۲۷۹۹ |
| ۶۶۷ | ۶۶۳ | ۱۲۵ | ۱۵۱۶ |

## نقش تیسرا

| ۶۶۹ | ۱۰۷۹ | ۲۸۰۰ | ۱۴۹۶ |
|---|---|---|---|
| ولا فی الجبال عددات | ولا فی البحار قطرات | ولا فی الارض عمرات | اللّٰھم لیس السموٰت |
| ۲۸۰۱ | ۱۴۹۵ | ۶۶۰ | ۱۰۸۷ |
| ۱۴۹۴ | ۲۷۹۸ | ۱۰۸۱ | ۶۷۱ |
| ۱۰۸۰ | ۶۶۲ | ۱۴۹۳ | ۲۷۹۹ |
| ۵۷۶ | ۶۶۳ | ۱۲۵ | ۱۴۱۶ |

## نقش چوتھا

| ۶۶۹ | ۱۰۷۹ | ۲۸۰۰ | ۱۴۹۶ |
|---|---|---|---|
| ولا فی الجبال عددات | ولا فی البحار قطرات | ولا فی الارض عمرات | اللّٰھم لیس فی السموٰت |
| ۲۸۰۱ | ۱۴۹۵ | ۶۶۰ | ۱۰۷۸ |
| ۱۴۹۴ | ۲۷۹۸ | ۱۰۸۱ | ۹۶۱ |
| ۱۰۸۰ | ۶۶۲ | ۱۴۹۳ | ۲۷۹۹ |
| ۶۶۷ | | | |

## پانچواں نقش

| ۶۶۹ | ۱۰۷۹ | ۲۸۰۰ | ۱۴۹۶ |
|---|---|---|---|
| ولا فی الجبال عددات — ۳۰۰۰ | ولا فی البحار قطرات — ۶۶ | ولا فی الارض ثمرات — ۲۰ | اللهم ان لیس فی السموات — ۴ |
| ۱۸ | ۲ | ۹۹ | ۶۰۲ |
| ۹۰ | ۴۴ | ۵۹۷ | ۹۹۶ |
| ۵۹۸ | ۹۹۱ | ۸۰ | ۲۲ |
| ۶۸۷ | ۶۶۶ | ۱۱۴ | ۱۵۱۴ |

## چھٹا نقش

| ۶۶۹ | ۱۰۷۹ | ۲۸۰۰ | ۱۴۹۶ |
|---|---|---|---|
| ولا فی الجبال عددات — ۳۰۰۰ | ولا فی البحار قطرات — ۲۰۰ | ولا فی الارض ثمرات — ۱۰۸ | اللهم ان لیس فی السموات — ۹۳ |
| ۱۸ | ۴ | ۹۹ | ۶۰۲ |
| ۹۵ | ۱۱۰ | ۲۹۸ | ۲۹۹۸ |
| ۳۹۹ | ۵۹۷ | ۹۹۰ | ۱۰۹ |
| ۶۸۷ | ۶۶۶ | ۱۲۵ | ۱۵۱۴ |

## ساتواں نقش

| ۶۶۹ | ۱۰۷۹ | ۲۸۰۰ | ۱۴۹۶ |
|---|---|---|---|
| ولا فی الجبال عددات — ۸۰۰۰ | ولا فی البحار قطرات — ۳۰۰ | ولا فی الارض ثمرات — ۹۰ | اللهم لیس فی السموات — ۵ |
| ۸ | ۶ | ۹۹۹ | ۶۰۱ |
| ۷ | ۲۹۰ | ۵۹۸ | ۷۹۹ |
| ۷۹۹ | ۹۹ | ۸۰ | ۹۱ |
| ۶۸۷ | ۶۶۶ | ۱۲۴ | ۱۵۱۴ |

برائے رجعت ۔ واسطے رد رجعت و دفع سحر اکثر ایسا ہوتا ہے۔ کہ کسی اسم کی دعوت دینے میں کوئی قصور ہو جاتا ہے۔ اس سے یا تو رجعت یا دیوانگی یا کوئی سخت بیماری ہو جاتی ہے پس ۱۲ بار ہمیشہ یہ پڑھا کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم علیقا ملیقا طلیقا خالقا مخلوقا کافیا شافیا ارتضے مرتضلے یا بدوح و ننزل من القراٰن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین و لا یزید الظالمین الا خسارا بحق اسانا سانا سالوسا

## فصل تیسری خاصیت و فوائد و طریق ختم دعوت سورہ اخلاص کے بیان میں

حدیث میں وارد ہے کہ جو کوئی قل ہو اللہ بالتسمیہ ہزار بار پڑھے۔ گویا اس نے اپنے نفس کو اللہ تعالےٰ سے خرید لیا۔

**ایضاً**۔ شیخ محدث عبدالحق دہلوی نے لکھا ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جو کوئی پڑھے قل ہو اللہ ایک بار تیار ہوا اسکے لئے مکان جنت میں۔

**ایضاً**۔ لکھا ہے کہ آنحضرت صلعم پڑھتے تھے قل ہو اللہ ہمراہ معوذتین کے اور ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر ملتے تھے۔ اور جو ورد مند آتا بتاتے اس کو اسی طرح۔

**ایضاً**۔ ایک اعرابی آیا رسول خدا صلعم سے عرض کی کہ مجھ بہت تنگی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب گھر میں داخل ہو تو قل ہو اللہ پڑھ۔ پس اسی طرح اس نے کیا۔ رزق عام ہو گیا۔

**ایضاً**۔ تذکرہ قطبی میں ہے۔ کہ حضور اکرم نے کہ جو کوئی پڑھے کو بحالت مرض اور اگر مر جائے امان پاوے۔ سختی قبر اسپر آسان ہو۔ قیامت میں فرشتوں کے پروں پر پلصراط گذریگا۔

**ترکیب دعوت سورہ اخلاص با موکل** واسطے مطالب مشکلہ و مہمات عظیمہ کے مجرب و تیر بہدف ہے مگر مچھلی۔ انڈا۔ پیاز۔ لہسن گوشت نہ کھائے۔ اور ایک ہفتہ تک اسطرح پڑھے۔ کہ پہلے دن رو بقبلہ دوسرے روز بجنوب تیسرے دن رو بمشرق چوتھے روز رو بشمال پانچویں روز پھر رو بقبلہ چھٹے روز رو بجنوب ساتویں روز بمشرق ایک جگہ معینہ میں ہزار بار روز پڑھے جو کام مشکل ہو حل ہو جاوے۔ قل ہو اللہ باموکل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ قل ھو اللہ احد اجب یا جبرئیل اللہ الصمد اجب یا اسرافیل لم یلد ولم یولد اجب یا عزرائیل ولم یکن لہ کفوا احد اجب یا میکائیل۔

**ایضاً**۔ اگر کسی عاشق کو مطیع ہو نیکیلئے پڑہے۔ تو بہ تعداد اعداد نام مطلوب ۲۱ روز پڑھے۔ تو انشاءاللہ تعالےٰ مطیع ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل ھو اللہ احد یا حنان اللہ الصمد یا منان لم یلد یا کریم ولم یولد یا رحیم ولم یکن لہ کفواً احد یا عزیز۔

**ترکیب دعوت سورہ اخلاص**۔ اول صاحب دعوت پر واجب ہے کہ ہمیشہ طاہر رہے۔ اور مکان پڑہنے کا پاک وخالی از اغیار رکھے اور مدت دعوت میں کسی سے ہم کلام نہ ہو۔ اور شروع دعوت پنجشنبہ سے کرے۔ اور پندرہ روز تک پڑہے۔ خوراک جو کا آٹا با نمک کھائے ترک حیوانات کرے اول چودہ روز تک چھ ہزار بار روزانہ اور پندرہویں روز پنجشنبہ کو سولہ ہزار بار پڑھ کر ختم کرے۔ اور لوبان جلائے۔ خوشبو کا استعمال کرے۔ پندرہ روز میں ایک لاکھ بار تمام کرے۔ پھر جمعرات یعنی شب جمعہ کو قریب نصف شب دو ہزار با اخلاص پھر پڑہے پھر استغفار پڑہتا رہے جب صبح قریب ہو تو یہ دعا پڑہے۔ اللھم انی اسئلک یا واحد یا احد یا فرد یا صمد یا من لا یتخذ صاحبۃً ولا ولداً یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد ان تسخر لی خدام ھذہ السورۃ الشریفۃ وان یجیبونی وان یعینونی ما ادید منھم انک فعال لما یرید پھر یہ قسم پڑہے۔ اقسمت علیکم یا خدام ھذہ السورۃ الشریفۃ ان تجیبونی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ما تقصدون الا ما سر عتم لاجابتہ لدعوتی ولا قامتہ لطاعتی فاسرعوا واحضروا واطیعو بحق قولہ تعالےٰ ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سید خلون جھنم داخرین بعد تین موکل جنکا چہرہ شیر کا سا اور آنکھیں سُرخ ہونگی آوینگے۔ اور ہیبت ناک معلوم ہونگے۔ کہینگے السلام علیکم یا عبدالصالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خدام ایں سورہ شریفہ مائیم چہ میخواہی۔ پس جواب دیوے وعلیکم السلام میخواہم از شما اکرام واجلال وتعظیم کہ در طاعت وخدمت ما باشید پس ملائک کہینگے۔ اجابت کردیم لیکن میان ما وشما شرطے باشد۔ اگر آں بر نیاری مرادت بر نیاید اول آنکہ از نیروز براہ معصیت نرومی ودروغ نگوئی وشیر وپیاز وگوشت ماہی نخوری وہر پنجشنبہ روزہ داری ولشب جمعہ دو ہزار بار قل ہو اللہ بخوانی وثوابش بمومنان بخشی صاحب دعوت کہے نعم وخدائے تعالےٰ میان وشما گواہ باشد کہ براہ معصیت نروم ودروغ نگویم۔ وآں شرط کہ فرمودہ بجا آوردم بعدہ ہر سہ موکل اس سے مصافحہ کرینگے اور کہینگے۔ کہ تو از یں روز برادر مائی ہر حاجت کہ طلبی روا کنیم پھر صاحب دعوت کہے۔ کہ یک نام نام ہا ہمیں وہید پھر ان تینوں میں سے ایک ملک کہیگا

کہ من عبد الواحدم ہرگاہ ترا حاجتے باشد سورہ شریفہ را تا احد بخوانی و بگوئی یا عبد الواحد من حاضر شوم۔ کار من این کہ در چشم زدن جملہ برم و بیاورم پھر دوسرا کہیگا کہ من عبد الصمدم ہرگاہ کہ سورۂ شریفہ تا لفظ صمد بخوانی و بگوئی با آواز بلند یا عبد الصمد من حاضر شوم کار من آنکہ ہمہ ماکولات حلال و زر و نقرہ بیارم۔ پھر تیسرا کہے کہ من عبد الرحمٰن ام بوقت حاجت اگر این سورہ شریفہ تا تمام خواندہ بگوئی یا عبد الرحمٰن فے الفور حاضر شوم و کار من آنکہ ترا علم کیمیا و سیمیا و علمہائے مخفی و صنعتہائے غریب بیاموزم و تو شکر این نعمت بگوئی و پس سجدہ شکر الٰہی بجالائے۔

نوع دیگر۔ دعوت سورۂ اخلاص جس مہینے میں جمعرات کی پہلی ہو۔ صبح کو غسل کرے اور کپڑے نفیس پہنکر گوشۂ خلوت میں ہزار بار قل ہو اللہ پڑھے۔ اور کسی سے کلام نہ کرے۔ پھر بعد فرض ظہر و عصر اور فرض مغرب و فرض عشا وقت نیم شب بعد ادائے دو رکعت ہزار ہزار بار ۱۴ روز تک جملہ چھ ہزار بار روز پڑھے جب پندرہواں روز پنجشنبہ کا ہو فریضہ کے بعد ہزار بار اور بوقت نیم شب گیارہ ہزار بار بعد دوگانہ کے جملہ سولہ ہزار بار پڑھے۔ اور ہر سینکڑے کے بعد یہ اعتصام پڑھتا جائے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم اجعلنی من المخلصین بحرمت سورۃ الاخلاص و لیسر لی ما ینقلے بہا من الخواص الشریفۃ والمواھب الالھیۃ و صلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین۔ بعد اختتام سورہ اخلاص سو بار یہ اسم پڑھے یا حنان منان انت الذی وسعت کل شیٔ برحمتک و علیک یا حنان پھر یہ دعا پڑھے۔ اللھم اسئلک ان تسخر لی خدامہا لھذہ السورۃ الشریفۃ المقبولۃ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

پھر دیوار قبلہ رُخ سے تین فرشتے نکلیں اور کہیں السلام علیکم یا عبد الصالح تو برادر ما شدی زینہار بعد ازیں غیبت مسلمانان نہ کنی و روز پنجشنبہ زیارت قبور مسلمانان کنی و سورہ اخلاص بخوانی و دائم الوضو باشی و بخاوت عود و صندل بسوزی پھر پہلا موکل کہے۔ کہ نام من عبد الواحد ہست ہرگاہ کہ گوئی قل ھو اللہ احد ہماندم حاضر شوم و کار من آنکہ در طرفۃ العین بکجہ برم و بیارم پھر دوسرا کہے کہ اسم من عبد الصمد است ہرگاہ کہ اللہ الصمد بخوانی ہماندم حاضر شوم کار من آنکہ ہمہ ماکولات حلال بیارم پھر تیسرا کہے کہ نام من عبد الرحمٰن است ہرگاہ کہ تمام سورہ بخوانی حاضر شوم و علم کیمیا و سیمیا بیاموزم۔

# فصل چہارم خاصیت و فوائد سورہ تبّت

واسطے ہلاکت دشمن کے تیر بہدف ہے۔ سات بار سورہ تبّت نمک پر دم کر کے آگ میں ڈالے۔

ایضاً۔ اگر سورہ تبت معکوس درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر اکتالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ اور پڑھنے میں دشمن کے بیمار ہونے یا ہلاک ہونیکا تصور کرے ویسا ہی ہوگا۔

# فصل پنجم فوائد سورہ کوثر

بوقت نزول باران رحمت سو بار پڑھے۔ جو دعا کرے قبول ہو۔

ایضاً۔ اکیس بار گلاب پر پڑھ کر دم کر کے آنکھوں پر ملیں روشن ہوں۔

ایضاً۔ اگر کسی کے یہاں جادو دفن کیا گیا ہوا۔ تو صاحب خانہ اِس سورۃ کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ جائے دفن معلوم ہو جائے۔ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً۔ اگر کسی کے دشمن بہت ہوں۔ تو سورہ کوثر کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھے۔ دشمن پر فتحیاب ہو

**فصل ۶ فوائد سورہ الم نشرح والضحٰے** ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھنا ہمیشہ ادائے قرض کے لئے مجرب ہے۔

ایضاً۔ شاہ عبدالعزیزؒ نے سورہ والضحٰے کی شان نزول میں اپنی تفسیر میں یوں لکھا ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز مثل چوپایہ وغیرہ کے جاتی رہے۔ تو اس سورہ کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے گرد پھرائے۔ پھر یہ اسم سات بار پڑھے۔ اصبحت فی امان اللہ و امسیت فی جوار اللہ امسیت فی امان اللہ و اصبحت فی جوار اللہ ایر صا صبر صا صعر صا پھر دستک دے شئے گم شدہ ملجائے۔

**فصل ۷ فوائد سورہ والتین** واسطے محافظت باغ وکشت وغیرہ یہ سورہ گلاب و زعفران سے کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھولے۔ اور باغ و کھیتی کے چاروں طرف چھڑک دیوے کھیتی وغیرہ بہت پھلے۔ اور آفات سے محفوظ رہے۔

**فصل ۸ فوائد سورہ الہاکم**۔ وقت نزول باران یہ سورہ اکتالیس بار آب باران پر دم کر کے شیشہ میں بھر دے۔ اور قدرے پانی اسمیں سے اور پانی ملا کر پی لیا کرے۔ کوئی غم اور رنج

اس کو نہ ہو۔

ایضاً۔ جو شخص سورۂ الھاک کا مدام حسب طاقت ورد رکھے۔ جلدی امیر ہو۔

فصل ۹ فوائد سورہ والعصر اس سورہ کو کاغذ پر لکھ کر غلہ کے مکان میں چار گوشوں پر گاڑ دے۔ ہر آفت سے غلہ محفوظ رہیگا۔

ایضاً۔ برائے مقہوری اعدا اور دو آدمیوں کے لڑائی ڈالنے کے یہ سورہ دوپہر کو بعد عصر چالیس دانہ کالی مرچ با قدرے رائی پر اکیس بار دم کر کے دشمن کے گھر ڈالے اُس گھر کی ویرانی اور بربادی اور رہنے والوں کے باہم سخت لڑائی ہو۔

فصل ۱۰۔ فوائد سورہ انا انزلنا۔ سورہ قریش جس کھانے پر دم کرے۔ اس میں برکت ہو اور مضرت دفع ہو وبگیرہ۔ لطائف الاسرار میں وارد ہے کہ اگر زعفران اور گلاب سے ظرف چینی پر لکھ کر زہر خوردہ کو پلائے۔ زہر اثر نہ کرے۔

فصل ۱۱۔ فوائد سورہ کافرون برائے اجابت دعا، اتوار کو قبل از طلوع آفتاب ۷ بار یہ سورہ پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

فصل ۱۲ فوائد سورہ طارق واسطے دفعہ کثرت احتلام مجرب ہے۔ پلنگ پر لیٹتے وقت سورہ طارق تا من قوۃ ولا ناصر گیارہ بار پڑھ کر سو رہے۔ احتلام شیطانی سے محفوظ رہے۔

فصل ۱۳۔ فوائد انا انزلنا امام احمد ابن موسےٰ سے نقل ہے کہ جو کوئی ورد کرے انا انزلنا کا اور سات بار پڑھے۔ یہ دعا دولت دنیوی سے مالامال ہو۔ اللھم یا من یکفی من خلقہ جمیعاً ولا یکفی منہ احد من خلقہ یا احدٌ لا ینقطع الرجاءُ الا منک وما قصرت الاٰمال مافیک یا غیاث المستغیثین اغثنی۔

فوائد سورہ قدر۔ اگر سورہ قدر ۴۱ بار دعائے مذکور کے ہمراہ پڑھے۔ مجرب ہے۔

فصل ۱۴۔ جو شخص نان شبینہ کو محتاج و تنگدست ہو تو پڑھا کرے۔ سورہ فاتحہ ایک بار۔ اور سورہ الم نشرح تین بار اور سورہ قدر گیارہ بار تو اُس کے لئے دروازہ غیب سے کھلے آسودہ ہو

فصل ۱۵۔ فوائد سورہ حشر۔ جو مداومت کرے سورۂ حشر پڑھنے پر شر دشمنان و ظالمان سے بخوف و خطر رہے۔

ایضاً۔ حضرت علیؑ نے فرمایا ہے۔ جو پڑھے تین آئتیں آخر اس سورہ کی ہر روز و ہر شب اگر اس رات دن میں مرے۔ ثواب ایک شہید کا پاوے۔

فصل ۱۶ سورہ واقعہ کے فوائد۔ امام عبداللہ نے کتاب تمہید میں لکھا ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو کوئی سورہ واقعہ پڑھے ہے۔ کبھی اسکو فاقہ اور تنگی نہ ہو۔

ایضًا۔ جو کوئی پڑھے سورہ واقعہ ہر روز ۴۰ بار قصاناً ہو۔ اور ۱۴ دفعہ پڑھنے سے غنی ہو۔

فصل ۱۷ فوائد سورہ حجر۔ واسطے افزونی شیر عورت اگر کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر عورت کو پلاوے۔ دودھ زیادہ ہو۔

ایضًا۔ جو پڑھے سات بار اور دم کرے پیٹ پر سختی جگر دور ہو۔

فصل ۱۸ فوائد سورہ ملک۔ ترمذی سے مروی ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے جو پڑھا کرے تیس آئتیں قرآن کی وہ شفاعت کرینگے۔ اسکی بروز قیامت یہاں تک کہ عفو گناہ ہوں

ایضًا۔ ابن مسعود سے روائیت ہے کہ سورہ ملک توریت میں موجود ہے۔ جو اسکو پڑھے عذاب سے بچے

ایضًا۔ حضرت صلعم جب تک الم سجدہ اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے۔ نہ سوتے۔ روائیت کی ترمذی نے جابر سے انہوں نے انس سے کہ جو کوئی پڑھے دونوں سورتوں کو رات میں گویا پایا اُس نے لیلۃ القدر کو اور لکھا ہے کہ جو کوئی پڑھے اِن دونوں کو دو رکعت میں پھر پڑھے یا دائم یا حی یا قیوم یا فرد یا وتر یا احد یا قدیم یا صمد و صلے اللہ علے محمد و آلہٖ محمد جس امر کے واسطے دعا کرے وہ پورا ہو۔

ایضًا۔ امام قرطبی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ ملک ہر شب گیارہ بار مدام تو جب وہ بعد مرگ قبر میں دفن ہو۔ اور آویں عذاب کے فرشتے تو یہ سورہ اُن سے جھگڑے گی۔ یہاں تک کہ تخفیف عذاب ہو۔ اور وہ بخشا جاوے

فصل ۲۰ فوائد سورہ مزمل۔ واسطے برآمد حاجات شیخ محمد قادری نے لکھا ہے کہ جو بعد نماز فرض صبح ایک بار سورہ مزمل پڑھے۔ اور چار جگہ اس سورہ میں تین بار تکرار کرے اوّل رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا دوسرے واللہ یقدر الیل والنہار تیسرے یبتغون من فضل اللہ چوتھے واستغفراللہ ان اللہ غفور الرحیم کوئی حاجت بند نہ رہے

ایضًا۔ عمل سورہ مزمل از غلاف اشرفی اکتالیس بار ہر روز اسطرح پڑھے کہ بعد از نماز فجر چھ بار اور بعد ظہر سات بار اور بعد عصر آٹھ بار اور بعد مغرب نو بار اور بعد عشار گیارہ بار مدام پڑھے ہر مشکل یا صعوبت آسان ہو۔ کبھی تنگ نہ ہو۔

ایضًا۔ مولوی رمضان صاحب نے لکھا ہے۔ کہ مرشدی مولنا وصیت علی صاحب نے اجازت

دی اسم یا مغنی پڑہنے کی گیارہ سو بار روزانہ واسطے تنویر قلب کے اور اکتالیس بار یا گیارہ بار پڑہنا سورۂ مزمل کا بھی غنا ظاہری و باطنی کو مجرب ہے۔ اور واسطے فتوحات کے اس طور پڑہے۔ کہ اول درود ۱۱۱ بار اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد بعدد المزمل والخصائص پھر یہ دعا سو بار پڑھے۔ یا حنان انت الذی وسعت کل شئ برحمتک وعلمک پھر سورہ مزمل ۱۱۱ بار پھر یہ دعا سو بار پڑھے۔ اللهم انی اسئلک ان تسخرلی خلام هذه السورۃ الشریفۃ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ پھر درود مذکور سو بار اول چلہ میں ایک سو گیارہ بار دوسرے میں ۸۱ بار تیسرے میں ۴۱ بار پڑہے۔ دعائیں و درود موصوف بھی پڑہی جاوینگی۔ جو اوپر مذکور ہوئیں۔

**فصل ۲۱ فوائد سورہ یٰسین** جو کوئی ۴۱ بار سورۂ یسین بعد نماز عشار پڑھے۔ نعمت دارین حاصل ہو۔ اور صبح و شام اسکا ورد رکھے تو ننگا بھوکا نہو۔

**ایضاً۔** روایت ہے کہ دارمی نے بسند صحیح ابی عطاء سے کہ کہا اُس نے تحقیق پہنچا مجھ کو کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جو کوئی پڑہے سورہ یسین وقت نہار کے برآویں حاجتیں اس کی اگر پڑہے صبح کو تو شام تک اور شام کو پڑھے تو صبح تک خوش و خورم رہے۔

**ایضاً۔** اگر ہلاکی عدو کے لئے سات کچی اینٹ کے ٹکڑوں پر سورہ یسین سات بار دم کرکے ہلاکی عدو کا تصور کرے۔ پھر ٹکڑونکا ایک جگہ مثل جنازہ کے آب جاری میں ڈالے۔ جب وہ ٹکڑے پانی میں گل جاویں گے دشمن بھی ہلاک ہوگا۔ **ایضاً۔** منقول ہے بعض عالیمان سے کہ سورہ یٰسین اور سورہ ملک میں لفظ رحمٰن چار چار اور اسم جلالہ تین جا مذکور ہے۔ جب یٰسین پڑہنے والا لفظ رحمٰن پر پہنچے۔ تو گرہ کرے۔ انگلی دہنے ہاتھ کی اور پھر پڑہے سورہ ملک اسم رحمٰن پر داہنے ہاتھ کی انگلیاں کھولدے۔ اور اسم جلالہ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھولدے۔ پس جس حاجت کے لئے پڑہے پوری ہو۔ اور گرہ کشائی انگشت خنصر سے کرنی چاہیئے۔

**ایضاً۔** برائے فتوح حاجت و کشائیش ظاہری و باطنی اگر سورہ یسین کو مبین در مبین بعد از نماز عشار ۴۰ روز تک سات بار روزانہ پڑہے۔ مراد برآوے۔

**فصل ۲۲ سورہ اقرا کے فوائد۔** واسطے تیزی ذہن سورہ اقرار تا علم الانسان چینی کی رکابی پر لکھ کر ۴۱ روز پلاوے ذہن تیز ہو۔

**فصل ۲۳ فوائد آیات و سورہ منجیات۔** جو شخص سورہ منجیات یعنی سورہ یسین و سورہ سجدہ و سورہ دخان و سورہ واقعہ و سورہ حشر و سورہ ملک و سورہ رحمٰن کو صبح و شام پڑہا کرے بچا

پاوے۔ جمیع آفات سے۔

نوع دیگر۔ فواید آیات حضرت علیؑ نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص پڑہے آخر سورۂ بقر یعنی آمن الرسول الخ قبل سونے کے رات کو کفائیت کرے۔ اسکو واسطے اس کی عبادت اس رات کے سے اور ہر شر سے محفوظ رہے۔ اور ثواب قرأت قرآن کا پاوے۔

دیگر۔ مداومت سورۂ یوسف کی رہائی قیدی کے لئے مجرب ہے۔ حضرت حسن بصری سے منقول ہے۔ کہ جو شخص پڑہے آخر سورۂ برأت یعنے لقد جاءکم رسولٌ الخ بعد ہر نماز کے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور فرمایا حضرت علیؑ نے کہ جو کوئی پڑہے فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آمن الرسول وشہد اللہ وقل اللھم مالک الملک بعد ہر فرض کے جگہ اسکی بہشت ہو۔

دیگر۔ اگر حاجت پیش آئے تو چار رکعت پڑہے۔ رکعت اول میں بعد از فاتحہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذٰلک ننجی المومنین سو بار پڑھے۔ اور دوسری میں بعد فاتحہ رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین تیسری میں بعد فاتحہ وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد چوتھی میں بعد از فاتحہ قالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل سو سو بار پڑہے۔ پھر بعد از سلام سو بار رب انی مغلوبٌ فانتصر پڑہے اور وہ کام پورا ہو۔ امام جعفر صادق رضہ سے مروی ہے۔ کہ یہ چاروں آئتیں اسم اعظم ہیں اور شاہ ولی اللہ رہ نے لکہا ہے۔ کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو۔ یا جمالی اسکو اسم اعظم شمار کیا چاہئے وہ یہ ہے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ اور فرمایا حضرتؐ نے کہ یہ دعا ذوالنون کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑہی تھی۔ اور طریق اسکے پڑہنے کا بہ نیت حصول مطلب ۱۲ روز تک بارہ ہزار بار روز پڑہے۔ اگر نہ ہوسکے تو ۴۰ روز تک بارہ سو بارہ روز پڑھے مگر اول وآخر چند بار درود شریف پڑہے۔ دوسرا طریقہ یہ کہ گیارہ روز میں سوا لاکھ بار پڑھے۔ مگر ہنگام تلاوت ایک پیالہ پُر از آب روبرو رکھے۔ بعد ہر سینکڑہ کے پانی پیالہ سے لے کر منہ پر ملتا رہے۔ اگر نہ ہوسکے تو تین سو ساٹھ دفعہ ہر روز پڑھ لیا کرے۔ مگر شب کو اندہیرے میں پڑہنا شرط ہے۔ اور گوشت ماہی اور لہسن اور پیاز کا پرہیز کرے۔

## اصل دوسری دعوت

اسمائے الہی میں۔ اس میں چند طریق ہیں۔ طریق اول دعوت وختر الطبر طریق اجمال واضح ہو کہ جب طالب ظاہری عبادت میں خوب پختہ ہوجائے۔ تب اسمائے الہی کی دعوت میں مصروف ہو تا کہ اسکو اسرار دائرین

وتصرف ظاہر و باطن حاصل ہو۔ جب دعوت اسمائے الٰہی شروع کرے۔ اول چاہیئے۔ کہ
فن دعوت مرشد کامل سے حاصل کرے۔ اور مرشد سے یہ مراد ہے۔ کہ جمیع مراتب اسمائے الٰہی
سے واقف اور ماہیت اصلی سے ماہر اور تمام حقائق اشیاء اسپر ظاہر ہوں۔ اور ہر کسی کو اس فن
پر مطلع نہ کرے۔ محرم راز سے پوشیدہ نہ رکھے۔ اور بخود مغرور نہ ہو۔ جب یہ علامات اور اوصاف
مرشد میں پائے جائیں۔ وہ مرشد کامل ہے جب یہ بات حاصل ہو تو مرشد سے اجازت حاصل کرے
اور طریق دعوت سیکھے۔ تاکہ تاثیر خوب ہو۔ اس جگہ حضرت محمد غوث گوالیاری فرماتے ہیں۔ کہ یہ درویش
واسطے تعلیم طریقہ دعوت ملکوں میں پھرا اور کتنے اور ہی مشائخ سے ملا۔ مگر حضرت شیخ ظہور حاجی کی
ملاقات پر تمام راز سربستہ معلوم ہو گئے۔

**طریقہ شرائط۔** جو شخص کسی اسم کی دعوت کرنا چاہیئے۔ اول شرائط اسماء و اعمال اپنے
اوپر واجب و لازم جانے پھر دعوت اسماء شروع کرے۔ پہلے حساب ابجد معلوم کرے

| ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ |

| ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۳۰۰ | ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ |

اور چار حروف خارج از شمار ہیں۔ خ۔ ظ۔ س۔ ش۔ پس چاہیئے کہ جملہ مقطعات اسم اعظم کو
جس کی دعوت کرنا ہو۔ اور اپنا نام بحکم جمل نکال کر بارہ پر تقسیم کرے۔ جو باقی رہے وہی
برج اس اسم کا ہوگا۔ جو برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی۔ وہی اس اسم کی تاثیر اور خاصیت ہوگی۔
مثلاً اگر ایک بچے حمل اور اگر دو بچے ثور اسیطرح بارہ برج تک حساب کرے۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔
سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو و حوت جب برج معلوم ہو جائے
تو کواکب دریافت کرے۔ کہ اس برج میں کونسا کوکب ہے۔ اور کیا تاثیر رکھتا ہے۔ سعد و نحس
معلوم کرکے عمل کرے۔ اور ساتوں ستاروں کو بارہ برجوں پر اسطرح تقسیم کیا ہے۔ کہ ہر ایک
کوکب کے دو خانے ہوتے ہیں۔ مگر چاند و آفتاب کا ایک خانہ ہوتا ہے۔ خانہ زحل
جدی۔ دلو۔ خانہ مشتری (قوس و حوت) خانہ مریخ (حمل و عقرب) خانہ شمس (اسد)
خانہ زہرا (ثور و میزان) خانہ عطارد (جوزہ و سنبلہ) خانہ قمر (سرطان) پس اگر طالب چاہیئے
کہ یہ منزل جلدی حاصل ہو۔ کوکب موافق حرف اپنے نام اور اسماء کے نکال کر اسوقت دعوت

دے اور بخورات اسم موافق اس کوکب کے جلاوے۔ پس اٹھائیس حرف سات ستیاروں پر منقسم ہیں
ہر سیارہ چار حروف سے متعلق ہے۔ حروف و بخورات و رنگ ہفت کواکب نقشہ ذیل سے
ظاہر ہے۔ پس جب کہ موافق روز کوکب و ساعت کوکب کے جس اسم کی دعوت دی
جاوے اسی سیارہ کی مدت میں یا زیادہ اس سے بعض چند روز اور بعض چند ماہ اور بعض

| کواکب | حروف | بخورات | رنگ کواکب |
|---|---|---|---|
| زحل | ابجد | عود و لوبان | سیاہ |
| مشتری | ہوزح | عود و مشک | صندلی |
| مریخ | طیکل | عود | سُرخ |
| شمس | منسع | عود دارچینی | زرد |
| زہرہ | فصقر | عود صندل سفید | سفید |
| عطارد | ستثخ | عود صندل سُرخ | فیروزہ |
| قمر | ذضظغ | عود و کافور | سبز |

چند سال تک پڑھے تب دعوت اسم کی
مراتب ہو پس جو کچھ کہ تحت و تصرف
اسم کی کوکب کے ہو۔ تمام عامل کے
تحت و تصرف میں ہو جائے۔ اور یہ
شرائط خواندنی اول یہ کہ نصاب پھر زکوٰۃ
و عشر و نقل و دور مدور و بذل و ختم و تکرار و
توہم علیحدہ علیحدہ بجا لاوے۔ اگر ان شرائط
یا عمل میں کوئی دقیقہ رہ جاوے۔ پھر از سرِ نو
شروع کرے۔ اور خاصیت ہر اسم یا عمل کے
تحت اسی عمل و اسم کے بیان ہو گی۔ مگر تعین وقت و روز ورد سے تجاوز نہ کرے۔ اگر تجاوز
نہ کرے اگر تجاوز کریگا ضرور ہو گا۔ کیونکہ جب صاحب دعوت عمل شروع کرتا ہے۔ تمام مسخرات
جمع ہوتے ہیں۔ جب تجاوز ہو تو آمد و رفت میں انکو کلفت ہوتی ہے۔ پس دعوت قبول
نہیں کرتے۔ لہذا جبکہ دعوت دیجئے تو روزمرہ بتعداد دوازدہ بروج یا ہفت سیارہ یا
عناصر اربعہ کے یا جمل اسم نکال کر بارہ یا سات طرح دے۔ اور قبل از شروع دعوت تین روز
پیہم رکھے۔ اگر جمالی ہو دوشنبہ یا یکشنبہ سے اگر جلالی ہے سہ شنبہ سے روز شروع کرے جب
آخر شب ہو اٹھے۔ اور تحیۃ الوضو گذارے۔ پھر دوگانہ بہ نیت کشف ارواح ادا کرے۔
اسطرح نویت ان اصلے للہ تعالی رکعتین صلوٰۃ کشف الارواح متوجہا الی جھۃ
الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر بعد از فاتحہ ہر رکعت میں واللہ غالب علے امرہ ولکن
اکثر الناس لا یعلمون۔ بعد سلام کے اِہۡدِنَا وَاِلَیۡہِ ہزار بار چشم پوشیدہ پڑھے۔ اور توجہ
باطن کرے پس بتوجہ باطنی نمودار ظاہری ہو جائیگی۔ روز چہارم بعد از طلوع آفتاب غسل
کرکے تحیۃ الوضو پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ سات بار شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو

والملئکۃ واولوالعلم قائماً بالقسط لاالٰہ الاھوالعزیز الحکیمؕ ان الدین عنداللہ
الاسلام ولاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ پڑھے دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ کے وقال ربکم
ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جھنم داخرین
اور کلمہ تمجید پڑھے اور بعد از سلام ستر بار یہ پڑھے۔ واذاسالک عبادی عنی فانی قریبٌ
اجیب دعوت الداع اذادعان فلیستجیبو لی ولیؤمنوا بی لعلھم یشعرون
پھر مطلب چاہے اور بارواح آنحضرت صلعم وسائر انبیاء عظام وصحابۂ کرام وجمیع شہدائے
نامدار ومشائخ کامکار ایک ایک دوگانہ اجمالی ادا کرے۔ اور پیر ظاہری وباطنی سے متوجہ ہوکر
الم یار فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ پھر اذا زلزلت دو بار اور اخلاص تین بار فاتحہ پانچ بار
پڑھ کر بارواح پیران سہروردیہ بخشے۔ پھر دوگانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے
گذارے پھر دوگانہ بارواح سلطان الموحدین پڑھے۔ پھر فاتحہ پڑھ کر یاظھو الحق ننانوے بار
کہے اور طلب حاجت کرے۔ پھر دوگانہ سلامتی مرشد یا ثواب بروح مرشد پڑھے پھر دوگانہ محبت
خدا ادا کرے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ قل ۲۱ بار اور بعد از سلام بحضور دل ستر بار درود شریف پڑھے
پھر سجدہ کرکے مراد چاہے۔ اور ۹۹ بار اسم دعوت پڑھ کر ستر بار درود پڑھے۔ پھر دعوت شروع
کرے۔ اور بقدر معین شب وروز پڑھتا رہے۔ اور ہر روز قبل از شروع دعوت یہ دعا پڑھے۔
یامفتح الابواب ویامسبب الاسباب ویامقلب القلوب والابصار یادلیل المتحیرین ویا
غیاث المستغیثین ویامفرح المحزونین اغثنی اغثنی توکلت علیہ یا رب
فضیت وفوضت امری الیک یارزاق یافتاح یاباسط وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ
خیر خلقہ محمد واٰلہ واصحابہ اجمعین۔ بعد اختتام شرائط واتمام دعوت نان یا شیرینی
فقراء اور صلحاء کو تقسیم کرکے اُن سے استعانت طلب کرے۔ اور بشرط مقدور بعدد حروف
ہر اسم دعوت جانور خرید کر رہا ہو۔ یہ شرائط اجمالا مذکور ہوئے۔ اور بیان دعوت ہر اسمائے مفصل
تحت اسی اسم کی چند فصول میں لکھا جائیگا۔

## فصل اول دعوت حروف تہجی

واضح ہو کہ اول ہر اس حروف کا موکل ترکیبی اور موکل مجرد اور اسمائے الٰہی اور موکل مسخر جو
موافق ۲۸ نطون اس حرف کے معلوم کرے۔ اور ساتھ لفظ بجی کے ضم کرکے اسطرح عزیمت

بناوے۔

**مثال** یااسرافیل یاابیل بحق الف یاالف یااسرافیل یاائیل بحق یااللہ یااحد یاکافی یاذقصائیل بحق یاظاہر۔

**طریق دیگر**۔ یااسرافیل یاائیل یاذقصائیل بحق الف یاالف بحق یااللہ یااحد یاکافی بحق یاظاہر۔ باقی دعوت تمام حروف کی اسیطرح کرنی چاہیے۔ موکل ترکیبی یا موکل سماعی و موکل مجرد حروف مع اسمائے الٰہی نقشہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

| حروف تہجی | موکل ترکیبی حروف | موکل حروف مجرد | اسمائے الٰہی مطابق حروف تہجی و موکل | حروف ابجد | موکل ترکیبی حروف | موکل حروف مجرد | اسمائے الٰہی مطابق حروف ابجد و موکل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | اسرافیل | ائیل | اللہ | ب | جبرائیل | بائیل | باسط |
| ت | عزرائیل | تائیل | تواب | ث | میکائیل | ثائیل | ثابت |
| ج | کلکائیل | جائیل | جلیل | ح | تنکفیل | حائیل | حمید |
| خ | مہکائیل | خائیل | خبیر | د | دردائیل | دائیل | دلیل |
| ذ | اہراطیل | ذائیل | ذاکر | ر | اموائیل | رائیل | رحمٰن |
| ز | شرکائیل | زائیل | ذاکی | س | عموائیل | سائیل | سمیع |
| ش | ہمرائیل | شائیل | شکور | ص | اعجمائیل | صائیل | صمد |
| ض | عطکائیل | ضائیل | ضامن | ط | حرزائیل | کائیل | طیب |
| ظ | لوذائیل | ظائیل | ظاہر | ع | رویائیل | عائیل | علیم |
| غ | حولائیل | غائیل | غفور | ف | دفتمائیل | فائیل | فتاح |
| ق | عطرائیل | قائیل | قہار | ک | حروزائیل | کائیل | کریم |
| ل | طاطائیل | لائیل | لطیف | م | ذویائیل | مائیل | معز |
| ن | حولائیل | نائیل | ناصر | و | دفتمائیل | وائیل | ودود |
| ہ | دردیائیل | ہائیل | ہادی | ی | سرکیطا | یائیل | یاسر |

# فصل دوسری دعوت اسمائے عظام

واضح ہو کہ اسمائے عظام عبارت ان چہل اسمائے عظام عبارت ان چہل اسمائے ربانی سے ہے۔ جو ایک ایک اسم ہر پیغمبر پر نازل ہوتا رہا ہے۔ اور ہر ایک نے ایک ایک اسم کی دعوت دی۔ اور بوسیلہ اُس اسم شریف کے مدارج نبوت مستحکم کئے۔ اور معجزات جلیلہ و خوارق جزیلہ جناب باری سے عطا ہوئے۔ چنانچہ حضرت آدم جب جنت سے نکلے۔ اسم اول کی دعوت دی اس کی برکت سے انکا قصور معاف ہوا۔ اور حضرت نوح نے دوسرے اسم کی اور حضرت شیث عؑ نے تیسرے اسم کی علیٰ ہذا القیاس سارے انبیاءؑ نے ہر ایک اسم کی دعوت دی۔ مخفی نہ رہے کہ حضرت غوث گوالیاری رحمتہ اللہ نے بہت سے طریقے دعوت اسمائے عظام مثل دعوت حرفی و دعوت لفظی و دعوت مقطعات وصغیر وکبیر و صراط مستقیم و جملہ خفی و مجموعہ خمسی و کلیات و جزئیات وغیرہ ایسے دشوار طرح پہ لکھے ہیں۔ کہ سرانجام انکا ہر شخص ناواقف سے ناممکن ہے۔ لہذا چند طریقے جو آسان اور قریب الفہم ہیں لکھے جاتے ہیں۔ پس جس اسم کی دعوت کرنی منظور ہو تو اس اسم اسم کی اول لفظ کے شروع حرف کا موکل ترکیبی اولاً اور موکل مجرد ثانیاً اور موکل روحانی اسی کلمہ کا ثالثاً ساتھ لفظ بحق کے ضم کر کے اسطرح پڑھے۔ یا ھمواکیل یا سائیل یاکصلائیل بحق سبحٰنک لا الٰہ الا انت یارب کل شئی و وارثہ و رازقہ و راحمہ یارب۔ اور وقت شروع دعوت موکلان مذکورین کو ضم کر کے ننانوے بار پڑھے اور ہر روز اول پڑھنے کے بارہ دفعہ اور آخر بیس سات بار اور جس روز کہ دعوت ختم ہووے بار پڑھے۔ انشاء اللہ موثر ہو بمنہ وکرمہ باقی اسماء عظام اسپر قیاس کرے

# دعوت مقطعات

واضح ہو کہ عاملین نے یہ دعوت واسطے دفع رد رجعت اس اسم کے معین کی ہے پس چاہیئے کہ تمام حروف اسم کے جو قرأت میں آتی ہیں عدد نکال کر اُن کا برج و کوکب معہ اُن کے اوقات و بخورات کی دریافت کرے۔ جسطرح کہ ہم نے اجمالی شرائط میں ذکر کیا۔ اُسی اوقات میں دعوت شروع کرے۔ مگر اول ایک کاغذ کی پٹی پر اسمائے عظام اول سبحانک سے یاغیاثی تک لکھے۔ اور پڑھنے کی جگہ اُس پٹی کا حلقہ یعنی اول سرے اسم سے دوسرے سرے کو ملا کر سی دے بارہ بار کل اسماء کو پڑھ کر چھری پر دم کر کے دفعتہً حلقہ کھینچے۔ اور رنگ حلقہ کا مثل رنگ اس

کوکب کے کرے کہ جس سے وہ اسم متعلق ہو۔ مثلاً اگر زحل سے متعلق ہے۔ تو رنگ حلقہ سیاہ کرے۔ علیٰ ہٰذا رنگ کو آپ نقشہ بخورات میں مذکور ہو چکے ہیں۔ اس رنگ پر ہیئت اُس برج کا کی بناوے۔ کہ جو برج اس اسم کا نکلا ہے۔ پھر اس پر مصلا بچھا کر روز دو وقت کوکب کی دعوت شروع کرے مگر اول سات دفعہ اس کوکب کی عزیمت پڑھ لے۔ پھر اسمار شروع کرے۔ عزیمت یہ ہیں۔

عزیمت زحل یا ایھا السید العظم واسمہ الکبیر وشانہ الرفیع وقدرہ العالیۃ درجۃ الشدید انت الزحل الباسر المظلم النحس والصادق القواۃ النصب نقب المقصود بالغم والحدث المتجلی من الغرب والفرح المستال المکار العالم والفصم الشیخ المجرد الشقی من السعیر والسعید من اسعدک اسئلک ایھا الاب الزاکی بحق الامات العظام واخلاقت الاکوام لافعلت لی کذا۔

عزیمت مشتری ایھا السید المبال الحکیم الحکیم الاولین داعوالبار العظیم الھینہ الحلم الشیخ المغنی الوافی الزاھد اسئلک ایھا الاب الحق اخلاقک الحامدۃ واما لک النفیۃ لافعلت لی کذا

عزیمت مریخ ایھا السید الفاصل الحار الیابس الشجاع القلب للحرق فی الدم الفودی الذاکی الذاکی القلب لظاھر الغالب البطش الشدید صاحب الشر والعداوۃ والضرب والسجن قلیل المبالات بالاتصال الوحید القریب حاصل الصلاح الکثیر النکاح اسئلک تفعل لی

عزیمت شمس السید الحار الیابس المنیرۃ الحکمۃ الدینیۃ الملکیۃ فیاذالکواکب فان قاربت لک وعلون علیھا قل لک واذا بعدت عنھا رجعت الیک فاذا قربتا عنھا احترقت الیک من نورک یقتبس ضیاءک لیشرق لک الفضل جمیعھا وانت المالک علیھم وتم لک لیشعرن اذا فطرت والخمس ذاجامعا یخالطہ معرفتہ قد الک وان تدرک عنہ الشر اسئالک ان تفعالی کذا

عزیمت زہرہ ایھا السید المبارکت اللطیفۃ القطرۃ الخلیفۃ الحسنۃ الضاحکۃ صاحب الحلیۃ والرتبۃ والذھب والفقۃ واللطیف والطریق واللھو السماع الذی بتحولہ بہ العیش واللعب والمزاج القاھرۃ الباطلۃ الھامکۃ مترددت العبادات المحبۃ الخیر التکاح صاحب السرور اسالک عن تفعل لی کذا۔

عزیمت عطارد۔ ایھا السید الفاضل الصادق العادل العاقل الناطق الفھم الشاطی العلیم الکاتب الحاسبہ العالم یا حیا د السموٰت والارض بالتجارۃ صاحب المکین

والجنتہ قلیل الفرح المفید العال والزاھد والمساجد الطنون الصادق اللطیف السبیب ولا تعرف ملات طنع وانت مع السعود معدك مع النحوس نحس ومع الدار ذکر و مع الاناث ومع النھارنھارۃ نہار و مع اللیلۃ بمزاجھم وطبا مھم وثنا کلھم کل لك انت فیہ۔

عزیمت قمر یاایھا السید المیادد الرطب السید المیادد الرطب المعتدل الحمید السعید القاضی فی التدبیر والمحبت واللھو العدل وصاحب الرشد والحیاء وکتمان السر الشیخ الکریم صاحب الخلق وانت اقربھم الینا فلکا واعظمھم ضرا ونفعا المولت بین الکواکب لنافل بانوارھا والمصلح بین بعضہ فصلح وبصلاحك کل شی ویفساد لا نفسہ کل شی ونعبد اللہ لك الاکوام فالشرق والفضل اسلك ان تفعل لی کذا۔

دعوت اسم اول یاھو اکیل بحق سبحنك لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا انت یارب کل شی ووارثہ وداوقتہ وداحمہ۔ بحساب ابجد دوہزار پانسو پینسٹھ بار ہوتی ہے اور بحکم قاعدہ طرح یہ اسم آتشی ہے۔ اور طالع اسکا برج قوس میں ہے۔ اور اگر اس اسم کی دعوت دینی چاہیئے۔ تو اول ایک دائرہ مثل رنگ کوکب کھینچے۔ اسپر ہیئت برج بنا کر اسپر مصلا بچھا کر روز شمس یا اُس کی ساعت میں دعوت شروع کرے۔ اور بوقت پڑہنے کے عود و دارچینی جلائے۔ اور باقی اسماء اسیطرح بشمار اسم اعظم و بروج کواکب و اسم خود بحساب جمل و بضم موکل بخوبی انصرام دے۔

نوع دیگر۔ دعوت لفظی اسمائے عظام جو شخص چاہے کہ تمام جن وانس وارواح اس کے تصرف میں آجائیں۔ تو اولاً طریق آداب و مسند دوگانہ و شرائط جو اوپر مذکور ہوئے بجا لائے۔ پھر بہ نیت نصاب مجموعہ اسمائے عظام یعنی اسم اول سبحنک لا الہ الا انت یا غیاثی ۱۸ ہزار ہر روز نصف اسکا بہ نیت زکوۃ اور اسکا نصف بہ نیت عشر اور اسکا آدھا یعنی ۱۲۵ بہ نیت قفل دور مد ور برابر نصاب یا دوچند نصاب یا دوچند مجموعہ شرائط مذکور سے پڑہے۔ اور مدل ۸ ہزار بار ختم یکہزار دوسو مرتبہ پڑہے۔ پھر تین خلوتیں اسطرح اختیار کرے۔ کہ جہاں کوئی آواز نہ سنائی دیوے۔ مگر یہ شہر میں یہ امر میسر نہ ہو۔ تو جنگل یا پہاڑ پر جاوے۔ مگر نحوست تبدیل کرتا ہے۔

**طریق خلوت اول۔** جائے خلوت کو شنگرف یا کسی سُرخ چیز سے لیپے اور مصلے بھی سُرخ ہو اور ۷ ہفتہ میں ۳۶۰ بار روزانہ بہ نیت دعوت پڑھے۔ ہر ہفتہ میں ایک علامت ظاہر ہو۔ اخیر ہفتہ تمام عالم جنات روبرو دعوت کنندہ کے حاضر ہو کر عذر کریں۔ اور اقرار کرینگے۔ مگر عامل مشغول رہے اور ان سے گفتگو اشارةً کرے۔ جب عاجز ہوں تو ان سے مدد طلب کرے۔ اور کہے۔ کہ جب مجھے آپ سے ملاقات کی ضرورت ہو۔ تو کسقدر پڑھوں۔ اور عہد پکا کرے۔ اور جو امر درمیان میں ہو اسپر عمل کرتا رہے۔ اور یہ راز ظاہر نہ کرے۔ ورنہ تصرف کافور ہوگا۔

**خلوت دوم۔** اس خلوت میں زمین زرد سیاہ مٹی سے لیپ کر مصلے بھی اسی رنگ کا بچھا کر ہفتہ تک دعوت دے۔ ہر ہفتہ میں عجیب و غریب ارواح ظاہر ہوں اور تمام انسان مطیع و منقاد ہوں۔

**خلوت سوم** اسمیں زمین سیاہ اور مصلے سبز کرے۔ اور ۷ ہفتہ دعوت دے۔ اول ہفتہ میں حجرہ صاحبِ دعوت کا زمین تلے آسمان تک منور ہو۔ اور ایک جماعت روحانیاں حاضر ہو۔ اور اسکا ہاتھ پکڑ کر آسمان کی طرف لیجائیں۔ اور جملہ ارواح ملیں تحسین و آفرین کریں اور اسکو لوح محفوظ تک لیجا کر اسکی تحریر سے اطلاع دیں۔ پھر کیفیات اور واردات ظاہر ہوں۔ مگر یہ راز کیسی پر آشکارا نہ کرے۔

**نوع دیگر۔** دعوت کلیات و جزئیات اسمائے عظام اسطور ہے کہ کل حروف قرائیت کتابت و مکرر و غیر مکرر و مدغم و مضموم و حرکاتِ تشدید و سکون و حرف اصل وصل گن لے جیسا طریق کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے علم جفر میں فرمایا ہے۔ مگر حروف ندا متروک کرے پس تعداد حروف مکرر و غیر مکرر فی حرف ہزار بار بہ نیت نصاب و غیر مکرر بہ نیت زکوۃ و جمل اسم بہ نیت عشر و حروف کلمہ اول اسم بہ نیت قفل اور ۱۰۱ بار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت دور مدور و حرکات و شدت و سکون بہ نیت بذل و نقاط بہ نیت ختم پس ہر حرف ہزار بار پڑھے۔ مگر قفل میں ہر حرف کے پیچھے سو بار پڑھے۔ پھر بہ نیت دعوت حروف اصلی و وصلی بحکم خذ و حرفاً و قل الفاظ یعنی بجائے ہر حرف ہزار بار پڑھے۔ انشاءاللہ جلد اجابت ہو۔ مثلاً دعوت اسم اول سبحٰنک لا اِلٰہ الا انت یا رب کل شیٔ و وارثہٗ و رازقہ و راحمہ۔ نصاب چالیس ہزار بار زکوۃ ستر ہزار بار بذل چالیس ہزار بار عشر دو ہزار پانسو بار قفل تین سو بار دور مدور مجموعہ اسمائے عظام ۱۰۱ بار بذل و ختم ۱۹ بار

پھر بہ نیت دعوت ایک سو بیس بار پڑہے۔ فقط۔ باقی اسما قس علےٰ ہذا۔
نوع دیگر۔ ترکیب پڑہنے اسمائے عظام کی واسطے ہر حاجت کے اگر مہم یا کار سخت شنبہ کو
پیش آوے۔ تو سبحنک سے یا حیُّ تک پانسو بار پڑہے۔ اگر یکشنبہ یا جمعہ ہو تو یا قیوم سے
یا بادیُ تک پڑہے۔ اگر دوشنبہ ہو یا کبیر سے یا نقی تک اگر سہ شنبہ ہو تو یا حنان سے یا رحیم تک
اگر چہار شنبہ ہو تو یا تامُ سے یا معید تک اگر پنجشنبہ ہو تو حمید سے یا عدل تک اگر جمعہ ہو تو یا نور سے
یا جلیل تک اگر رات ہو تو یا محمود سے یا غیاثی تک پانسو بار انشاء اللہ ہر مشکل یا مہم آسان ہو
اور جو کوئی کل چہل اسمائے عظام کو ہمیشہ ورد میں رکھے۔ بقدر ممکن تو حاجت نہ رہے۔
وہ اسمائے چہل و یک یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علے سیدنا محمد بعدد کل ذرۃ الف الف مرۃ
و علےٰ اٰل سیدنا محمد و بارک وسلم نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المومنین فاللہُ
خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین۔ سبحنک لا الہ الا انت یا رب کل شی و وارثہ
ورازقہ و راحمہ سبحانک یا اللہ الا لھتہ الرفیع جلالہ یا اللہ یا اللہ المحمود
فی کل فعالہ یا اللہ یا رحمن کل شی و راحمہ یا رحمن یا حیُّ حین لا حی فی دیمومۃ
ملکہ و بقائہ یا حی یا قیوم فلا یفوت شئ من علمہ و لا یئودہ حفظہ یا قیوم
یا واحد الباقی اول کل شی و اٰخرہ یا واحد یا دائمُ بلا فناء لا زوال لملکہ و بقایہ
یا دائم یا صمد من غیر شبہ و لا لشئ کمثلہ یا صمد یا بار فلا شئ کفوہ یدانیہ
ولا امکان لوصفہ یا بار
یا کبیرُ انت اللہ الذی لا تھتدی العقول لوصفہ عظمۃ یا کبیر۔
یا بادیُ النفوس بلا مثال خلا من غیرہ یا بادیُ
یا کافی الموسع کل ما خلق من عطا یا فضلہ یا کافی
یا نقیًا من کل جور لم یرضہ و لم یخالطہ فعالہ یا نقیًا
یا حنان انت الذی وسعت کل شئ رحمتک و حلمک یا حنان یا منان ذی الا
حسان قد عم کل خلائق منہ یا منان
یا دیانُ العباد کل یقوم خاضعًا لرھبتہ و رغبتہ یا دیانُ
یا خالقُ من فی السموٰت و من فی الارض و کل الیہ معادہ یا خالق

یَا رَحِیْمُ کلِ صریخٍ و مکروبٍ و عیاثہ و معاذہٗ یا رحیم۔
یَا تَامُّ۔ فلا تصف الالسن کل کنہ جلالہٖ وملکہ وعزہ یا تامُّ
یَا مُبْدِعُ البدائع لم تبغ فی انشاءہا عوناً من خلقہ یا مبدع یا علاّم الغیوب فلا
یفوت شیءٌ من علمہ وحفظہٖ علامُ
یَا حَلِیْمُ ذوالاناتِ فلا یُعادلہٗ شیءٌ من خلقہ یا حلیم
یَا مُعِیْدُ ما افناہ اِذا برز الخلائق لدعوتہٖ من مخافتہ یا معید
یَا حَمِیْدُ الفعال ذالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا حمید۔
یَا عَزِیْزُ المنیع الغالب علی جمیع امرہ فلا شیءٌ یعادلہ یا عزیزُ
یَا قَاهِرُ ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر
یَا قَرِیْبُ للحبیب المتعالی فوق کل شی یعلوا ارتفاعہ یا قریب
یَا مُذِلُّ کل جبار عتید بقہر سلطانہ یا مذل
یَا نُوْرُ۔ کل شیءٍ وھدایہٗ انت الذی فلق الظلمات بنورہ یا نور
یَا عَالِیُ الشامخ فوق کل شیءٍ لعلوا ارتفاعہٖ یا عالی۔
یَا قُدُّوْسُ الطاھر من کل سوءٍ فلا شی یعادہ من جمیع خلقہ بلطفہ یا قدوس
یَا مُبْدِئُ البرایا معیدھا بعد فنائہا بقدرتہ یا مُبْدِئُ
یَا جَلِیْلُ المتکبر علی کل شی فالعدل امرہٗ والصدق وعدہ یا جلیلُ۔
یَا مَحْمُوْدُ۔ فلا تبلغ الاوھام کل ثنائہٖ ومجدہٖ یا محمود۔
یَا کَرِیْمُ العفو ذالعدل انت الذی ملاء کل شی عدلہ یا کریم۔
یَا عَظِیْمُ۔ ذوالثناء الفاخر والعز والمجد والکبریاء فلا یذل عزہ یا
عظیم یا قریب المجیب المدانی دون کل شیءٍ قربہ یا قریب یا عجیب
الصنائع فلا ینطق الالسن بکل آلائہٖ وثنائہٖ ونعمائہٖ یا عجیب یا غیاثی
عند کل کربۃ ومجیبی عند کل دعوۃ ومعاذی عند کل شدۃ وموںسی
عند کل وحشۃ ورجائی حین تنقطع حیلتی یا غیاثی۔
اختتام اللھم انی اسالک بحق ھذہ الاسماء الشریفۃ الکریمۃ ان تصلے
علی محمد وعلی ال محمد واسئلک ایماناً و اماناً من عقوبات الدنیا والاخرۃ و

ان یخس عنی ابصار الظالمات والمریدین بی السوء وان تصرف عنی بفضلک ولطفک وکرمک قلوبھم عن شر ما یضمرونہ الی خیر ما لا یملکہ غیرک اللھم ھذا الدعاء منی ومنک الاجابۃ وھذا الجھد منی وعلیک التکلان ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ وصلی اللہ تعالیٰ عن نبی الرحمۃ وشفیع الامۃ وکاشف الغمۃ محمد وآلہ واصحابہ وذریاتہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

## فصل تیسری دعوت اسمائے حسنہ میں

واضح ہو کہ جس اسم کی دعوت کرنی منظور ہو۔ اس اسم کو اسم ذات میں مرکب کر کے دونوں کے حروف اصلی گنے جتنے حروف ہوں اتنے ہزار یا بہ نیت نصاب اور مایہ نیت زکوٰۃ اور عشر بہ نیت عشر اور شمار ہر حرف اٹھائیس گنا کر کے بہ نیت قفل اور بعد ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذات وصفات بہ نیت دور مدور اور بتعداد اعراب ونقاط واجسام وشد بہ نیت بذل وبشمار حروف اصل و وصل اسم ذات وصفات کے بہ نیت ختم اور بہ نیت سریع الاجابت حروف اسم ذات وصفات ۲۸ بطون نکال کر مطابق عدد اُس کے ارقام کے سات روز تک پڑھے۔ پھر بہ نیت حاجت برابر اعداد ارقام سے موکل تعین کرے۔ پس موکلان سماعی اور موکل مستخرج ترتیب وار ساتھ اسم کے ضم کر کے ۲۸ روز تک پڑھے۔

دعوت اسم اول یا اللہ الملک (نصاب) سات ہزار (زکوٰۃ) سات سو (عشر) ستر بار قفل ۱۹۶ دور مدور ۵۳۰ (بذل) آٹھ ختم بیس بار اور بہ نیت سریع الاجابت چار ہزار سات سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے۔ پھر بہ نیت حاجت اسطرح پڑھے۔ روز اول یا دوبائیل بحق یا ملک نوے بار۔ روز دوم یا طاطائیل بحق یا ملک ۱۷ بار۔ روز سوم یا حزودائیل بحق یا ملک ۱۰۱ بار مگر تاخیر واقع ہو تو اس ترتیب سے پڑھے۔ یا طاطائیل یا حزودائیل یا کسطائیل بجسکحائیل یا ملک ۲۰۰۹ بار اور باقی اسمار کی دعوت اسیطرح دیجاویگی جس طرح کہ بیان ہوئی۔ طریق نکالنے ۲۸ بطون حروف تہجی ۲۸ بطون حروف تہجی الف لام فی میم م فی م ک فی ب ی بی ی بی بی ی ی ی ی ت ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ش ی ی ی ی ی ی ی ی ی جیم ج ی میم

ی ی ی ی ی ی ی ی ی خ خی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی وال الف
لام لام فی ذال الف لام لام فے میم الف میم ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ز ی
ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی س ی ن ی ی نون واؤ الف واہ واؤ نون ش
ی نون ی ن واؤ نون ی الف واؤ نون ص الف دال لام فی الف ل ی ض آ ؤ الف وال الف لام
الف میم ی ط ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ع ی ن ے نون
ی و اؤ الف واؤ الف لواؤ نون غ ی نون ی نون واؤ ی الف واؤ نون فی ی ی ی ی ی ے ی
ی ی ی قاف الف لام فی ی الف میم ی ی نون واؤ نون الف واؤ نون لام فی ال واؤ الف واؤ لام فی
الف میم ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی

**نوع دیگر** دعوت اسم یا بدوح یا قدوس یا وہاب یا بشارت کے بیان میں چاہیئے کہ چاروں اسم ہمیشہ رات کو ہزار ایک بار بحضور دل پڑھے۔ اور یہ دائرہ شنگرف سے لکھکر روبرو رکھے۔ اور چوب انار ردیا پھراتا رہے خدا چاہے نعمت دنیا سے مالامال ہو۔

**نوع دیگر**۔ اسم یا وہاب کے بیان میں واضح ہو کہ جمیع انبیاء عظام و اولیائے کرام رحمہم اللہ نے بوسیلہ اسم ذات کے دولت دارین پائی ہے۔ لکھتے ہیں کہ حضرت سلیمان نے دولت مملکت جناب باری سے طلب کی حکم کہ بغیر وسیلہ مانگتا ہے۔ حضرت سلیمان نے عرض کی تیری درگاہ میں کسے وسیلہ کروں۔ فرمایا ہماری درگاہ کا وسیلہ ہمارا نام ہے۔ پس آپ جب اس امر سے آگاہ ہوئے تو دعوت اسم یا وہاب میں مشغول ہوے۔ اور اس کی برکت سے مملکت دارین پائی طریقہ پڑھنے اسم مذکور کا یہ ہے۔ کہ بعد ہر نماز کے ۱۴ بار معہ اول و آخر درود شریف کے پڑھا کرے اور اگر کوئی حاجت یا مہم پیش آوے تو بوقت نیم شب اٹھ کر غسل کرے۔ اور پاک جامہ اوڑھ کر بحضور قلب دوگانہ پڑھے۔ بر سر برہنہ ہوکر ۱۴۰۰ بار یا وہاب پڑھے۔ جب تین سو بار پڑھ چکے تو کھڑا ہوکر خداتعالے سے حاجت طلب کرے پھر بیٹھکر پڑھتا رہے جب صبح کے قریب پہنچے پھر کھڑا ہوکر دعا کرے اور مطلب چاہے۔ اور بعد از تمام سر سجدہ دعا کرے۔ اسیطرح تین شب کرے۔ انشاءاللہ کام سرانجام ہو۔

دیگر جو کوئی اسم یا وہاب کی دعوت دے اسکو دولت عظیم حاصل ہو۔ اور سیف زبان ہو جائے اس کے بارہ لاکھ بار ایام معینہ میں پڑھنا ہے جسقدر ہوسکے ہر روز پڑھے۔ کسی دن ناغہ نہ کرے انشاءاللہ تعالے اسم موصوف عمل میں آجاوے۔ پھر جس مقصد کیلئے پڑھے حل ہو۔

دعوت اسم یا کافی و غنی و فتاح و رزاق کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو باوضو دوگانہ ادا کر کے گیارہ بار درود پڑھے۔ اور ان اسماء کا نقش کر کے روبرو رکھے۔ اور ایکہزار نو سو ساٹھ بار یا کافی الغنی الرزاق الفتاح اکتالیس روز پڑھے۔ اور نقش ہر روز دریا میں ڈال دیا کرے۔ اگر ممکن نہ ہو تو دوسرا کرے۔ اگر دوسرے میں بھی نہ ہو تو تیسرا چوتھا کرے بفضل اللہ حاجات پوری ہوں مگر حیوانات جلالی و جمالی اور جھوٹھ سے پرہیز کرے۔

نقش ہر چہار اسم یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۶۱ | ۴۹۱ | ۳۰۶ | ۱۱۰۱ |
| ۳۰۵ | کافی | غنی | ۴۹۲ |
| ۱۱۲ | رزاق | فتاح | ۱۰۵۹ |
| ۴۹۰ | ۱۰۵۸ | ۱۱۱۳ | ۳۰۷ |

## فصل چہارم رد دعوت سحر

حضرت سلطان الموحدین بعد چاشت یا بعد از مغرب یہ دعا ۴۱ بار پڑھے۔ دعوت و سحر رد ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا رب دخلت لی دخلاً کانت وفانت وکیلی کان دکان بکفینی مقصودی بکفینی محبوبی بکفینی مطلوبی بکفینی حنان منان و بکفینی یا رحمن یا رحیم یا کریم یا حکیم یا غفور یا غفار یا حافظ یا حفیظ بکفینی یا دیان یا سبحان یا سلطان یا برھان یا مستعان یا قھار یا جبار یا ستار بکفینی یا معز یا مذل یا قابض یا خافض یا منحم یا منعم یا ضار یا نافع یا جلال یا جمال بکفینی یا سمیع یا بصیر یا کلیم یا سلیم یا خبیر یا قدیر بکفینی یا ھو الاول ھو الاخر ھو الظاھر ھو الباطن بکفینی یا عالی بکفینی یا حی یا قیوم بکفینی یا اللہ بکفینی اللہ فاللہ خیر حافظا و ارحم الراحمین ولا تخاف ولا تحزن یا ذا الجلال والاکرام اسماء کا بکفینی حرمت عالیات ولا تحزنی انا رادوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین ولا تخف انک من الامنین فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا۔

برائے مقہوری اعدا جسقدر ہو سکے پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم انا جعلنا فی اعناقھم اغلالاً فھی الی الاذقان فھم مقمحون وجعلنا من بین ایدیھم سدا و من خلفھم سداً فاغشینٰھم فھم لا یبصرون یا جمیل الفعال ذا المن علےٰ جمیع خلقہ بلطفہٖ۔

ترکیب دعوت دعائے السیفی با موکل) واضح ہو کہ یہ دعا حضرت عیسےٰ پر نازل ہوئی تھی۔ واسطے جملہ مہمات دینی و دنیاوی کے بہت سریع الاجابت اور بارہ موکلوں پر شامل ہے۔ ہر ایک کلمہ ایک ایک برج و موکل سے تعلق رکھتا ہے۔ جب کوئی اسکی دعوت دینی چاہے۔ تو اول معلوم کرے کہ آفتاب کس برج میں تھا۔ اور وہ برج اس دعا کے کس کلمہ سے متعلق ہے۔ پس اس سے دعوت شروع کرے یعنی

اول کلمہ کی دعوت دے پھر دوسرے کی جو اسکے بعد ہو۔ مثلاً اگر آفتاب بُرج حمل میں ہے تو کلمہ اول کو بانضمام موکل پڑھے۔ اور اگر بُرج ثور میں ہے تو دوسرا کلمہ اور اگر جوزا میں ہے۔ تو تیسرے کلمہ سے ابتدا کرے۔ اور ہر ایک کلمہ کو ایک ہزار تین سو مرتبہ روز تین چلوں تک پڑھے۔ اور اگر واسطے محبت اور ترقی مرتبہ کے لئے پڑھے تو عروج ماہ روز پنجشنبہ کو بوقت طلوع آفتاب شروع کرے اور اگر عداوت ومقہوری اعداء کے لئے پڑھے۔ تو نزول ماہ روز سہ شنبہ کو دوپہر سے شروع کرے۔ اور اثنائے قرأت میں حاجت کا خواستگار۔ اور موکلات کو اسطرح ہر کلمہ کیساتھ ضم کرے۔ مثلاً اول کلمہ کا موکل بارگئیل ہے تو اسطرح پڑھے۔ اجب یا ھیکائیل سامعًا مطیعًا بحق ھذہ الاسماء اللھم یا بشمخ بشمخ ذالاھا موشیشطیعون اسئلک ان تقضی حاجتی غرض ہرایک کلمہ میں لفظ اجب کے بعد اسکا موکل ضم کرکے سامعًا مطیعًا بحق ہذا الاسماء اور اخیر میں اسئلک ان تقضی حاجتی شامل کرے اور موکل بُرج ہرایک کلمہ کا اُسکے تحت میں لکھا ہوا ہے۔ اور طریق دعوت دینے بیموکل کا بھی یہی ہے فرق اتنا ہے کہ باموکل میں عبارت مذکورہ بالا اول وآخر کلام بشمخ کے ضم کیجاتی ہے۔ اور بیموکل میں ہرکلمہ کے بعد دیگر آیات وکلمات عربیہ شامل ہیں۔ کیونکہ دراصل دعائے بشمخ سریانی ہے اسمیں عاملین نے واسطے مزید تاثیرات کے آیات عربیہ شامل کردی ہیں۔ جب عامل دعوت باموکل سے فارغ ہووے۔ تو جس مطلب کے واسطے بمناسبت برج بارہ یا ۷ روز تک تین سو بار روزانہ پڑھے فوراً کام ہوجاوے۔ اور واضح ہو کہ اس کلام متبرک کے ۱۲ کلمے ۱۲ برجوں پر کندہ ہیں جسکی برکت سے ہر بُرج قائم ہے۔ اور جو فرشتے اُس بُرج یا آسمان پر ہیں۔ ساتھ اُس نام کے خدا کو یاد کرتے ہیں۔ جب کوئی اس دعا کو پڑھتا ہے۔ وہ سب فرشتے اس کی طرف متوجہ ہوکر مقصد دریافت کرتے ہیں۔ اگر خواہش بخیر ہے۔ تو وہ اسکی حاجت روائی کی دعا کرتے ہیں صاحب کتاب کے نزدیک دعا کے مقبول ہونیکیلئے یہ دعا پڑھنی بہتر ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمل اللھم یا بشمخ بشمخ ذالاھا موا شیشطون الذی لہ الاسماء الحسنیٰ والصفات العلیا والضیاء و البھاء نور الھم یا ثاتو ملخوا نواد بموثون الذی ھو المسیح مکانی جاحم بکل لسان تذکور فی کل وقت واوان جوزا اللھم یا ارعش ارغیثلو خلاخون بخلاخون الذی سبقت نولینہ قبل کل قبل صلاۃ قبلہ سرطان اللھم ادھوت ادخار خیلما رلغیمون الذی ھو الرحمن الرحیم ملاء کل شیء عدلہ ورحمتہ اسد اللھم یا خبثور اگمبوز اگ ارقش دارطبون الذی ھو لہ التسبیح والتقدیس والتمجید والتھلیل والاباء سنبلہ اللھم اھیا شراھیا اذونی اصباوت اصباوثون الذی ھو الحی القیوم

هو یحی الموتی الذی قامت السموت والارض با مرہ یزان اللهم یا وهیثا دهلیلون سیطرون
الذی واعنت الوجوه للحی القیوم عقرب اللهم یا نوادغش ادخشیش نیفشون الذی بعزته
قهره وحینه وسیره وعلانیته قوس اللهم ایسرا سمیع اسماما اسماعون الذی قهر العباد بالموت
والفنا جدی اللهم یا ملکونی ملیخا نون الذی له القدرة والعزة والملك والملكوت والعظمة
والکبریاء اللهم یا مشمخر نشحیشا فسلامون الذی اعطی کل شئ بقدرته حوت اللهم یا علام
ادحل یا دعا ادعی یذنون انما امره اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون سبحان الذی بیده
الملکوت کل شئ والیه ترجعون

# خواص

دوازدہ کلمات دعائے الشمخ ۔ خواص کلمہ اول نوشتہ برج حمل محبت کیلئے اسکو ۲۱ بار شیرینی یا او رشے پر دم کرے مطلوب کو کھلا موثر ہے خوشبو سے لکھکر پاس رکھنے سے ہر دلعزیز ہو۔ حروف ب ش م خ اپنے دہنے ہاتھ کی ۴ انگلیوں پر تصور کرکے دشمن کے آگے جاوے ۔ اور انگلیاں بند کرکے دشمن کے آگے سے گذرے ۔ نیز سیسہ کی تختی پر کندہ نام دشمن کے کرائے اور تختی کی مشابہت بصورت دشمن ہو ۔ سنگ سرمہ کیساتھ گورستان میں دفن کردے چند روز میں دشمن ہلاک و برباد ہو ۔ دیگر ۔ خوشبودار پتے پر ستر مرتبہ پڑھ کر تجارتی مال میں شبانہ روز رکھے ۔ برکت ہو ۔ کلمہ دوم کے خواص نوشتہ برج ثور اگر سازگاری زن وشوہر کیلئے چینی کی رکابی پر لکھ کر پلائیں تو اتفاق ہو ۔ اور اگر کاغذ پر لکھ کر مالخانہ میں رکھدیں چور کا خطرہ نہ ہو ۔ پاس رکھنے سے راہزن سے محفوظ رہے ۔ دیگر ۔ جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو یا جیتی نہ ہو تو شب کو یہ کلمہ اپنے سرہانے رکھ کر پاک وصاف ہو کر اپنے خاوند کے پاس سوجائے فرزند صالح ہو ۔ دیگر چاندی کی تختی پر کندہ کراکر رکھنے سے شرارت دشمان سے محفوظ رہے ۔ کلمہ سوم کی خواص نوشتہ برج جوزا اس کلمہ کو جو کوئی چاندی پر مشتری کے شرف کے وقت کندہ کراکے آسمان کے نیچے مشتری کے مقابل ۳ لکڑیوں میں باندھ کر مشک و زعفران سے بخور دیکر اپنے پاس رکھے ۔ تو خلائق کی نظروں میں عزیز ہو روز افزوں شہرت ہو ۔ مگر چاہیے کہ ہر روز صبح سے پہلے ۳۶۰ بار پڑھ لیا کرے ۔ خواص کلمہ چہارم ۔ نوشتہ برج سرطان اگر کسی کی دوکان نہ چلتی ہو تو اس کلمہ کو درخت بڑ کے ۲۱ پتوں پر لکھ کر بتدریج دریا میں چھوڑے ۔ اور چھوڑتے وقت یہ آیت پڑھتا رہے رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین تین روز اس عمل کو کرے ۔ کام چل پڑے دیگر ۔ چینی کی رکابی پر لکھ کر گلاب سے دھو کر مسحور کو پلاوے ۔ لضعف سے منہ اس کا دھو ڈالے ۔ اثر زائل ہو ۔ دیگر ۔ لڑکے کو تیزی ذہن کیلئے ساعت عطارد میں لکھ

پلانا بہت موثر ہے۔
خواص کلمہ پنجم نوشتہ برج اسد جو کوئی اسکو بہ روز ۲۱ بار پڑھے یا پوست گربہ سیاہ پر لکھ کر پاس رکھے
تو مخلوق میں ہر دلعزیز ہو۔
ششم کلمہ کے خواص۔ نوشتہ برج سنبلہ جو شخص اس کلمہ کو شرف عطارد کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے
زہر اثر نہ کرے۔ اور زہر خوردہ کو موم میں لپیٹ کر آب کرفس کے ساتھ گھول کر پلانا زہر کو دور کرے
دیگر۔ واسطے درد دندان اسکا تعویذ بنا کر دانت کے نیچے رکھنا مفید ہے۔
دیگر۔ مردبستہ یعنی از کار رفتہ کو جام سفید پر لکھ کر آب باراں و شہد کے ہمراہ پلانا مفید ہے۔
خواص کلمہ ہفتم نوشتہ برج میزان واسطے بستہ کے ایک کاغذ پر لکھ کر موم سے بند کرے۔ بستہ ہو۔
دیگر۔ اگر کوئی شخص کسی کی تجارت بند یا کاروبار بند کرنا چاہے تو اسکے سر کے ۱۱ عدد بال اور تھوڑا
سا اس کے بدن کا کپڑا۔ یہ کلمہ لکھکر ۱۱ بار دم کرے۔ نیل و نتی کا دہوواں مع بالوں کے کپڑے مذکورہ
میں باندھ کر آبخورہ میں بند کر کے قبرستان میں دفن کرے۔ اسکا کام بند ہو جائے۔
دیگر۔ واسطے خرابی دشمن کے اس کلمہ کو پوست آہو پر مع نام دشمن کے اسوقت جبکہ ماہ نزدیک
نسر طائر کے ہو لکھے۔ اور سات رنگی ریشم سے جنگلی کبوتر کے گلے میں یا پیر میں باندھ کر چھوڑ دے
پس جب تک وہ کبوتر اڑتا رہے۔ دشمن بھی ویران اور سرگردان رہے۔
دیگر واسطے عداوت دو شخصوں کے کاغذ پر مع نام ان دونوں کے لکھ کر یہودیوں کے قبرستان میں دفن کرے
خواص کلمہ ہشتم۔ نوشتہ برج عقرب۔ یہ کلمہ رکابی پر لکھ کر مردبستہ کو پلانا مفید ہے۔ اور برخلاف
اسکے واسطے بند کرنے کے اسوقت جبکہ چاند عقرب میں ہو ۱۲ بار مع نام قفل پر پڑھکر بند کرے اور
کنجی گاؤ بیل کے بندھنے کی جگہ دفن کرے۔ خواص کلمہ نہم۔ نوشتہ برج قوس واسطے حاضرات
اور چور پکڑنے اور سحر پوشیدہ بر آمد کرنیکے صاف شیشہ لے۔ سب سے پوشیدہ پانی بھر دے اور
عمدہ کپڑے پہنکر اندہیرے مکان میں رکھے۔ اور عقب میں اس کے ایک چراغ رکھے اور ایک
چادر پاکیزہ بچھا کر دو کم عمر لڑکوں کو پاس بٹھائے۔ اور کہدے کہ شیشے کی طرف دیکھتے رہیں۔
جب کوئی صورت نظر آئے فوراً کہدیں۔ اور خود اس کلمہ کے پڑھنے میں مشغول رہے جبکہ
جماعت ارواح حاضر ہوں۔ اور تخت اترے۔ اور ملک الارواح اسپر نمودار ہو۔ اسوقت
مطلب بیان کرے۔ اور جو دریافت کرنا ہو ان سے پوچھے۔ لیکن بخور و خوشبو جلاتا رہے
اور ہر بار کلمہ مذکور کے بعد یہ پڑھتا رہے۔ اللہ لا الٰہ الا ھو خالق سبع المطبقۃ ذ

والبحار العاصفة والجبال الرّاسية والنجوم السادية والقمر المضئ والشمس المضيئة والانبياء والرسل ورب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل ورب الدنیا والاخرۃ

خواص کلمہ دہم۔ نوشتہ برج جدی جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو۔ اس کلمہ کو بروز پنجشنبہ یا شب جمعہ میں لکھ کر کمر میں باندہے۔ اور ہمبستر ہو خدا چاہے حاملہ ہو جائے۔ اگر درخت بے ثمر میں باندہی بار آور ہو۔

دیگر۔ مرغی کے انڈے پر جو اول بار اُسنے دیا ہو لاجورو کافی سے اسم کو لکھ کر جو شخص پاس رکھے اسکی اس کی نظر سے کوئی شے پوشیدہ نہ رہے۔ اگر پوشیدہ کیجائے تو ناخواہ خود بخود اس مقام پر جہاں وہ مخفی ہے چلا جاوے۔

خواص کلمہ یازدہم۔ نوشتہ برج دلو اگر اس کلمہ کو سات بار خاک پر دم کر کے کسی دشمن کیطرف پھینکے یا سفر میں رہزنوں کا خوف ہو ڈالدے۔ تو اسکو کچھ خطرہ نہ ہو یا ۷ بار کسی چیز پر دم کر کے دشمن کو کھلائے۔ دوست ہو۔

خواص کلمہ دوازدہم۔ نوشتہ برج حوت۔ برگ آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ حاسدوں اور دشمنوں سے محفوظ رہے۔

دیگر۔ واسطے آوارگی اور خانہ ویرانی دشمن تخم گندنا پر اکتیر بار پڑھ کر اس کے گھر میں ڈالے

# جوہر چہارم

## اذکار کے بیان میں

واضح ہو کہ جب طالب حق علم ظاہر و دعوت و مجاہدات سے فارغ ہو۔ تو لازم ہے کہ طریق معرفت الٰہی و علم باطن حاصل کرے۔ تاکہ نتیجہ تخلقو باخلاق اللہ کا ظاہر ہو اور کیفیت باطن سے باہر ہو۔ لیکن اس کام میں صفائی باطن مقدم ہے۔ اور واسطے صفائی باطن کے ذکر الٰہی لازم ہے۔ فرمایا نبی صلعم لکل شیٔ صقالۃ وصقالۃ القلب ذکر اللہ تعالیٰ۔ یعنی واسطے ہر چیز کے صیقل ہے۔ اور صیقل قلب کی ذکر اللہ تعالےٰ ہے۔ پس جسطرح ممکن ہو خواہ بالجہر خواہ بالخفی ظاہر یا پوشیدہ دہر حال حق تعالےٰ کو اس کے نام و صفت سے پکارنا

اور یاد کرنا موجب کشود باطن وباعث قرب الٰہی ہے۔ جیساکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا فاذکرونی اذکرکم۔ یعنی کرو یاد تم مجھ کو۔ پس یاد کروں میں تم کو کوئی دم ذکر اللہ سے غفلت وخاموشی اختیار نہ کرے۔ بلکہ یہاں تک خدا خدا کرے کہ سوائے اللہ فراموشی میسر آوے۔ واذکر ربک حتےٰ نسیت نفسک کی مثال بجود ہو جائے۔ پس جان اے طالب کہ ذکر الٰہی کئی طرح پر ہے۔ لیکن جو حضرت رسالتمآب صلعم نے اپنی زبان وحی ترجمان سے حضرت علے مرتضےٰ کرم اللہ وجہ کو تعلیم وتلقین فرمایا کلمہ لاالہ الااللہ افضل الاذکار ہے چنانچہ نقل ہے۔ کہ ایک روز حضرت علےؑ نے حضرت صلعم سے غلبۂ عشق الٰہی میں عرض کی کہ یارسول اللہ مجھکو راہ قرب الٰہی میں ہدائیت کیجئے۔ تاکہ ہمراہی اسد سہل ہو جاوے۔ اور وہ طریقہ عنداللہ افضل ہو۔ فرمایا کہ خلوت میں ذکر کیا کرو۔ حضرت علے نے پوچھا کہ طریق ذکر اللہ کیونکر ہے۔ فرمایا کہو لاالہ الااللہ پس سنا حضرت علے نے اور تین بار لاالہ الااللہ کہا اور سنا حضرت صلعم نے اور تعلیم فرمایا۔ اور حضرت علے امام حسین کو انہوں نے حضرت زین العابدین کو تلقین فرمایا۔ پھر وہاں سے درجہ بدرجہ تلقین ہوتے ہوئے جملہ مقتدایان سلسلہ وحضرات صوفیہ کو اپنے پیران طریقت ومرشدان حقیقت سے سینہ بسینہ حاصل ہوا۔ یہانتک کہ حضرت محمد غوث گوالیاری نے اپنے مرشد سے تلقین پائی۔ اور فائدہ عام کے لئے سفینۂ کتاب میں درج کرتی ہے۔ تاکہ کوئی مسلمان اس نعمت عظمےٰ سے محروم نہ رہے۔

# فصل اول در اذکار

طالب کو چاہیئے کہ قبل از صبح مابین العشائین گوشۂ خلوت میں چار زانو بیٹھ کر رگ کیماس پائے چپ کو نر انگشت پائے راست سے محکم دبائے۔ اور ہاتھ زانو پر رکھ کر انگلیاں کھولدے اور لاالہ پہلوئے چپ مقام دل سے شروع کرے۔ یعنی خم ہو کر سر کو بجانب چپ زانوئے راست سے گذار کر کتف راست سے گذارے۔ وہاں سے بجانب پشت قدرے خم دیکر مقام دل پر چشم پوشیدہ الااللہ کی ضرب لگاوے۔ اور وقت نفی کے چشم کشادہ رکھے۔ اور ماسوائے اللہ کو نفی کرے۔ اور وقت اثبات کے آنکھیں بندکرکے اور موجود حقیقی کو جانے کہ نہیں ہوجاوے مگر واجب الوجود۔ پس اس طرح سے ذکر جہر جسقدر ہوسکے کرے اور بعدہ دس مرتبہ ضرب کے ایک مرتبہ محمد رسول اللہ کہے۔

طریق ذکر: ذکر اسم ذات واضح ہو کہ ذکر اللہ اسم ذات کے تین طریق ہیں۔
اول۔ کہ بحبس دم بکشادگی چشم اسقدر اللہ اللہ کہے کہ زبان خیرہ چشم تیرہ ہو جائے فایدہ اسکا بہت
ادنی یہ کہ بے اختیار دل ذاکر ہو جائے۔ بعدہٗ اسکے تمام اعضائے جسمی اور پھر جمیع اشیاء ممکنات
کو ذاکر دیکھے۔ اور کانوں سے سُنے اور تھوڑی مدت میں مقام فنا فی اللہ اور بقا باللہ کا
حاصل ہو۔
دوم طریق پاس انفاس کا یہ کہ یعنی بر آمد نفس کے لا الہ اور وقت در آمد نفس کے الا اللہ کہے
یا بخلاف اس کے اللہ اللہ یا ہو ہو کہے۔ خاموش نہ رہے ؎

دررہ او رمے تراش و مے خراش
تا دم آخیر دمے فارغ مباش

تیسری ذکر ہا و ہو دہی کا معمول حضرت غوث الاعظم کہ جسکو ذکر آوردہ کہتے ہیں۔ اور تینوں
لفظوں میں کلمہ کا اختصار ہے۔ طریق اسکا یہ ہے کہ چار زانو بیٹھ کر دن کو تا شکم خم دے اور
بجانب کتف راست منہ لیجا کر ہا کہے۔ اور کتف چپ پر ہو اور سرنگوں کر کے بجو دہی کی ضرب
دے۔ اور بجائے ہی بعضوں نے حی بھی لکھا ہے۔ پس اسطرح جب تک قوت یاری دے
مشغول رہے۔ جتنے کہ صاحب کشف ہو جائے۔
دیگر۔ طریق پاس انفاس یہ ہے کہ جب دم باہر آوے۔ تصور لا الہ کا ہی کرے۔ اور جب
اندر جاوے۔ تصور الا اللہ کا رکھے۔ اور بر وقت کشید و فرو گذاشت دم کے ناف پر نگاہ رکھی
اور یہاں تک ذکر کرے کہ دم ذاکر ہو جاوے۔
اذکار نفی اثبات طریق ذکر چہار ضربی بجلسہ معہود بیٹھ کر لا کو درمیان دو زانوں کے کھینچکر
اوپر زانوئے چپ کے لاوے۔ اور الہ کو کتف راست پر ضرب و بجہا کو کتف و بازوے چپ ضرب دے
اور چوتھی ضرب الا اللہ کو درمیان اپنے یعنے دل کے لگائے۔ واضح ہو کہ ضربات ثلثہ کلمہ لا الہ
میں اشارہ ہے۔ اوپر ذات حق سبحانہ کے۔
طریق ذکر پنجضربی بجلسہ معہود بیٹھ کر پہلوئے چپ سے لا الہ شروع کرے۔ اور کتف راست
پر انجام کرے۔ اور استخوان کتف راست اٹھا کر الا اللہ کی ضرب دے پھر سر کو پس نیم
پشت لا کر ضرب دے۔ پھر دونوں کتف برابر دونوں کانوں کے لا کر ایک ضرب دے
پھر دو زانو ہو کر اور ہر دو سر پی قدرے زمین سے اٹھا کر پانچویں ضرب دے پھر سر سے

شروع کرے مگر اس میں حبس دم ضرور ہے۔

**طریق ہفت ضربی** ۔ جلسہ معہودہ نگاہ رکھے۔ اور جسم کو زیادہ حرکت نہ دے۔ اور سر کو بجانب زمین لیجا کر لاالہ کہتا ہوا سر اٹھاوے۔ اور بجانب آسمان الااللہ کی ایک ضرب دے۔ پھر سر نگوں کرکے ایک ضرب بجانب زمین اور ایک ضرب بجانب یمین اور ایک بجانب یسار اور ایک آگے اور ایک پیچھے الااللہ کہتا ہوا ساتویں ضرب سر بلند کرکے آہستہ دل پر مارے پھر از سر نو شروع کرے۔

**طریق شانزدہ ضربی** ۔ دوزانو بیٹھ کر دونوں ہاتھ زانو پر رکھے اور سر کو تین مرتبہ جھکا دے اور درمیان ہر دور کے لاالہ الحبس دم تصور کرے۔ پھر تین دفعہ معدہ کو بتصور لاالہ نیچے سے بجانب بالا کشش کرے پھر ایک ضرب الااللہ کی درمیان اپنے اور ایک زانوئے چپ اور ایک زانوئے راست اور ایک درمیان دوزانو کے لگائے اور باقی ضربات بھی اسیطرح مقام مذکور پر لگا کر سولہ ضرب تمام کرے۔ اور پھر سر سے شروع کرے۔

ف۔ اگرچہ فائدے ذکر کے بیشمار ہیں۔ لیکن ضربات دور مدور اسلیئے یہ مقرر کیئے ہیں کہ پردہ ہائے دل ساتھ ہر عضو کے تو اول صاف ہو کر پردہ ہائے حجاب اکبر سے باہر آجائیگا۔ اور صوفی کو مکاشفہ اور مشاہدہ بھی حاصل ہو جائیگا۔

**طریق ضرب لاتناہی** ۔ چارزانو بیٹھے اور بجانب زمین بیٹھ کر ایک ضرب اوپر زانو چپ کے لگائے۔ اور پھر بجانب آسمان متوجہ ہو کر ایک ضرب لگائے۔ درمیان اپنے اور پھر ضرب لگاتا ہوا زانوئے چپ راست و کتف راست و صدور کتف چپ سے گذر کر زانو پر پہنچے۔ اور وہاں تین ضربات پے در پے لگائے۔ اور پھر ضرب کناں پے در پے تا زانوے ضربات چشم پوشیدہ بملاحظہ بود نہ نام ع۰ اسمہ کے درمیان اپنے لگائے۔ طالب کو مواظبت اِس ذکر سے کشف علوی و سفلی و سیر لایتناہی حاصل ہو جائیگا۔ لیکن تصور دیکھنے طرف آسمان کا مرشد سے دریافت کرے۔

**اذکار اثبات طریق یکضربی** مفرد بفکر جلسہ معہود نگاہ رکھے۔ اور پیا پے زانوئے چپ پر الااللہ کی ضرب دے لیکن ظاہر زبان سے الااللہ کہے۔ اور باطن میں لاموجود الااللہ کا فکر کرے۔ اور عین ذکر و فکر میں اللہ پیش نہاد کرے۔

**طریق ذکر دو ضربی بدوکوب** بجلسہ معہود بیٹھ کر ایک ضرب زانوئے چپ پر لگائے اور ایک ضرب

نیم کج ہوکر آر کج چپ پر لگائے۔ اور الا اللہ کہتا ہوا سر کو بجانب زمین لیجا کر اوپر لاوے۔ اور
ضرب درمیان اپنے لگائے۔ پھر سر کو بطرف آر کج راست نزدیک زمین پہنچا کر جانب بالا ئے
اور ایک ضرب درمیان اپنے لگائے۔ اسیطرح متواتر کرے۔

**ذکر سہ ضربی بسہ کوب**۔ بہ نشست مذکور ایک ضرب زانوئے چپ پر اور کوب درمیان اپنے اور ایک
ضرب زانوئے راست پر اور ایک کوب درمیان اپنے یعنی دل پر لگاتا ہوا پے در پے ذکر کرے۔

**ذکر چہار ضربی**۔ برعایت جلسہ معہود ایک ضرب الا اللہ کی بجانب راست اور ایک بجانب چپ
اور ایک دل پر اور ایک روبرو لگائے۔

**طریق یکضربی باطنی** بجلسہ معہود بیٹھ کر سر کو بجانب کتف راست بلند کرے۔ اور اللہ اکبر کہتا ہوا
پہلوئے چپ پر ضرب لگائے۔ اور متواتر اسی طرح کرے۔ اثنائے ذکر میں چشم کشادہ رکھے اور بدن
کو لفظ اللہ تصور کرے یعنی ان اللہ خلق آدم علے صورتہ کی تصور کرے۔ تا مرتبہ فنا فی حاصل ہو۔

**یکضربی باسم ذات**۔ دونوں ہاتھ دو زانوں رکھ کر اللہ کہتا ہوا معدہ کو بجانب بالا سختی سے کھینچے اور سر
و کمر کو بلند کرکے اللہ کہتا ہوا زیر ناف ضرب لگائے۔ اور پے در پے اسیطرح کرے بیخود ہو جائے۔

**یکضربی اسم**۔ یا اللہ ھو جلسہ میں بیٹھکر جانب کتف راست سے اللہ کہتا ہوا پہلوئے چپ پر ضرب لگائے
سر کتف راست پر لیجائے اسیطرح متواتر ذکر کرے۔ فائدہ بیشمار ہو۔

**ذکر لامتناہی** زانوئے چپ سے بجانب زانو راست ہو کہتا ہوا بہ نفس واحد دور مدور لگائے بر دو نسبت
دور اول کے کم کرے۔ جبتک نفس یاری دے ذکر کرے۔ جب سانس ٹوٹ جائے از سر نو شروع کرے

**اذکار متفرقات**۔ ذکر لاہوتی جلسہ معہود نگاہ رکھے اور سر کو بجانب کتف چپ لیجا کر اور راند کے
جانب پشت خم دیگر دور ہو متصلاً کہے۔ ضرب درمیان لگائے مگر منہ اسجگہ رہے پھر سر کو اوپر کتف
مذکور کے رکھے دو ہو متصلاً کہے۔ اور ایک ضرب پہلوئے راست پر لگائے بعدہ دو ضرب بزانوئے
چپ و دو درمیان دو زانو و ایک ضرب درمیان اپنے اور دو ضرب زانوئے راست اور ایک
پہلوئے چپ پر لگاوے پھر سر کو کتف راست پر لیجا کر ہو کہے۔ اور ایکضرب پہلوئے چپ پر لگائے
پھر تین بار قدر سے سرین زمین سے بلند کرکے دو زانو بیٹھے اور تین ضرب دے اور جانب
چپ سے راست پھر جائے اور سر سے شروع کرے۔

**ذکر جبروتی** بجلسہ معہودہ بیٹھ کر سر کو درمیان دو زانو کے نزدیک زمین کے لیجا کر یا احد کہتا ہوا
ضرب دے اور اسجگہ سے یا واحد کہتا ہوا بخود ضرب دے۔ پھر یا واحد یا احد کہتا ہوا ضرب دے اور

اس جگہ سے یا واحد کہتا ہوا بخود ضرب دے۔ پھر یا واحد یا احد پیاپے دس دس بار کہے اور سات ضرب راست اللہ گویا بخود لگائے اور پھر سر سے شروع کرے۔

ذکر ملکوتی۔ ایک ضرب بزانوئے چپ یا بدیع اور ضرب پہلوئے راست یا باعث اور ضرب بزانوئے راست یا نور اور ضرب بہ پہلوئے چپ یا شہید کہتا ہوا لگائے۔ پھر سر کو بلند کر کے امید کہتا ہوا بخود ضرب دے۔ اور پھر سر سے شروع کرے۔

ذکر ناسوتی بجلسہ معہود نگاہ رکھے۔ اور سر کو تین بار درمیان دو زانو کے لیجائے اور وہاں سے اللہ کہتا ہوا باہر لائے۔ اور اللہ درمیان اپنے ضرب دے پھر سر کو محل مذکور پر لیجا کر اسیطرح یا اللہ بدل کر مرکب کر کے بزانوئے چپ ضرب لگائے پھر سر کو محل مذکور پر لیجا کر بطرز مذکور یا اللہ زانوئے راست پر لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر مشاہدہ۔ چار زانو بیٹھکر تصور نفی موجودات و اثبات واجب الوجود کا پیش نظر رکھے اور حالت و اثبات میں کا مذہے پر بہ معبود لا مطلوب و لا محبوب و لا موجود کہتا ہو سر کو بجانب کتف راست لا کر الا اللہ درمیان اپنے ضرب کرے وھواس کو تحت نام سے ام الدماغ تک پہنچائے۔ اور ضرب ہو کی درمیان اپنے لگائے اور سر ی سے شروع کرے

ذکر ثلاثی مجروحبس لا کو درمیان ناف سے بحبس دم کھینچکر الہ کو کتف راست پر ضرب دے پھر وہاں سے جملہ الا اللہ کہتا ہوا لفظ ھُوْ کو بے امتداد صورت کتف چپ پر لگائے ؎

| | |
|---|---|
| تیغ لا برآر از ناف نیام | برزمیں بگذار زنہاں کن قیام |
| حملہ بر جملہ برآور راست و کوب | زیں سپس چپ روئے مے آرزانام |
| بعد ازاں جملہ برآور سوئے تخت | جاہدو فی اللہ اینست والسلام |

ذکر مدور الحلق خاصہ حضرت شیخ نصیر الدین صاحب چراغ دہلوی ؒ بجلسہ معہود بیٹھکر لا الہ کہتا ہوا چپ سے کتف راست پر اور وہاں سے زنخ کو زانو چپ پر لاوے۔ اور الا اللہ کی ضرب لگاوے۔

ذکر حدادی۔ دو زانو ایستادہ کر کے اسطرح بیٹھے دونو سرین زمین پر ہوں اور دونوں ہاتھ پیوستہ بجانب آسمان دراز کرے۔ اور دو زانو ہو کر لا الہ کہے۔ اور پھر وہاں سے اپنی نشستگاہ پر آ کر دونوں ہاتھ جوڑ کر الا اللہ کہتا ہوا سینہ پر ضرب دیوے شغل بہتر ہے۔

ذکر بودلہ۔ دو زانو بیٹھ کر دونوں ہاتھ مشت بستہ منہ پر رکھے۔ اور لا الہ کہتا ہوا دونوں ہاتھ مشت بستہ کو بجالب ہوا لیجا کر دراز کرے۔ پھر زبان سے الا اللہ کہتا ہوا دل پر ضرب لگائے اور ساتھ ہی ضرب کے دونوں

ہاتھ مشت بستہ منہ پر پہنچائے۔ پھر از سر نو شروع کرے۔ مگر اس فکر میں تصور لگاہ رکھے حالتِ نفی
میں مشت بستہ ہو بیجا کر کہے اور تصور کرے۔ کہ ماسوا اللہ دل سے سب کچھ نکالدیا۔ اور غیر حق سے
انقطاع کیا۔ حالتِ اثبات میں جو مشت بستہ جانب ہوا سے منہ پر لائے تو تصور کرے کہ انوار الٰہی
غیر تمناہی ہوائے ہویت سے لا کر سینے اپنے دل میں ڈالے اور ہستی حق و اطلاق مطلق ثابت کیا
ذکر روح۔ دو زانو بیٹھے اور ھو الاول کہتا ہوا ایک ضرب بہ پہلو سے راست لگائے اور ھو
الاخر پہلوئے چپ پر اور ھو الظاہر درمیان ہر دو زانو اور ھو الباطن اپنی ذات میں ضرب کرے
ذکر سر۔ موافق جلسہ مذکور کے بیٹھے یا شاھد کہتا ہوا ناف پر ضرب لگائے اور آنکھیں کھلی رکھے
اور تصور کرے۔ کہ ذات اِس صفات میں متصف ہے۔ اور پھر یا شہید کہتا ہوا درمیان اپنی ضرب دے
اور آنکھیں بند رکھے اور فکر کرے کہ وہ صفات اپنی ذات میں متصف ہے۔ پس اسطرح متواتر کرے
ذکر جاروب۔ لا اِلٰہ کو ساتھ آواز دم بینی کے بالا کھینچکر زبان تالو سے چسپیدہ کرے۔ اور جسقدر
ممکن ہو۔ کششِ دم میں مد و شد کرے۔ اور گردن ایستادہ کرے۔ اور جب دم و دماغ میں تنگی کرے
اسوقت رہا کر کے الا اللہ کی ضرب دل پر لگائے اور کبھی اللہ کو ساتھ آواز کششِ دم کے اوپر
کھینچے لیکن بقدر امکان مد و شد کرے اور ام الدماغ میں بند کر کے سات صفات یعنی امہات
صفات کا تصور کرے۔ اور وہ صفات ہفتگانہ یہ ہیں۔ سمع۔ بصر۔ علم۔ ارادہ۔ حیات۔ قدرت
کلام جب نفس تنگی کرے دم کو رہا کرے۔ اور دل پر ضرب لگائے اِس ذکر میں ساتھ
مد و شد کے لوذنہ نام کی بھی کشش دیتے ہیں۔ اور دِل پر ضرب لگاتے ہیں۔ لیکن یہ ذکر
مبتدی کو دشوار ہے۔ تاوقتیکہ حبس دم کی عادت نہ کرے۔ اور تصفیہ نہ حاصل ہو۔ ؎

تا بجاروب لا مروبے راہ
کے رسی در حریم الا اللہ

ذکر ارہ۔ دو زانو بیٹھ کر دونو ہاتھ زانو پر رکھے اور لا الٰہ کہتا ہوا کشش دم کیساتھ سیدھا ہو اور الا اللہ کہتا ہوا ضرب لگائے
دوسرا طریق۔ کھڑا ہو کر دونوں ہاتھ ہلائے۔ اور بجانب یمین کج ہو کر لا الٰہ کو تحت ناف سے
بمد و شد اسطرح کھینچے۔ کہ سر و کمر و پشت برابر ہوں۔ پھر خم ہو کر الا اللہ کی ضرب لگائے اور آواز آرہ کش کی ہو
ذکر قلندرہ۔ جلسہ معہودہ نگاہ رکھے۔ اور چپ پر یا علی اور محمد کہتا ہوا دل پر ضرب لگائے
اور سرے سے شروع کرے۔ اس ذکر کو ذکر پنجتن بھی کہتے ہیں۔
ذکر حلاج۔ یہ ذکر حضرت شیخ فریدالدین چشتی گنج شکرؒ نے ہندی زبان میں ایجاد کیا ہے طریقہ یہ ہے
کہ بجلسہ معمولی بیٹھ کر آسمان کیطرف بطور کرشمہ دیکھے۔ اور زبان سے اھون ثون کہے تھوڑی دیر

اسی طرح دیکھتا رہے۔ پھر بجانب زمین دیکھے اور بطرز مذکور زبان سے اھو نہ تون کہی اور ایک لحظہ نظر قائم کرے۔ پھر درمیان اپنے خیال کرے۔ اور متواتر تین بار یا سات بار ھھین توں کہے اور پھر ادسر نو شروع کرے۔

اذکار طیور۔ ذکر چند واضح ہو کہ بعض مشائخ کبارؒ نے ازروئے مکاشفہ باطنی کے اذکار پرندگان معلوم کرکے اسپر مواظبت بہم پہنچا کر ثمرات بحجابات و تجلیات بے نہایت حاصل کی ہیں۔ چنانچہ حضرت مولنا جلال الدین رومیؒ نے حضرت شمس تبریزؒ سے نقل کی ہے۔ کہ حضرت مذکور نے ایک روز حالت بیخودی میں جو عرش پر نگاہ کی تو دیکھا کہ ایک جانور کنگرہ عرش پر زمزموں کئے ہوئے ذکر کررہا ہے۔ بمجرد سننے اس ذکر کے مجھ پر ایک عجیب حالت طاری ہوئی اور یہاں تک ذوق شوق بڑھا کہ میں نے بھی اس ذکر کو یاد کیا۔ اور مدت تک اس ذکر میں مشغول رہا۔ بعد کسب ریاضت کثیر کے معلوم ہوا کہ وہ جانور اسمائے الٰہی کا ذکر کرتا تھا۔ پس جو طالب حق ساتھ ذکر کے مشغولی حاصل کرنا چاہے۔ تو جلسہ معہود نگاہ رکھے۔ اور حقم حقیقی کہتا ہوا ساتھ تصور یا رحمٰن یا رحیم یا رفیع تین ضرب دائیں طرف اور تین ضربیں حقم حقیقی کہتا ہوا ساتھ تصور یا بدیع یا باعث یا بدوح کی بائیں طرف لگائے پھر تین ضربیں حقم حقیقی کہتا ہوا یا قدوس یا سبحان یا سبوح کا تصور کرکے روبرو لگائے۔ اور پے درپے اسیطرح کرے۔ ظاہر زبان سے الفاظ مذکورہ ادا کرے۔ اور باطن میں تصور اسمائے الٰہی مشغول ہو۔ فائدہ اسکا بیشمار ھے۔

اذکار خفیہ۔ جب طالب کو اذکار بالجہر و نفی اثبات سے فراغت حاصل ہو اور تیرگی دل مبدل بہ انور نظر آئے۔ تو پھر خفی ذکر میں مشغول ہو۔ اور ہر مرتبہ کو سات اشارات کے ادا کرے اور ہر اشارہ کو ساتھ تصورات کی عمل میں لائے۔ اور ذکر خفی کی تین قسمیں ہیں۔

اول پاس انفاس۔ طریق اسکا یہ ہے۔ کہ وقت برآمد نفس کے لا اللہ اور وقت درآمد نفس الا اللہ کا تصور کرے۔ یا بخلاف اسکے ساتھ ذکر اللہ یا فاطر اللہ اللہ وھو وھو وھو حی فانی و باقی وھو الاول ھو الاخر وھو الظاھر وھو الباطن کے مشاغل رہے۔

دوم ذکر قلب۔ یہ وہ بزرگ ذکر ہے۔ کہ ذاکر اسکا ایک سال کے بعد نور ذکر سے ایسا معمور اور پرحضور ہوجائے کہ بے اختیار ہر چیز کا ذاکر معائنہ کرے یسبح للہ ما فی السموٰت والارض کو بعین مشاہدہ کرے۔ پس طریق اسکا یہ ہے۔ کہ بلا تعین جلسہ حبس دم کرے اور بتصور اسم ذات دل کو جنبش دیکر معدہ کو بالا کشش کرے۔ اور نیچے لائے۔ غرضیکہ علے المتواتر اسیطرح

کرے جب نفس تنگی کرے تو آہستہ سے چھوڑ دے۔ اور پھر سرے سے شروع کرے۔ پھر ہر مرتبہ میں حبس دم کو ترقی دیتا رہے۔ کہ بظاہر و باطن ہستی مطلق ظہور کرے۔

**سوم ذکر استیلا**۔ اس ذکر میں اعضائے ظاہر کو حرکت دیتے ہیں۔ اور فکر سے دل پر کلمہ طیب لکھتے ہیں۔ تاکہ خطرہ بندی حاصل ہو جائے اس کے دو طریق ہیں۔ ایک باضرب اور دوسرا بےضرب۔ سند عشقیہ کی باضرب اور سند نقشبندیہ کی بےضرب۔

**طریق استیلا عشقیہ**۔ اسمیں کوئی جلسہ معین نہیں جس حال میں ہو مواظبت کرے جیسا کاتب اپنی قلم سے بظاہر کاغذ پر لکھتا ہے۔ اسی طرح سالک کو چاہیئے کہ قلم خیال سے حروف کلمہ طیبہ کو لوح باطن پر لکھے۔ اسکا طریق یہ ہے۔ اول زبان کو تالو سے لگائے۔ اور نفس کو دماغ سے بند کرے۔ لام کو کتف راست سے آغاز کرے۔ اور بجانب راست ناف کے لیجاکر قلم خطرہ کو گردش دے اور الف لا کو جانب چپ سے بالا کھینچکر الف کو کتف چپ پر پہنچائے تاکہ ناف درمیان کرسی لا کی ہو اور دل پر الا اللہ

**ذکر استیلا نقشبندیہ**۔ ابیات فارسی

| | |
|---|---|
| بجن ذکر خفی چندانکہ کردی | کنی حاصل ز غیرِ دوست فردی |
| بجن ذکر خفی در ذکر مخفی | کہ گردد ذات تو در فکر مخفی |
| نماند ذکر ذاکر نور گردد | ز سر تا پا ہمہ مذکور گردد |
| ز غیرت غیر را در لا د آرد | نماند غیر الا ہو بر آرد |
| از نفی وا ز اثبات عاری | رُخ دل سوئے بیسوی بر آری |
| کہ آنجا نی فرد ہست و نہ بالا | نہ آنجا جنت و نے عرش والا |
| نہ آنجا شب بود نہ روز روشن | نہ آنجا گلشن و نے خاک گلخن |
| نہ آنجا آدم و نے نفس ابلیس | نہ آنجا ادمن با شلحہ تلبیس |

**واضح** کہ جب سالک اذکار سے فراغت حاصل کرے۔ بعدہ اشکال تصورات میں قدم رکھے ان اسرار الھیت مقیدۃ بتقشی المرشد پس چاہیئے کہ ہر وقت اور ہر حال میں نقش مرشد یعنی صورت کو برائے ایمن مشاہدہ کرے۔ فرمایا رسول اللہ نے خلق آدم علی صورتہ الانسان بینہ الرب والانسان سری وصفتہ پس تصور مرشد کا فنافی الشیخ کے مرتبہ کو پہنچا دیتا ہے۔ **بیت**

صورت مرشد بہ کمال ہی ببین
آئینہ حسن الٰہی بہ ببین

اسمائے سلبی (ب) باقی اول (ا) اخراق، قادر (ا) اللہ (ا) احد (ب) بدیع (ظ) ظاہر (ب) باطن (و) واحد (د) دائم (ق) قائم (ح) حی (ن) نور (ش) شکور۔ اگر طالب صادق تصور کرے۔ یعنی جو کچھ سات ذات احد معائنہ کرے۔ اس میں قبولیت و ایجاب کی شان دیکھے۔ اُسوقت اسمائے ایجابی کو مرتبہ سلبیت میں سلب کرے۔ اور اسمائے سلبی کو آئینہ ادراک میں عین اسمار ایجابی خیال کرے اور اسمار سلبی یہ ہیں۔ یا باقی یا اللہ (ص) صمد یا صابر (ح) حی یا حاضر (غ) غنی یا غفار (و) واسع یا واحد (م) مجید یا مقتدر (ق) قدیر (ع) علی (و) ولی (ق) قیوم۔ (ح) حی (ن) نور (ش) شاہد۔ واضح ہو کہ غرض ان اسمار الٰہیہ کی بواسطت سے یہ ہے۔ کہ سالک کو نسبت معرفت کے ساتھ ذات واحد کے قوی ہو جاتی ہے۔ اور تصور نقش ہر ایک اسم کا بھی خالی از منفعت نہیں:

# جوہر پنجم

## دربیان اشغال تفکرات صوفیہ

شغل آواز۔ اس آواز کو طریقہ صوفیہ میں سلطان الاذکار و شغل انہد کہتے ہیں اسکے تین اقسام ہیں اول یہ کہ باہم حرکت دو جسم سے ایک آواز پیدا ہو۔ جیسے حرکت دو ہاتھوں سے آواز نکلتی ہے اور ایک سے کچھ ظاہر نہ ہو۔ دوسرا وہ ہے کہ بغیر حرکت جسم کثیف و بلا ترکیب عنصر آتش و باد کی آواز ظاہر ہو اسکو آواز بسیط و لطیف کہتے ہیں۔ تیسری آواز بیحد ہے۔ یہ وہ ہے۔ جو ایک طرح پر ہمیشہ ظاہر ہو اسکو تغیر و تبدیل نہ ہو۔ اگرچہ تمام عالم آواز موخرہ الذکر سے معمور ہے۔ مگر سوائے ابدال کے کوئی اس آواز سے مطلع نہیں۔ اخبار معتبر میں آیا ہے۔ کہ حضرت سرور عالم صلعم قبل از بعثت اور بعد از بعثت ساتھ اس شغل کے مشغول رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت خدیجۃ الکبرا سے مروی ہے کہ رسول صلعم قبل از بعثت قدرے طعام اپنے ہمراہ لیکر غار حرا میں تشریف لیجایا کرتے تھے۔ اور یہی شغل کیا کرتے تھے جس کی برکت سے صورت جبرائیل کی آنحضرت پر ظاہر ہوئی۔ اور وحی نازل ہونے لگی۔ جناب سرور عالم نے نزول وحی کی بابت کسی نے سوال کیا آپنے فرمایا کہ مجھکو کبھی ایک آواز مثل آواز جوش دیگ اور گاہے مانند آواز بنور عسل کے اور

اور کبھی فرشتہ بہ شکل انسان متشکل ہوکر مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ احیاناً میں ایک آواز مثل ایک جرس کے سنتا ہوں۔ جیساکہ حافظ شیرازی نے اشارہ کیا ہے۔ ؎

کس ندانست کہ منزل گہ معشوق کجاست

ایں قدر ہست کہ بانگ جرسے مے آید

اور کبھی آنحضرت صلعم اونٹنی پر سوار ہوتے اور وحی نازل ہو جاتی۔ تو اسقدر زور ہوتا کہ ناقہ بھی خم کھاکر زمین پر بیٹھ جاتی۔ حضرت پیرانِ پیرؒ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ۶ سال غار حرا میں شغل سلطان الاذکا میں مشغول رہے اور میں اسی غار میں بارہ برس تک شغل کرتا رہا۔ جو جو فوایٔد اور کشائش ظاہری اور باطنی اس شغل سے حاصل ہوئے بیان سے باہر ہیں۔

طریق شغل یہ ہے۔ جنگل یا مکان میں جہاں آدمی کا گذر نہ ہوسکے۔ اور نہ کسی کی آواز اُسے رات کو یا دن کو بطور سہ پایہ بیٹھ کر دونوں انامل سبابتین سے دونوں کان بند کرے اور خیال کرے۔ کہ کانوں میں ایک آواز مثل ریزش چادر آب کے معلوم ہوگی۔ پس طالب کو چاہیئے کہ ایک لحظہ اس آواز غافل نہ ہو۔ اور کل خیالات اسی طرف متوجہ کردے تاکہ آواز رفتہ رفتہ ایسی غالب ہوجائے کہ ذاکر کو جمیع جہات سے گھیرے اور کسی جگہ اور کسی وقت اس سے علیحدہ نہ ہو۔ بلکہ جسقدر حجرہ یا جنگل میں وہ آواز سنائی دیتی تھی اسیقدر بغیر وضع نشست بازار مجمع خلائق میں سُنائی دے۔ اور بوقت غلبہ اس شغل کے آواز اس کے آواز دُہل اور نقارہ پر بھی غالب ہوجاتی ہے۔ جو کیفیت اس شغل میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ تحریر و تقریر سے باہر ہے۔ باقی ترکیب اسکے مُرشد سے دریافت کرے۔ لائق درج کرنے کتاب کے اسیقدر کافی سمجھا گیا ہے۔ بعض درویش فلفل کو روئی میں لپیٹ کر کان کے سوراخمیں رکھتے ہیں۔ تاکہ حرارت فلفل سے وہ صورتِ قوت پکڑے۔ بعض لوگ واسطے مزید حرارت فلفل کو پارچہ حریر سُرخ میں لپیٹ کر کان میں رکھتے ہیں۔ اور وہ فلفل بعد گذرنے ایک سال کے امراض چشم کے لئے مفید ہے۔

شغل آئینہ۔ آئینہ روبرو رکھ کر اپنے عکس میں خدا کا تصور کرے یعنی جیساکہ حرکت وسکون عکس کا اس سے ہے۔ اسطرح بحکم المومن مرأة المومن حرکت وسکوت رب وہی جو عکس رب الارباب ہے۔ بحکم لاتحرک ذرة الا باذن اللہ اس کے عکس میں موجود ہے اسکا تصور کرے العاقل تکفیت الارشادة۔

**شغل مرشد۔** آنکھیں بند کرکے اس درجہ مرشد کا تصور کرے کہ خود مرشد اور عین صورت مرشد ہو۔ اور قول اپنے سے سرزد ہوں وہ بجانب مرشد تصور کرے اور اپنے شعور کی علیحدہ اختیار کرے۔

**شغل آسمان۔** آفتاب کے دو گھڑی نکلنے کے بعد بجانب آفتاب پشت کرکے کھڑا ہو اور اپنے سایہ کیطرف نظر کرے حتے کہ وہ سایہ طویل ہو تو افق آسمان پر پہنچے اور آسمان کو شق کرکے دوسرے تیسرے چوتھے کل آسمانوں کو طے کرتا ہوا بعالم معانی پر پہنچے۔ الم تر الی ربک کیف مد ظل یعنی نہ دیکھا تونے اپنے پروردگار کیطرف کہ کیونکہ دراز کیا ہے سایہ پس اُسوقت یہ انسان گم گشتہ بحقیقت انسانی پیوستہ ہو جائیگا۔ اور بالیقین معلوم کریگا۔ اور بالیقین معلوم کریگا۔ کہ متصرف بعالم وہی حقیقت ہے اور عالم جو نشوونما ہوتا ہے۔ اسی سے ہے۔ بلکہ تمام ظہور اُسکا ہے۔ اور انسان کامل مثل شجر کے ہے۔ پس جو سالک کہ اشتغال ساتھ اس شغل کے کرے۔ اسکو ثمرہ تخلقو باخلاق اللہ حاصل ہو جائے **شغل عالم خفائی** واضح ہو کہ کاسئہ سر انسان دو حصّوں پر منقسم ہے۔ حصہ آخر یعنی جانب پس معدن ظلمات ہے اور حصہ اولی یعنے پیش سر مخزن نور عقل ہے پس درمیان ان دونوں کے ایک روزن حد فاصل واقع ہے اور بروقت آغاز یوم کے جب اس روزن پر ابر رقیق حائل ہوتا ہے تو غفلت اور بیخودی شروع ہے حتی کہ آنکھوں پاس غفلت کا اثر پہنچتا ہے اور خواب غلبہ کرتا ہے پس گوش و زبان معطل ہو کر دل صنوبری پر پہنچتا ہے اور آدمی کو بیہوش کر دیتا ہے اور یہی نیند ہے پس سالک کو چاہیے کہ فکر اپنا اس سوراخ پر پہنچائے اور متفکر رہے تاکہ خواب غلبہ نہ کر سکے اور تمام مغیبات مثل ارواح و ملائک اور ماہیت عالم صغیر و کبیر سالک پر مکشوف ہو جائے۔ **طریق توجہ۔** مرید کو اپنے روبرو و نزدیک دو زانو بیٹھائے اور کہے کہ آنکھیں بند کرکے بجانب دل متوجہ ہو بعدہ اپنے دل کی طرف متوجہ ہو کر ہمت القائے نسبت کی کرے تاکہ مرید کے دل پر فیوض غیبیہ کا اثر ہو اور ایک طرح کی محویت اور بیخودی اُس پر طاری ہو اور یہ طریقہ توجہ کا اہل نقشبندیہ روز یا تیسرے روز کرتے ہیں اور جس پر توجہ اثر نہ کرے یا قلب اسکا سخت ہو اُسکے واسطے یہ تدبیر ہے کہ توجہ کے وقت اسکے دل کے پاس چراغ روشن کرکے رکھدے تاکہ حرارت چراغ سے قلب میں بھی حرارت پیدا ہو بعض فقرا کے ہاں اس توجہ کا یہ طریق ہے کہ مرشد مسترشد دونوں آنکھیں بند کرکے متوجہ اور دیر تک مراقب رہیں بعد پیدا ہونے گرمی کے دل میں باہمدگر محویت ہو جاوے لیکن طالب توجہ لازم ہے کہ قبل توجہ کے دل کو بذکر اللہ جاری کرے تاکہ جلد تاثیر ہو اور قلب جاری ہونے کی شناخت یہ ہے کہ جس وقت بجانب باطن توجہ کرے بقدر استعداد

اپنی کے انوار زرد و سفید و سیاہ و سرخ و سبز اپنے میں مشاہدہ کرے اور اگر کسی بزرگ کی قبر
پر واسطے دریافت نسبت اس بزرگ کے متوجہ ہو اور ہمت اُسطرف مصروف کرے تو اسوقت
بھی انوار سرخ و سفید اور مثل اُسکے ظاہر ہوں تو معلوم کرے کہ وصل اُس بزرگ متوجہ الیہ
کا بواسطۂ لطیفۂ قلب روح کے ہے اور اگر نور دو لطیفہ یا زیادہ مخلوط ہوکر ظاہر ہوں تو
وصل اُسکا ان لطائف یا زیادہ سے ہوگا۔ اسلئے کہ وصول ہر بزرگ کا بوساطت ایک
لطیفہ کے لطائف سبعہ کے ہے جو اُسکے جسد سے متعلق ہے۔

**تفکرات** واضح ہو کہ طریقہ صوفیہ میں منجملہ عبادات تفکرات بھی بڑی عبادت ہے بلکہ اور عبادات
سے افضل تر ہے جیسا کہ فرمایا رسول صلعم نے تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَيْنِ وَمِنْ عِبَادَةِ
سَنَة یعنی صانع و بدایع آلہی کیطرف فکر و تامل کرنا بہتر ہے عبادات جن و انس ہے یا عبادات
ایک سال سے پس طالب کو لازم ہے کہ دائم الحال متفکر رہے اور غیرت اعتباری کو محو
کر کے میدان توحید میں قدم مارے لہذا چند تفکر اس مقام پر لکھے جاتے ہیں اگر طالب حق موافق
اسکے عبادت پکڑے اور ایک دم غافل نہ رہے تو یقین ہے کہ چند روز میں حجاب تعنیات و
تقیدات و وہم و غیریت اعتباری کا اسکے آگے سے دور ہو جاوے اور دیدۂ باطن ساتھ کحل
توحید کے کحل ہو جائے۔ **تفکر**۔ انسان میں ایک خاصیت ہے کہ اگر کسی چیز کیطرف متوجہ
ہوتا ہے اور دیر تک اُسکا تصور کرتا رہے تو بالآخر ایسی محویت ہوتی ہے کہ خود وہ چیز ہو جاتا ہے
اور اپنے میں اور اس میں کوئی تمیز نہیں رہتی۔ پس انسان میں اس خاصیت کے پیدا کرنے سے
مقصود خداوندی یہی ہے کہ انسان اسکی طرف متوجہ ہوں اور نقوش غیر اسطرح دل سے دور
کر دیں کہ وہی حق جل و علا نظر آئے اور جملہ توہمات فنائی فنا ہو جائیں اور ماسوا اسکے اللہ کچھ
باقی نہ رہے۔ **تفکر**۔ جس کے نزدیک دوست دشمن نیک و بد خندہ و گریہ عطا و غیرہ عطا و ح
دوم یکساں ہوں تو وہ تمام رنج و قیود سے فارغ و آزاد ہے اور اسی کے واسطے ابدالآباد ہے
**تفکر**۔ جسنے تعلقات دلدا ید اور ارزد کو قطع نہ کیا واصل بحق نہ ہوا اور یہ بات جب حاصل ہوتی
ہے کہ دائم متفکر رہے کہ میں کون ہوں اور عالم کیا ہے۔ **تفکر**۔ جس نے جانا اور فکر کیا کہ تمام اشیا
حق سے ہیں اور بجز حق موجود نہیں اور اس فکر پر مداومت کی اسکے نزدیک برا بھی اچھا ہے اور
قالب عنصری اسکا صفت روح کی حاصل کرتا ہے۔ **تفکر**۔ نسبت تقیدات ساتھ ذات حق تعالی
کی الیسی ہے جیسے امواج کی دریا سے عارف موج اور دریا میں فرق نہیں کرتا اور جاہل دونو کو

علیحدہ خیال کرتا ہے گو اسما جدا ہیں مگر اصلاً ایک ہیں پس ہمیشہ متفکر ہو کہ عالم اور حق سبحانہ میں مغایرت اسمی ہے نہ ذاتی۔ عالم باعتبار تعین و تشخص ممکن ہے اور باعتبار ماہیت و حقیقت واجب فکر سالک یہ خیال رکھے کہ موجود ہے اور حاضر و ناظر ہے اور سوائے حق کے کوئی غیر نہیں ہے۔ عالم ظاہر و باطن میں وہی ذات واحد موجود ہے اور بدن اس فکر کے ایک دم نہ گذرے صفائی باطن قلب حاصل ہوگی اور ایک حالت عجیب تر یہ پیدا ہوگی اور قرار نفس اور یقین قلبی حاصل ہوگا اور غم و الم سے نجات کلی پاویگا تفکر۔ طالب کو واجب ہے کہ ہمیشہ اپنے تئیں ساتھ اس صفت کے ملاحظہ کیا کرے کہ میں لطیف اللطیف ہوں بلا کیف و کم اور زندہ اور دائم اور قائم اور عالم ہوں اور بذات خود قائم اور نہ بقالب اور مجھ کو کبھی انتقال و زوال نہیں اور نہ حرکت اور نہ سکون اور میں خود ہمیشہ برقرار ہوں نہ مجھکو کسی چیز پر اعتماد ہے اور نہ امید میں تغیر و تبدل نہیں رکھتا اور نیز ابتدا انتہا نہیں رکھتا پس ہر عیب و نقصان سے متبرا اور ماسوی اللہ سے معرا اور کسی سے آمیز و اختلاف نہیں ہے۔ آسمان و زمین میں از روئے ذات کے موجود ہوں اور سوائے میرے کوئی موجود نہیں اور میں ہی عابد اور معبود اور مقصود اور متکلم ہوں جو کوئی مداومت اس فکر کی کرے تحقیق وہ واصل ساتھ مطلوب کے ہو جاوے فکر تصور کرے کہ میں دریائے علم معرفت ہوں اور معدن عیش و راحت اور میں دریائے ذخار ہوں کہ ساحل انتہا نہیں سب ارواح اور اجسام حباب اور موجیں میری ہیں اور مجھہ سے پیدا ہیں اور مجھ ہی میں ہیں جسوقت میں رجوع ہوتا ہوں تمام عالم ہوتا ہے اور بعدہٗ فنا ہو جاتا ہے اور مجھہ کو وجود عدم سے کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوتا نہ وجود سے زیادہ نہ عدم سے کم (الآن کما کان) کی شان ہوں۔

**الحال**۔ مقصود تمام ذکر فکر سے یہی ہے کہ توجہ الی اللہ ہو اور ہستی انسانی کا فانی ہو کر مرتبہ بقا باللہ حاصل ہو جائے۔ **بیت** تو مباش اصلاً کمال اینست و بس + رو درو گم شو وصال اینست و بس۔ اور یہ نعمت اسوقت نصیب ہوتی ہے۔ جب طالب وسوسۂ ماسوی اللہ کو نفی کرے اور کوئی دم اور کوئی لحظہ اُسکی یاد سے غافل نہ رہے جیسا کہ کسی بزرگ کا قول ہے۔ **ابیات**

سررشتۂ دولت اے برادر بکف آر ۔۔۔ ایں عمر گرامی بخسارت مگذار
دائم ہمہ جا با ہمہ کس در ہمہ کار ۔۔۔ میدار نہفتہ چشم دل جانب یار

فقط واللہ ولی التوفیق والہدایت کو

تمت

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔
اما بعدہ ہیچکارہ زمن سید میر حسن مہتمم مطبع رضوی دہلی شائقان نقوش واعمال کی خدمت میں عرض کرتا ہے۔ کہ کمترین نے جواہر خمسہ مطبوعہ سابق کے جوہر چہارم وپنجم میں جو اکثر اعمال ونقوش مجربہ اور کتابوں سے منتخب کرکے الحاق کئے تھے۔ اب وہ حسب فرمائش چند احباب بطور حصہ دوم کتاب موصوف علیحدہ کر دیئے گئے۔ اور نام اسکا احسن الاعمال حصہ دوم جواہر خمسہ رکھا۔ اور ہر دو جواہر باقی ماندہ کا ترجمہ کچھ تو شامل کتاب کر دیا گیا اور کچھ فوائد حسینہ حصہ سوم میں بطور تکملہ درج کیا امید کہ جو صاحب ان ہر حصص کو پڑھیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ دعائے خیر سے یاد فرماویں۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلان۔

## باب اول اعمال وافسون کے بیان میں

### اعمال برائے درد سر وچشم ودندان وغیرہ

جس کے سر میں درد ہو تو اسجگہ کو پکڑ کر سات بار پڑھکر دم کرے۔ یا کاغذ پر لکھکر درد پر باندھے۔ خدا چاہے آرام ہو جائے وبالحق انزلنہ وبالحق نزل یا ایلہ وحہ۔ ایضاً اگر یا وھاب ایک سانس میں ۱۴ بار پڑھکر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے درد جاتا رہے۔
درد شقیقہ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ زعفران گھسکر کاغذ پر لکھے۔ اور سر پر باندھے درد جاتا رہیگا۔ **دیگر** بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا ھو العلی العظیم برحمتک یا ارحم الراحمین ۱۱ بار پڑھکر دم کرے۔ اور پانچ کیلیں اور سات تیلیاں جھاڑو کی سرے جھوا کر تیلیاں کنوئیں میں ڈالدے اور کیلیں کنوئیں کی منڈیر پر گاڑدیں۔ **دیگر** یاسمعالونی والمصلانی کاغذ پر لکھکر درد کی جگہ موافق رباعی ذیل حروف پر حروف ٹھونکے۔ اور مریض سے وعدہ کرالیوے اگر وعدہ کم ہو۔ جبتک وہ وعدہ پورا نہ ہو درد ہرگز نہ ہوگا۔ **رباعی**

| | |
|---|---|
| درد سر دریا بزن دندان بسین ؎ | سیم را در حلق زن اے ہمنشیں |
| نیم سر در حین ورد او گوش شین | بہر تپ درطا بزن فارغ نشیں |

درد دندان و سر۔ شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے کہ میں نے والد مرشد سے سنا تھا فرماتے تھے کہ جب تیرے
پاس کوئی دانت یا پھر کے درد والا آوے یا اُسے ریاح ستاتی ہو۔ تو ایک تختی یا پڑی پاک لیکر اس پر پاک ریتا
پھیلا کر ایک کیل سے ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو حرف الف پر زور سے داب دے ایکبار سورہ فاتحہ پڑھ
اور درد والا اپنی انگلی درد کی جگہ پر زور سے رکھے۔ اور پھر اُس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا۔ اگر آرام ہو گیا
ہو تو فہو المراد نہیں تو کیل دوسرے حرف (ب) کی طرف نقل کرے۔ اور دو بار سورہ فاتحہ پڑھ کر پوچھے اگر
آرام نہ ہو تو کیل جیم کیطرف نقل کرے۔ اور تیس بار الحمد پڑھے۔ اسیطرح ہر حروف پر کیل دابتا جاوے
اور سورہ فاتحہ ہر بار زیادہ کرتا جاوے آخر حرف تک نہ پہنچیگا کہ آرام ہو جاویگا۔

دیگر۔ برائے درد چشم جزری نے حصن حصین میں لکھا ہے۔ کہ آشوب چشم والا یہ دعا پڑھ کر دم کرے اللھم
متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی۔
دیگر۔ جزری نے لکھا ہے کہ جسکے درد ہو تو درد کی جگہ پر اپنا داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا سات بار پڑھے
دم کرے۔ ہر بار پڑھکر ہاتھ اٹھائے۔ بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد من وجعی ھذا
دیگر برائے درد شکم و سر و پا چاہیئے کہ کلمات السلا حقا السلا زمین پر لکھ کر موضع درد کو ہاتھ سے پکڑے
اور دوسرے ہاتھ سے کلمہ اول بنور چاقو سے کاٹے اگر درد جاتا رہے تو چھوڑ دے ورنہ پھر موضع درد
کو پکڑے اور کلمہ دوم میں پھر کلمہ سوم میں چاقو مارے خدا چاہے درد جاتا رہے **دیگر** برائے
دفع چیچک حضرت شاہ ولی اللہ رح نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ فرماتے تھے جب
بیماری چیچک کی ظاہر ہو تو نیلا سوت لے کر سورہ رحمن پڑھے اور جب فبای آلاء ربکما تکذبان پر
پہنچے گرہ لگا دے اور دم کرے پھر چیچک والے کے گلے میں باندھے **ایضاً**۔ اگر آیت
سلام قولا من رب رحیم اکیس دانہ گیہوں پر ایک ایک بار پڑھ کر ہر دانہ پر دم کرے
اور بچہ کو کھلا وے اگر بچہ شیر خوار ہو تو دانہ باجرہ پر پڑھ کر کھلاوے انشاء اللہ چیچک نہ ہو **دیگر**
برائے دفع خلل مسان سات دانہ مرچ سیاہ پر یہ اسماء سات سات بار ہر دانہ پر پڑھ کر دم کرے
اور ہر بار اول و آخر درود شریف ایک بار پڑھے اور بچہ ایک دانہ ہر روز کھلاوے انشاء اللہ
آرام ہو جاوے اسما یہ ہیں یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل یا دردائیل یا
نتمائیل یا تنکفیل بجق بابدوح **ایضاً**۔ اگر اس آیہ کو سفید مرغ کے خون سے لکھ کر کمر
میں باندھے خلل مسان جاتا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وکفی باللہ ایاک نعبد
وایاک نستعین۔۔۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم انہ من سلیمان وانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین۔ قال عفریت من الجن انا اتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک وانی علیہ لقوی امین

دیگر۔ برائے ڈبہ طفلاں یعنی پسلی کا آنا اور مغلے آزار اور یہ مرض بچوں کو مثل ضیق النفس کے ہوتا ہے علامت اس کی یہ ہے۔ کہ پسلی میں گڑھا پڑ رہتا ہے۔ اور سانس متواتر چلتا ہے۔ پس اس وقت چاہئے کہ رام سر نیزہ یعنی سرکنڈہ جڑ کی طرف نو انگل لیکر اس سے جھاڑے اور یہ افسون پڑھتا جاوے جب سات بار پڑھ چکے سرکنڈہ ناپے جسقدر بڑھ گیا ہو کاٹ ڈالے بعدہ پھر جھاڑے اور ناپے غرض جبتک بڑھے کاٹتا رہے۔ افسون یہ ہے۔ نو انگل کا سرکنڈہ کاٹوں دس انگل ہو جائے ڈبہ جھاڑوں پانی پت کو جارے دہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی۔

**اعمال برائے دفع نظر بد گفتار و دعائے چشم زخم انسان و حیوان و بھوت و پری** جاننا چاہئے کہ نظر ایک زہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے بعضے آدمیوں کی آنکھوں میں رکھا ہے اور یہ نہ جانئے کہ غیر کی نظر لگتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات اپنی بھی نظر لگ جاتی ہے۔ چنانچہ اسکا علاج حقتعالےٰ نے اپنے رسول مقبولؐ کی زبان درفشاں سے بیان فرمایا تاکہ خلقت کو فایدہ ہو۔ چنانچہ حسن بصریؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اپنے مال یا اولاد پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیۃ کو جو سورہ نون والقلم کے آخر میں ہے۔ تین بار پڑھ کر دم کر دیا کرے۔ وان یکاد الذین کفروا تا آخر سورہ الیضاً شاہ ولی اللہؒ نے قول الجمیل میں لکھا ہے جس لڑکے کو نظر لگانے والی عورت نظر لگائے جسکو ڈائن کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری یا چاقو سے زمین پر کھینچے۔ پھر آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ دے اور لکھے کہ بیچ چھری گاڑ دی۔ نظر لگانیوالے کے دل میں پھر اسکو ڈھاپ دے۔ وہ آیتیں یہ ہیں۔ و قل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ ویحق اللہ الحق بکلماتہ ولو کرہ المجرمون ویرید اللہ ان یحق الحق بکلماتہ انہ علیم بذات الصدور بعدہ یہ دعا پڑھے۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم الیضاً اگر نظر لگانیوالی اور جادوگر کو کہے کہ او فلانے اسکا نام لیکر پکارے۔ تمام اثر باطل ہو جائیگا۔ الیضاً۔ جب نظر لگانیوالا معلوم ہو جاوے تو اسکے وضو اور استنجے کا پانی دشمن چھڑکنے سے مرض دفع ہوگی۔ بروایت امام مالکؒ نے موطا میں درج کی ہے۔ ایضاً۔ اسی کتاب قول الجمیل میں لکھا ہے۔ کہ

صحیح مسلم میں مروی ہے۔ کہ رسول اکرم نے فرمایا۔ کہ نظر کا لگنا ٹھیک ہے۔ اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب
ہوتی تو نظر غالب ہوتی۔ اگر کوئی تم میں سے دہلا وے تو منہ اسکا دہو دو۔ یعنی اگر کوئی دفع نظر
کے واسطے درخواست کرے کہ منہ وغیرہ دہو دیجئے تو دہو دینا چاہیئے۔ کہ شائد تمہاری ہی نظر لگی
ہو۔ برا نہ ماننا چاہیئے۔ اور روایت ہے۔ کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا
دیکھا۔ تو فرمایا اسکی ٹھوڈی میں کالا داغ لگا دو۔ تاکہ نظر نہ لگے۔ ایضاً یہ بھی شاہ ولی اللہ نے
لکھا ہے۔ کہ ایک تاگا تین ہاتھ ماپ کر نظر زدہ کے پاس رکھے۔ اور عزیمت پڑھ کر نظر زدہ پر
پھونکتا رہے۔ پھر دوبارہ پڑہے۔ اور تاگا ماپے۔ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جاوے یا کم ہو جاوے
تو معلوم کرے کہ نظر لگی ہے۔ پس تین بار مکرر کرنا چاہیئے نظر جاتی رہیگی۔ طریقہ عزیمت
کا یہ ہے کہ بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ تیس بار اور سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر یہ عزیمت پڑہے
اور بجائے فلاں بن فلاں کے نام نظر زدہ اور اس کے باپ کا لیوے عزمتُ علیكَ ایتها
العین التی فی فلان بن فلانۃ او فلانۃ بنت فلانۃ بعو سن الله دبنو ر
عظمتہ وجه الله بما جرئے به اسلم من عند انبی انے خیر خلق الله
محمد بن عبد الله صلی الله علیه وآله وسلم عزمت علیك ایتها العین التے
فی فلان ابن فلانۃ بحق اشراهیا سراهیا اذر بنا اثبات الا لذای عزمت
علیكَ ایتها العین التی فی فلان ابن فلانۃ بحق شهت اشهت یاقطاء
انجا یا الذی لا یقوی علیه الارض ولا سماءٌ اخرجی بانفس السوء من
فلان ابن فلانۃ کما اخرج الله یوسف من المضیق وجعل لموسے فی البحر طریقا
والا فانتبری من الله تعالے واذا بری منكَ اُخرجی بانفس السوء من
فلان ابن فلانۃ بالف قل هو الله احدٌ اخرجی یا نفس السوء بالف الف
لاحول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم وننزل من القرآن ماهو شفاءٌ ورحمة
للمومنین ولو انزلنا هذ القران علی جبل لرایته خاشعا متصدعا من
خشیة الله فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین حسبنا الله ونعم الوکیل ولا
حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم۔ وصلی الله علی سیدنا محمد وآله واصحابه
وسلم ایضاً۔ اگر یہ حرز لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے کوئی نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے۔
بسم الله الرحمٰن الرحیم وصلی الله تعالیٰ علی محمد وآله واصحابه اعوذ بکلماتِ الله

اتمات من شر کل شیطان وهامة وعین لامة تحصنت بحصن الف الف لا
حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔ **ایضاً**۔ مفتاح الرشاد میں لکھا ہے اگر کسی کو نظر بد
لگ جاوے یہ افسون پڑھے۔ اللهم اذهب حرها وبردها ووصبها بعدہ کہے قم باذن الله
اور کسی جانور کو نظر ہو گئی ہو چار بار سوراخ بینی طرف راست اور تین بار طرف چپ میں پھونکے
اور کہے لا باس اذهب الناس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت
**برائے دفع بخار**۔ براءة من الله العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم
وتشرب الدم وتشهم العظم اما بعد یا ام ملدم ان کنت مومنة فبحق محمد
صلی الله علیه وسلم وان کنت یهودیة فبحق موسی الکلیم علیه السلام
وان کنت نصرانية فبحق المسیح عیسی بن مریم علیه السلام ان لا تاکلی
لفلان ابن فلانة لحما ولا تشربی له دما ولا تهشمی له عظما وتحولی عنه الی
من اتخذ مع الله الها آخر لا اله الا هو العزیز الحکیم والا فانت بریئة
من البدیع والله بری منك وحسبنا الله ونعم الوکیل ولا حول ولا قوة الا
بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد وآله واصحابه اجمعین **ف** ام
ملدم زبان عربی میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلاں بن فلاں مریض اور اسکی ماں کا نام لکھے
**ایضاً**۔ سورہ مجادلہ ہر روز تین بار عصر کے بعد پڑھ کر بخار والے پر دم کرے۔ **ایضاً** جاڑے کی بخار
کیواسطے سالم پان پر جسکو لوہے کا اوزار نہ لگا ہو سورہ فاتحہ لکھکر قبل بخار کے مریض کو کھلائے بخار نہ آئے
**ایضاً**۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کو بخار آوے یہ دعا پڑھے دم کرے۔ بسم الله الکبیر
اعوذ بالله العظیم من شر کل عرق نعار ومن شر حر النار۔ **ایضاً** اگر بیری کی لکڑی
پر یا نار کونی بردا وسلاما لکھ کر روز آسائش جو باری کا دن نہ ہو اور بخار نہ چڑھے نیلے سوت میں
باندھ کر گلے میں ڈالے۔ بخار سے نجات ہو۔ **ایضاً** کسی کو تپ لرزہ ہو تو سات پیپل کے پتوں پر یہ
دعا لکھ کر ایک ساعت کے بعد چاٹا دے۔ تین دن میں انشاء الله آرام ہو یا تمخیشا یاشغوثا و یاشعیثا
برحمتك یا ارحم الراحمین **دیگر**۔ تپ کے بخار والیکو روئی کا ایک پھاہا یکبار اسپر بار الحمد پڑھے اور
دو تین گھڑی پیشتر بخار چڑھنے سے دائیں کان میں رکھے۔ پھر دوسرے پھوئے پر ۲ بار پڑھکر بائیں کان
میں ڈالے انشاء الله بخار نہ آئیگا۔ **دیگر**۔ اگر چوتھیا بخار آتا ہو تو پیپل کے سات پتوں پر یا نار کونی بردا
وسلاما علی ابراهیم لکھے اور دیتا جائے۔ مریض ہر ایک پتہ کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اور ڈالدے

طرف سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے۔ دوسرا پتہ اسطرح بخار چڑھتے تک استعمال کرتا رہے پس بخار جاتا رہیگا۔ تین بار کر نیسے یہ ترکیب مولوی محمد رمضان صاحب معدن اعمال میں لکھتے ہیں وبیگرہ۔ برائے دفع مرگی۔ سفید یا سیاہ مرغ کے خون سے آیۂ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم لکھکر گلے میں ڈالے اور مرغ پکا کر حضرت پیران پیر کی فاتحہ دیکر صلحا کو تقسیم کرے۔

**ایضاً** اس دعا کو پاس رکھنے سے مرگی نہ آئے۔ یا علیم غیر مغلوب یا صانع غیر مقھور یا حافظ غیر محفوظ یا ناصر غیر مشھود یا شاھد غیر شھید سبحنک یا لا الہ الا انت خلصنا من النار۔

**ایضاً**۔ قول الجمیل میں دفع ام الصبیان کیلئے لکھا ہے۔ کہ تانبے کا پترا لیکر اسکے ایک کنارے پر اول ساعت یکشنبہ کو یا قھار انت الذی لا یطاق انتقامہ۔ اور دوسرے کنارے پر یا مذل کل جبار عنید بقھر عزیز سلطانہ یا مذل لکھ کر گلے میں ڈالے۔

**ایضاً**۔ اگر دن میں دس بار مرگی آتی ہو تو یہ اسماء لکھکر دائیں بازو پر باندھے بوس۔ بنلوس یا رلسالت عاشق اور اسکو بائیں بازو پر باندھے۔ اخسر و اخسر و اعوذ باللہ من قزام الصبیان ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اور یہ گلے میں باندھے یا حنان یا منان وصلے اللہ تعالیٰ خیر خلقہ محمد و الہ واصحابہ اجمعین۔ **ایضاً** یہ تعویذ گلے میں باندھے۔ حبیوش مدیوش ادیوش صدعوش صرطوش شوش سلولاش وھادرنام وحاصوت سوناس فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا کفیل فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم۔

**اعمال دیوانہ کتے کے کاٹنے کا**۔ قول الجمیل میں لکھا ہے کہ جس کو دیوانہ کتا کاٹے تو ہر روز ایک روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر چلہ بھر کھلائے انشاء اللہ زہر اثر نہ کرے انھم یکیدون کید او کید کید فمھل الکافرین امھلھم رویدا۔ **ایضاً**۔ اگر سگ گزیدہ کو کیلہ کے عرق پر ۱۳ بار سورہ اخلاص دم کرکے ۵ تولہ پلائے فائدہ ہو **ایضاً** یہ منتر سگ گزیدہ کا زبان پشتو میں ایک بزرگ قندھاری سے پہنچا ہے۔ سات بار پڑھ کر پھونکے منتر یہ ہے۔ د دوھا دہ خدا ے دہ د دوھا دہ رسول دہ احمد دہ محمود دہ خدا دہ مجددیان دہ خدا دہ سیچن بابارہ

**عمل سانپ کے کاٹے کا**۔ مسلم نے ابی سعید خدری سے روایت کی کہ چند اصحابی ایک مکان پر گئے ہوئے تھے۔ اتفاقاً وہاں کے سردار کو سانپ کاٹ گیا۔ ان لوگوں نے صحابہ کرام سے کہا کہ علاج کیجئے صحابہ نے کہا اگر تمہارا صاحب اچھا ہوگا۔ تو تم ہمکو کیا دو گے غرض تین بکریاں دینے کا اقرار ہوا۔ بعدہٗ ایک صحابی نے سورہ فاتحہ پڑھ دم کردی معاً اچھا ہو گیا۔

ایضاً۔ مارگزیدہ کی پیشانی پر جو شخص مارگزیدہ کے پاس سے آئے اسکی پیشانی پر انگشت شہادت
سے بار بار مارے اور یہ دعا پڑھے۔ اول و آخر درود شریف تین بار قَالَ اَلْقِهَا يَامُوسٰى فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى
ایضاً یہ عمل حضرت شیخ زکی الدین صاحب اولاد بابا فرید گنج شکر سے پہنچا ہے ادلج هو هندی معتد
قطعضع بحق شاہ نود پنڈوی ہر روز مہینہ میں ایکبار پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے ہرگز سانپ نہ کاٹیگا۔
ایضاً۔ کسی نے شاہ غیاث الدین صاحب دہلوی سے پوچھا کہ میرے گھر میں اکثر سانپ نکلتے ہیں۔
اور میں خائف رہتا ہوں فرمایا سوتے وقت سلامٌ علٰی اِلْیَاسِیْن پڑھ لیا کر۔ مجرب آزمودہ ہے۔
بچھو کے ڈنک مارنیکا علاج۔ ابن ابی شیبہ کی مستدرک میں عبد الغفور مسعود سے روایت ہے کہ
آنحضرت صلعم کی انگلی میں نماز کے اندر ایک بچھو نے کاٹا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا لعنت
کرے اللہ بچھو کو کہ نبی کو چھوڑے نہ امتی کو۔ پھر ایک برتن میں نمک کو پانی میں گھول کر انگلی اسمیں
رکھدی۔ پھر قل ہو واللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ درد جاتا رہا۔ بعض روایت
میں سورہ فاتحہ کو بھی اسکا علاج لکھا ہے۔
منتر بچھو کے کاٹیکا۔ کسی اصحابی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھ کو بچھو کا منتر آتا ہے آپ
نے فرمایا کہ اسکو کیا کرو۔ اور لوگوں کو نفع پہنچایا کرو منتر یہ ہے۔ بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ
بحر قفطا کئی بار پڑھ کر دم کرے
برائے دفع وبا طاعون۔ بعض حدیثوں میں آیا ہے۔ کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ طاعون یعنی وبا
ایک عذاب ہے۔ کہ بھیجا ہے گروہ بنی اسرائیل کے اور ان کے جو تم سے پہلے تھے پھر جب تم سنو
اس بیماری کو کسی زمین پر تو وہاں نہ جاؤ اور جو اس زمین پر جہاں تم رہتے ہو۔ واقع ہو تو وہاں
سے تم بھاگو نہیں اور لکھا ہے۔ کہ جو شخص وبا سے مرجاتا ہے درجہ شہادت کا پاتا ہے پس ایام
وبا میں سبحان اللہ اور درود بکثرت پڑھنا مفید ہے۔
ایضاً۔ باجازت شاہ تراب علی برائے حفاظت از وبا ہر روز سات بار بعد از نماز فجر یہ دعا پڑھا کرے
اللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّي الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ
وَالْمَطْعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسَّقَمَ وَالْفُجَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نِ الْمُصْطَفٰى وَ عَلِيٍّ نِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَحُسَيْنٍ شَهِيْدِ دَشْتِ كَرْبَلَاءَ بَادَبَا يَادَبَا يَادَبَا۔ ایضاً۔ صبح و شام
۷ بار پڑھ کر گھر میں چاروں طرف پھونکدیا کرے۔ وہاں ہرگز وبا نہ آوے۔ مجرب ہے۔
عبد اللہ کا پوت محمد جایا     جا ویا محمد ہمارے گھر آیا

ایضاً مکان کے دروازے پر لگائے محفوظ رہیگا۔ لی خمسۃ اطفی بھا حرالوباء الحاطمۃ + المصطفےٰ والمرتضےٰ وابناھما والفاطمۃ۔

دافع جنون۔ صاحب اتقان نے ابی بن کعب سے نقل کیا ہے۔ کہ ایک روز میں نبی صلعم کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے میں ایک اعرابی آیا اور کہا یا رسول اللہ میرے بھائی کو جنون ہو گیا ہے۔ فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لا۔ پس وہ اسکو پکڑ لایا حضرت نے اسکو روبرو بیٹھا کر سورہ فاتحہ کو پڑھوایا۔ اور چار آیت اول سورہ بقر کی مفلحون تک اور پارہ سیقول کے تیسرے رکوع سے آیتہ فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیۃ سورہ جن کی وانہ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولداً اور دس آیتیں صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتیں آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا اور اچھا ہو گیا۔ گویا وہ شخص گویا بیمار ہی نہ تھا۔

برائے دفع جراحت وقروح اور پھوڑے اور پھنسی کے جس کے پھوڑا یا پھنسی یا زخم ہو تو چاہئے کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر رکھے۔ پھر اٹھا کر پھوڑے پر رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا یشفی سقیمنا باذن ربنا ہر روز یوں ہی کرے بحکم خدا اچھا ہو جائیگا۔

برائے دفع نملہ۔ نملہ ایک پھوڑا ہے۔ جسجگہ پیدا ہوا ہو اسمیں چیونٹیا پھرتی معلوم ہوتی ہیں۔ پس چاہیئے کہ منتر بالا کو ایک لکڑی پر پڑھ کر سرکہ تیز میں گھسے۔ اور اس پھوڑے پر لگائے۔

دیگر برائے دفعہ کنٹھ مالا۔ جس کی گردن میں ہو تو ایک چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے موافق لیکر اسمیں گرہ دے۔ ہر گرہ پر یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بعزۃ اللہ وقوۃ اللہ وعظمۃ اللہ وبرھان اللہ وسلطان اللہ وکنف اللہ وجوار اللہ وامان اللہ وحرز اللہ وصنع اللہ وکبریاء اللہ ونظر اللہ وبہاء اللہ وجلال اللہ وکمال اللہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد

برائے دفع سرخباد۔ اس دعا کو سات بار پڑھے۔ اور اشارہ کرتا جاوے۔ پڑھتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم بسم اللہ العظیم الحکیم الکریم الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدرتہ وسلطانہ ایتھا الحرۃ جاءتک جنود من السماء وقال سلیمان ایتھا الریح اجیبی داعی اللہ فمن لم یجب داعی اللہ فما لہ من ملجاءٍ وما لہ من ظھیر بسم اللہ وانشاء

الطبیب علی اللہ اللہ یکفیک واللہ یشفیک من کل داءٍ یؤذیک ومن کل افۃ تعتریک لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و اٰلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین

دیگر۔ کتاب منتخب الانوار میں منقول ہے۔ کہ سُرخ باد ایک بیماری ہے۔ کہ اکثر بچونکو ہوتی ہے اور دو ہزار طرحکی ہوتی ہے۔ اور دو ہزار طرحکی ہوتی ہے۔ ایک ہزار کیواسطے یہ افسون ھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سلامٌ علیٰ موسیٰ وھارون سلام علیکم طبتم فادخلوھا خلدین اخرج باذن الرحمٰن یا سرخ باد اخرج باذن الرحمٰن یا شیہ باد اخرج باذن الرحمٰن یا سبز باد احرج باذن الرحمٰن یا خام باد اُخرج باذن الرحمٰن یا بلید باد اُخرج باذن الرحمٰن یا ھفت رنگ باد اخرج باذن الرحمٰن یا ھمۃ باد ابحق وتنزل من القراٰن ماھو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا اا دبحرمت جلالہ وجمالہ وکبریائہ اخرج باذن الرحمٰن وبحرمت توریت موسےٰ وانجیل عیسےٰ وزبور داؤد وفرقان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمت طٰہٰ ویٰسین دفع شو بفرمان خدایتعالیٰ وبحرمت لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبحق اعوذ بکلمت اللہ التامۃ من شر ما خلق ومن شر ھامۃ ومن شر کل عین لامۃ بحق اھیا اشراھیا اذونی احیا وحیث یا غافر یا غفور یا غفار دفع شو بفرمان لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ پس یہ کاغذ پر لکھکر بچہ کے گلے میں ڈالے اور صبحکو تین بار پڑھکر دم کرویا کرے۔ چالیس روز میں انشاء اللہ فائدہ ہو۔

دیگر برائے عقیمہ۔ یعنی بانجھ عورت کے لئے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے۔ اور عورت کے گلے میں ڈالے ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتےٰ بل للہ الامر جمیعا

ایضاً۔ چالیس لونگوں پر سات بار اس آیت شریف کو پڑھے اور بعد فراغت حیض کے سوتے وقت ہر روز ایک لونگ کھائے۔ اور خاوند پاس جاوے۔ بعد لونگ کھانے پانی نہ پیوے آیت یہ ہے۔ اوکظلمت فی بحر لجی یغشہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمت بعضھا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یراھا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا فمالہ

من نوادرہ - **ایضاً** برائے حمل بعد غسل حیض کے حروف اللہ ورحمٰن مشک و زعفران وگلاب میں گھسکر علیحدہ علیحدہ ایک چینی کی رکابی پر لکھے۔ اور تین دن پلایا جاوے۔ حاملہ ہو۔ من لطائف الاسرار

**ایضاً** تین روز تک دو میٹھی روٹیاں پکاکر گلاب و زعفران سے دونوں پر یہ آیتہ لکھے۔ ایک خاوند اور ایک عورت تین روز تک کھاویں۔ بعد غسل حیض کے ہمبستر ہوں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیراً ونساء واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیباً۔

**ایضاً** - یہ آیت کاغذ پر لکھیں اور نئے برتن میں پانی بھر کر وہ کاغذ ڈالدیں اور بعد غسل حیض روز شنبہ سے دونوں مرد عورت سات روز تک وہ پانی پیویں اگر پانی کم ہوجاوے اور ڈال لیویں اور ہمبستر ہوں آیۃ شریف یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم انی اسئلک وانی اشہد انک انت الذی لا الہ الا الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد بحرمت محمد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین ان ترزقنا ولداً صالحاً طویل العمر وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

**ایضاً** - برائے حمل فرزند بعد غسل حیض یہ تعویذ لکھکر عورت اپنی کمر میں باندھے اور سے نیک ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہب لمن یشاءُ الذکور او یزوّجہم ذکراناً واناثاً ویجعل من یشاء عقیماً انہ علیم قدیر وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

**برائے عقیمہ (یعنی بانجھ)** عورت کیواسطے کاغذ پر لکھ کر سات روز تک پلائے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الم نخلقکم من ماءٍ مہین فجعلنہ فی قرارٍ مکین الی قدرٍ معلوم العمر محمد وفاطمۃ الزہراء والہ اجمعین

**ایضاً** کاغذ پر دو دفعہ لکھے۔ ایک عورت کو پلائے اور ایک بازو پر باندھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا یحیٰی خذ الکتٰب بقوۃ واتینہ الحکم صبیاً

**ایضاً** - بعد ہر نماز کے جو شخص اکیس بار روزانہ پڑھے خداتعالےٰ فرزند نیک عطا کرے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم بحرمت اسمک الاعظم ان ترزقنا ابنا صالحاً طویل العمر

**دیگر** واسطے حمل کے مشک و زعفران سے سات تعویذ لکھے۔ اور بعد غسل حیض کے بوقت ہمبستری

ایک تعویذ روز عورت کو پلائے انشاءاللہ حاملہ ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم طیسوما ابرسوما افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد برحمتک یاارحم الراحمین

**برائے تولد فرزند۔** مجرب ہے۔ نوچندی جمعرات کو دوگانہ نفل بعد عشاء کے پڑھے پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی ایکبار اور دوسری میں اذا جاء بعد از سلام دس بار درود شریف پڑھے پھر اسی جگہ بیٹھا رہے اور مشک و زعفران بگلاب حل کردہ جدید قلم سے اکیس تعویذ لکھے۔ بعد ظہر کے ہر روز ایک تعویذ مرد اور ایک عورت پیا کرے۔ اور صحبت کریں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم علی علی علی علی علی علی طٰہ طٰہ طٰہ طٰہ طٰہ طٰہ۔ کہیعص کہیعص کہیعص کہیعص کہیعص کہیعص حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق ھوھوھوھوھوھو اٰہ اٰہ اٰہ اٰہ اٰہ اٰہ و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ الطیبین الطاھرین برحمتک یاارحم الراحمین

**برائے محافظت جنین۔** جو عورت بچہ ساقط کر دیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا عورت کے قد کے برابر لے کر نو گرہ اسمیں لگائے۔ ہر گرہ پر سورۂ کافرون اور یہ آیت پڑھ کر پھونکے۔ واصبر وما صبرک الا باللہ ولا تحزن علیھم ولا تک فی ضیق مما یمکرون ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون

**ایضاً۔** یہ آیت شریف لکھکر کمر میں باندھے۔ اسقاط حمل نہ ہو۔ ان اللہ یمسک السمٰوٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا

**برائے وروزہ۔** یہ آیت پرچہ کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر ران پر باندھے۔ فالقت ما فیھا وتخلت واذنت لربھا وحقت اھیا اشراھیا

ف۔ کلمہ اھیا شراھیا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ معنی یہ ہیں اے زندہ قبل ہر چیز کے اور اے زندہ بعد ہر چیز کے۔

**ایضاً۔** لطائف الاسرار میں لکھا ہے۔ کہ یہ آیت ربانی کاغذ پر لکھ کر کمر میں باندھے انشاءاللہ فوراً بچہ ہوگا۔ کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اذا السماء انشقت واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت و

القت ما فیہا و تخلت لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا
یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شی وھدی ورحمۃ لقوم
یومنون اللھم یا خالق النفس من النفس یا ارحم الراحمین۔
برائے فرزند نرینہ۔ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو۔ تو قبل تین مہینے حمل کے
ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔ اور عورت کی کمر میں باندھے۔
خدا چاہے لڑکا ہوگا۔ اللہ یعلم ما تحمل کل انثیٰ وما تغیض الارحام وما تزداد و
کل شے عندہ بمقدار عالم الغیب والشہادۃ الکبیر المتعال یا ذکریا انا
نبشرک بغلام باسمہ یحییٰ لم نجعل من قبل سمیا۔ بحق مریم و عیسیٰ
ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد و اٰلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔
ایضاً۔ جو عورت لڑکا نہ جنتی ہو اُس کے پیٹ پر گول لکیر ستر بار کھینچے ستر بار ہر بار
انگلی پھیرنے کے ساتھ یا متین کہے۔
برائے افزونی شیر عورت۔ یہ آیت کاغذ پر لکھکر ایک عورت کے گلے میں ڈالے اور ایک
پانی میں گھول کر ہفتہ بھر پلائے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وذللناھا لھم فمنھا
رکوبھم ومنھا یاکلون ولھم فیھا منافع ومشارب افلا یشکرون۔
ایضاً۔ سورہ حجر یا سورہ یٰسین ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پلائے دودھ بہت ہو۔

# عمل برائے عنینت و عدم قدرت برجماع

یعنے جو شخص نامرد ہو یا بند کر دیا گیا ہو۔ دو روز پان پر یہ اسم لکھ کر بغیر کتھہ چونہ کے تولہ بھر
شہد اور قدرے مشک و زعفران کے ساتھ کھائے۔ انشاء اللہ مرد ہو جاوے روز اول بسم
اللہ الرحمٰن الرحیم یا قیوم وصلے اللہ علے محمد و آلہ واصحابہ اجمعین۔ الٰھی
بحرمت محمد وعلے و فاطمہ والحسن والحسین ان تعافینی من العنۃ و
تقدرلی علے الجماع الحلال وصلے اللہ علے محمد و اصحابہ اجمعین۔
دوسرے دن۔ حم عسق یا صمد یا فرد یا ذالجلال والاکرام لا الہ الا انت سبحانک
انی کنت من الظالمین ان تعافینی من العنۃ و تقدرنی علے الجماع و

صلے اللہ علےٰ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

**برائے حبس بول**۔ پیشاب بند ہوگیا ہو تو یہ آیت شریف لکھ کر مریض کے شکم پر باندھی اور دوسرے کو پلائے۔ واذ استسقٰے موسٰے لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا۔ **ایضاً**۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو۔ یا درد گردہ یا سنگ مثانہ ہو تو یہ افسون کاغذ پر لکھ کر پلائے یا سات بار پڑھ کر دم کرے۔ ربنا اللہ الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک فی الارض واغفر حوبتنا وخطایانا انت رب الطیبین فانزل شفاء من شفائک ورحمۃ من رحمتک علےٰ ھذا الوجع **دیگر واسطے تیزی ذہن کے**۔ جسکو تیزی ذہن اور حفظ قرآن منظور ہو تو شب جمعہ کو آخر شب یا اول شب چار رکعت نفل پڑھے۔ اول میں بعد فاتحہ سورہ یٰسین اور دوسری میں سورہ دخان اور تیسری میں الم تنزیل السجدہ اور چوتھی میں تبارک الذی بعدہٗ خدا کی حمد وثنا کرے۔ اور آنحضرت پر درود بھیجے۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِی بِتَرْکِ الْمَعَاصِی اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَاَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ تین جمعہ یا سات جمعہ تک پڑھنا چاہئے۔ **برائے تیزی ذہن** چینی کی رکابی یا کاغذ پر زعفران سے لکھ کر یہ آیت سات روز تک پلائے۔ خدا چاہے ذہن اور حافظہ تیز ہوجائے بسم اللہ الرحمن الرحیم رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ۔ **دیگر**۔ جسکا حافظہ ناقص ہو اور قرآن شریف کے بھول جانیکا خوف ہو تو سوتے وقت ہمیشہ دس آیتیں سورہ بقر کی پڑھ لیا کرے چار آیتہ اول کی اور آیتہ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں آخر کی پھر قرآن شریف نہ بھولیگا۔

دیگر۔ برائے دفع بدخوابی۔ جو کوئی سونے میں چونک پڑتا ہے۔ یا نیند نہ آتی ہو۔ اور خوف معلوم ہوتا ہو تو یہ کلمات کہا کرے اعوذ بکلمت اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین ویحضرون۔

ایضاً۔ واسطے بدخوابی کے یہ دعا مجرب ہے اللھم غارب النجوم وھذان العیون وانت حی قیوم لاتاخذہ سنۃ ولانوم یاحی یاقیوم اھد لیلی وانم عینی۔

ف۔ حدیث میں ہے کہ شام کو بچوں کو باہر نہ نکلنے دو۔ کیونکہ اسوقت شیطان پھیلتے ہیں

آنکھ کھلنے کی دعا۔ جس کی آنکھ صبح کو نہ کھلتی ہو۔ یا جسوقت اٹھنے ارادہ ہو۔ اور نہ اٹھ سکے تو سوتے وقت یہ آیت پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے۔ کہ فلانے وقت میری آنکھ کھل جائے۔ ان الذین امنوا وعملوا الصالحات آخر سورہ کہف تک

دیگر۔ برائے دفع لاغری اطفال یعنی بچہ کو سوکھا لگ گیا ہو تو سات روز تک ایک ہزار چھ سو بائیس بار یہ افسون قند سیاہ پر پڑھ کر بچہ کو کھلائے اور لقوہ و سرخ بادہ و باقی اقسام وردوں کیواسطے اگر پانی پر سات بار پڑھ کر مریض کے منہ پر مارے انشاءاللہ فائدہ ہو افسوں یہ ہے۔ اد عون نلعون آب زدم خشک شو محمد رسول اللہ ازدنیا برفت تو نیز ناپیدا شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

برائے گریہ اطفال۔ اس دعا کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ام حسبت ان اصحاب الکھف والرقیم کانوا من ایتنا عجبا۔ قل کونوا حجارۃ اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ بسم اللہ وباللہ واولہ من اللہ وآخرہ مِنَ اللہِ وَلَا بَعْدَکُمْ عَلٰی اَمْرِ اللہِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

برائے کشادن نصیب دختران۔ ناکتخدا لڑکی کی شادی کے لئے یہ آیت شریف لکھ کر گلے میں ڈالے اور بعد ہر نماز ورد رکھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وینصرک اللہ نصراً عزیزاً نَصْرٌ مِّنَ اللہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وبشر المومنین وان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما وینصرک اللہ نصرا عزیزا ھو الذی انزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحا قریبا۔ وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو۔ وفتحت السماء فکانت ابوابا اذا جاء نصر اللہ والفتح

وھوا علم برحمتک یا ارحم الراحمین

**برائے دفع سُرخی بدن۔** اگر کسیکا بدن سُرخ ہو جائے یا چٹے پڑ جائیں تو یہ منتر معہ تسمیہ ۱۲ بار پڑھکر دم کرے۔ اللھم صل علی محمد و علی آل محمد وبارک وسلم بسم اللہ العظیم الحکیم الکریم الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدرتہ وسلطانہ ایتھا الریح اجیبی داعی اللہ تعالیٰ ضالہ من ملجاء یومئذ ومالہ من نکیر ہ بسم اللہ وباللہ الطیب علی اللہ اللہ یکفیک من کل داءٍ یوذیک ومن کل انہ تعتریک لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ و اصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرًا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

**برائے جمیع امراض** بعض کتب میں آیا ہے۔ کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بیمار ہوتے تو جبرائیل یہ منتر پڑھا کرتے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ارقیک من کل شی یوذیک ومن کل عین اوحاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک۔ **ایضاً۔** شاہ ولی اللہ صاحب نے لکھا ھے۔ کہ میں نے سُنا ہے اپنے والد ماجد سے کہ چھ آیتیں قرآن شریف کی کہ جنکو آیات شفا کہتے ہیں ہر مرض کیلئے مفید ہیں۔ چینی کے برتن میں لکھکر مریض کو پلاوے۔ (۱) وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ (۲) وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (۳) یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (۵) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ (۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ (۷)

**برائے دفع جملہ بلاہا۔** حاکم نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ مجھ پر سختی یا تکلیف ہوتی تو کہتے جبرائیل علیہ السلام کہ یا محمد کہا کرو توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدًا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا۔ جو بیمار پر سورۂ انعام اکیس دن تک پڑھے شفا پائے۔

**برائے دفع اثر بیماریہا۔** اگر کسی بیمار کو دیکھکر یہ دعا پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالےٰ وہ بیماری اسپر موثر نہو۔ اللھم انی اعوذ بک الحمد للہ عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلقنا تفضیلا۔

## اعمال آسیب زدہ یعنی جن بھوت اتارنے اور اس کے پکڑنے کے بیان میں۔

**اول** آسیب زدہ کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھے۔ ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدًا ثم اناب

دیگر۔ مریض کے کان میں اذان دیگر سورہ فاتحہ اور معوذتین اور آیتہ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر ہو اللہ الذی سے آخر تک اور سورہ صافات تمام پڑہے۔ آسیب جل جاوے۔
دیگر۔ آسیب زدہ کے کان میں سورۂ مومنون کا آخر افحسبتم سے تمام سورہ تک پڑہنا مفید ہے۔
دیگر۔ پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیتہ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورہ جن کی کذبا تک پڑھ کر اس کے منہ پر چھینٹے دے۔ ہوش میں آجائیگا۔ اور جس مکان میں آسیب ہو۔ اُسکے چاروں طرف چھڑک دے۔ آسیب جاتا رہیگا۔

## آسیب کے حاضر کرنے اور دریافت کرنے کے بیان میں

واضح ہو کہ ہر عامل کو چاہیئے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو پہلے امتحان کرے کہ خلل آسیب دیو و پری کا ہے۔ یا کوئی مرض ہے۔ کیونکہ اکثر اوقات مرض بھی مشابہ آسیب کے ہوتا ہے۔ پس جب معلوم ہو جائے۔ تب دست اندازی کرے۔ اور طریق امتحان یہ ہے۔ کہ آسیب زدہ کو اپنے روبرو دو زانو بٹھا کر ہاتھ اُس کے آگے رکھے۔ پھر ایک تختہ پر ۲ دائرے کھینچے۔ اور اسمین بجائے خود ایک طرف نشان مرض وجودی اور ایک طرف خلل آسیب دیو پری و ڈائن و بھوت اسطور پر لکھے۔ کہ مریض کو معلوم نہ ہو بعدہٗ یہ عزیمت ۹ بار پھول یا جو یا سرسوں پر یا نولوں یا خاک پر پڑھ کر دم کرے اور ایک دو دانہ یا پھول مریض کے ہاتھ پر مارے۔ ایک ساعت تک اور وہ تختہ نشانی اُسکے آگے کرے۔ اگر اس کو لرزہ ہو۔ اور ہاتھ اُٹھے۔ پس جس نشان سے نشانی پر پڑے۔ وہ خلل ہے اگر بدن اسکا بھاری ہو جائے تو آسیب ہے۔ ہلکا رہے تو بیماری ہے۔ **عزیمت یہ ہے۔**
عزمتُ علیکم بما عزم بہ سلیمان واللہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین۔ ربطا ربطا بحق کھیعص وبحق حمعسق جلیوش مربوس ادادوس حیوش سلموس سلموس سلموس مرطوس مرطوس بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام لیکن ہر عامل کو چاہیئے کہ اول اپنی محافظت کرے تاکہ اسپر کچھ گزند نہ آئے بائے محافظت الحمد ایکبار اور آیت سورہ بقر اول سے مفلحون تک اور آیتہ الکرسی خالدون تک اور اور یسین اول سے صراط مستقیم تک تین تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک کر منہ پر پھیرے
دیگر۔ کالیداس حکیم سے نقل ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ان اسماء کو ۷ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ ہر آسیب سے محفوظ رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ بیشمان الرحمن ابن شمان الرحیم حیث شمان
دیگر۔ لہسن ہلدی پشم میش ان تینوں کو ایک جگہ کر کے یہ عزیمت تیرہ بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دہونی دے۔ اسیوقت آسیب آجاوے۔ اور سر بھاری اور جسم لرزان ہو جاوے۔

اگر یہ بعزہ ہو تو بیماری وجودی ہے۔ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم برعت بعزۃ
اللہ وقدرتہ استفتحے استفتحے استفتحے فھوش فھوش قرہ شت قرہ شت ھراگا
ھراگا بویا احضروا احضروا یا اصحاب الجن والشیطن من جانب الایمن والایسر
ومن جانب المشارق والمغارب بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اگر یہی عزیمت
۱۳ بار پھول پر پڑھ کر سنگھاوے فوراً آسیب حاضر ہووے۔ **ایضاً**۔ واسطے حاضر کرنے دیو کے
اول چاہیئے کہ چاروں طرف مریض کے عود وعنبر وصندل اور خوشبویات جلاوے اور یہ عزیمت
پھول پر پڑھ کر سنگھاوے۔ اسیوقت حاضر ہو جاوے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم عزمت علیکم یا بکتانوش ملک الجیش والمعزب والبعجد بحق ابی عم وبحق
ابوک وبحق رب ابوک جمھوش اخوک وبحق ابنک الملک ابنک بخیا بخیا قرشا طرشطا
ساعۃ ساعۃ لھولۃ لھولۃ حطا حطا یسیرا یسیرا عجل عجل یا بکتانوش بحق لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ۔ **ایضاً**۔ اگر آسیب کو حاضر کرنا ہو تو یہ عزیمت ۱۱ بار پھول پر دم کر کے
سنگھاوے اور دوایک پھول اسپر مارے۔ فوراً آسیب حاضر ہو اور اس عزیمت کا نام عزیمت سلیمانی
ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم فتحونات فتحونات حبیبات حبیبات الم
المصفگا اسا اسا بلسا بلسا طلمسا طلمسا سودا سودا کھلا کھلا حلھلا حلھلا
مہلا مہلا سخیا سخیا شد یا شد یا نمیشا نمیشا بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما
السلام احضروا من جانب للمشارق والمغارب ومن جانب الایمن والایسر
بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبحق عرش اللہ وکرسیہ برائے آسیب
عزیمت سات پڑھ کر دم کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جلیلا جبادا شمسا قمرا ملوگا
دبارگا ایطالوش باسم ملک قھار باسم ملک جبار باسمات ملک شر اسماء ل
متر سید حاضر شوید بحق آں نام کہ آدم صفی اللہ خواندہ وبحق آں نام کہ نبی اللہ خواندہ وبحق آں نام کہ
داؤد خلیفتہ اللہ خواندہ وبحق آں نام کہ اسمٰعیل ذبیح اللہ خواندہ وبحق آں نام کہ عیسےٰ روح اللہ
خواندو بحق آں نام کہ محمد حبیب اللہ صلعم خواندہ بحق آں نامہا وبعزت جاہ وجلال ایں نامہا و
بعزت ایں نامہا حاضر شو۔ دیگر۔ پیشانی آسیب زدہ پر یہ عزیمت لکھے آسیب دفع ہو جائے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم یا مسخرھم اجبتم کما اجبتم لسلیمان بن
داؤد علیہ السلام وانک من الھا تقین ھذا کتاب من اللہ العزیز الحکیم

برحمتک یا ارحم الراحمین ایضاً یہ عزیمت سات بار پھولوں پر پڑھ کر آسیب زدہ کے سر پر رکھے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم یا صالکت الارواح فقطریش صادغا
احضروا یا اصحب الجن والشیطین من جانب الایمن والایسر دیگر یہ عزیمت اکیس بار
پھولوں پر پڑھ کر سنگھاوے آسیب حاضر ہو عزمت علیکم یا معشر الجن والارواح وصاحب السحر
الوسواس الخناس من جنود الابلیس بحرمت میمون زنگی وبحرمت میمون
حبشی وبحرمت میمون نوبی وبحرمت میمون ابن میمون من الاعوان
الهندی اخرج من البر والبحر واخرج من الشجر والاشجار واخرج من الکن
والاکناف واخرج من الوادی واخرج من المار والعفریت واخرج من
الجن والجنین واخرج من کل مکان بحق خاتم سلیمان بن داؤد وبحق آصف
برخیا وبحق رب ففطوش شیطان من الشیطان وبحرمت محمد ن المصطفٰے
صلے اللہ علیہ وسلم یا ہوقل یا ہوقلان یا فوتل یا قوتلان یا ہزقل یا ہزقلان
یا عجوز ام الصبیان خذ هذا یا شد الاخذ بحق توریت موسیٰ وانجیل عیسٰے
وزبور داؤد وفرقان محمد ن المصطفٰے وبحرمت جمیع الانبیاء والمرسلین
سلام قولا من رب الرحیم وامتاز الیوم ایہا المجرمون الم اعهد الیکم
یبنی آدم ان لا تعبد الشیطن انه لکم عدو مبین ٥ وان اعبدونی هذا صراط
المستقیم بحرمت این نامہا زود برآ برآ۔ **حصار برائے آسیب** ۔ حصار تین بار یہ چھ بار
چھری پر پڑھ کر آسیب زدہ کے گرد حلقہ کھینچے۔ آسیب بھاگنے نہ پاوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ گرد بگرد ہزار در ہزار حصار باد محمد رسول اللہ گرد آں حصار ستم قفل لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول اللہ صم بکم عمی فهم لا یرجعون ۔ **نوع دیگر** ۔ جب آسیب حاضر ہو جاوے
اور حصار کیا جاوے تو اس سے نام پوچھے۔ اگر اس نے نام بتایا اور کہا میں جاتا ہوں مجھے چھوڑ دو
تو اس سے پوچھنا چاہیئے کہ کسطرح جاویگا۔ اگر اس نے کہا از راہ منہ کے جاؤنگا۔ تو کہنا چاہیئے۔ کہ
اس شیشہ یا برتن میں آجا۔ غرضیکہ جو کچھ وہ کہے اسکے برعکس کرے۔ پس اگر شیشہ میں آگیا۔ اور عاجز
آکر سب شرطیں قبول کیں تو چھوڑ دینا لازم ہے۔ اور اگر قبول نہ کرے تو یہ آیت سات بار بار وضو
تیل پر پڑھ کر آسیب زدہ کے منہ پر مارے۔ یا جو یا نبولہ پانی میں بھگو کر اسپر پڑھے اور دو چار
بار سخت منہ پر مارے فوراً شرائط قبول کرے۔ اور چلا جائے۔ کلام ربانی یہ ہے

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِی ......... سے اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک
برائے مقید کردن آسیب کے اول چاروں قل اور لایلاف اور یہ دو آیتیں ۳۰ بار مع تسمیہ
پڑھے۔ فکبکبوا فیہا ھم والغاوون وجنود ابلیس اجمعون پھر آسیب زدہ کے بال پکڑے
چاروں قل اور لایلاف اور آیہ انا اعتدنا للکافرین سلاسل واغلالا وسعیرا فکبکبوا،
پڑھ کر موئے پیشانی پر دم کرے اور اگر گرہ دے لیکن اول اپنی محافظت کیواسطے یہ پڑھے بسم
اللہ نور و حکمۃ وحول وقوۃ وبرھان وقدرۃ وسلطان وھیبۃ ویا من لا ینام لا
الہ الا اللہ ادم صفی اللہ لا الہ الا اللہ ابراھیم خلیل اللہ لا الہ الا اللہ موسے کلیم
اللہ لا الہ الا اللہ عیسے روح اللہ کلمۃ القیھا الی مریم لا الہ الا اللہ محمد رسول
اللہ القریشے المکی المدنی الھاشمی الابطحی التھامی صاحب التاج والھدایۃ و
المنبر والناقۃ والساعۃ صاحب القول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسکن بما
سکن لہ ما فی السموات وما فی الارض وھو العلیم القدیر اسکن سکنت ان
یشا یسکن الریح فیظللن رواکد علی ظھرہ ان فی ذلک لایٰت لکل صبار شکور
ھیطا ھیطا ھیطا ھلیتموج یاشملیطط بحق محمد و الہ اجمعین۔ بعد ہ بید انجیر یعنی
ارنڈی کی لکڑی آسیب زدہ پر مارے آسیب زدہ عاجز ہو جاویگا۔ اگر عاجز نہ ہو تو ایک نیلا کپڑا لیکر فتیلہ
بناوے اور یہ عزیمت تین بار پڑھ کر دم کرے۔ اور آسیب زدہ کی ناک میں جلا کر دھونی دیوے اور اس
ارنڈ کی لکڑی کو جلاوے۔ اور اس عزیمت کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بناوے اور اسمیں ۲۱ کالی مرچ لپیٹ
کر جلاوے۔ اور آسیب زدہ کی ناک میں دھونی دے عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم علیقا ملیقا خالقا مخلقا مخلوقا وانت تعلم ما فی قلوبھم
ملیقا ھا فوق مالوق ذا فوق فرعون نمرود شداد عادیۃ۔ بعد ازاں جب
بہت گریہ زاری کرے اور کہے۔ کہ مجھے چھوڑ دو۔ دوھائی سلیمان دوھائی فیقطوش دھائی محمد رسول اللہ
کی پھر اس سے شرط کرے کہ دوبارہ اس کو یا کسی انسان کو تکلیف نہ دیگا۔ پھر یہ قسم لے کر موئے
پیشانی آسیب زدہ چھوڑ دے۔ دیگر ترکیب حاضرات شاہ بختانوش بادشاہ
جنات۔ ۴۰ روز تک اس عزیمت کو ۱۱۱ بار ہر روز پڑھے بعدہ جب عمل میں آوے کاغذ پر یہ
نقش لکھ کر ایک کورے چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر روشن کرے اور مریض کو روبرو بٹھاویں
اور عزیمت مذکور پڑھتے رہیں۔ پس شاہ بختانوس حاضر ہو اس سے حال مریض کا بیان کریں

اور جو پوچھنا اور سوال کرنا ہو سوال کریں۔ وہ جواب دیگا۔ اور اگر سوا مریض کے دوسرے آدمی
پر حاضرات کرنی ہو تو لڑکی نابالغ یا عورت پر کرنا چاہیئے۔ عزیمت یہ ہے۔ عزمت
علیکم اجب یا مہلائیل یا عمافیل یا تفنائیل یا سائیل اقسمت علیکم
احضروا للمسخرات والحاضرات بحق فہموش تشلیقا تشلیقا حرفوش عد
قوش عدفوش صرطوش تشفیشا تشفیشا ارقوش اوفوش ھدوش ھدوش
یا معشر الجن والارواح والشیاطین احضرو من جانب المشارق والمغارب
احضروا من جانب الجنوب والشمال احضروا احضروا یا فتح علیشاہ
حاضر شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ نقش یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۰۰ | ۲۳۹۴ | ۲۳۹۰ | ۲۲۲۲ |
| ۲۳۹۱ | ۲۲۳ | ۲۳۰۱ | ۲۳۹۶ |
| ۲۲۶ | ۲۳۹۲ | ۲۳۹۵ | ۲۳۹۸ |
| ۲۳۹۷ | ۲۳۹۹ | ۲۲۵ | ۲۳۹۳ |

آنچہ در بدن فلاں برانسیب و بھوت وچڑیل
وغیرہ کہ ایذا میدمد گرفتہ بسوز۔ بحق یکتانوش حاضر
شو حاضر شو۔ دیگر۔ برائے دفع جن از کتاب برادر
میر محفوظ علی صاحب بہت مجرب ہے چنبیلی کے
تیل پر سورہ لایلاف تین بار اور وما رمیت اذ رمیت
ولکن اللہ رمٰے یا قوی یا قاہر ذا البطش
الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر قہروا دفع اعدائک فنظرت
الی اسد اللہ من القاہرین۔ الجبار۔ اور سورہ الم ترکیف اور نادعلی تمام بعدہ ؎

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار ｜ لافتےٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار
شاہ مرداں شیر یزداں صاحب دُلدل سوار ｜ ہر بلائے دور باشد این نخوان ہفتاد بار
شاہ من سلطان عالم سید احمد کبیر ｜ خاطرم را جمع کن یا غوث اعظم دستگیر

بعد ہر چہار قل اور سورہ فاتحہ بے آمین اور آیۃ الکرسی ان سب کو بغیر پڑھ کر تیل پر دم کرکے
اور آسیب زدہ پر سے سر تاف تک سے خدا چاہے آسیب جاتا رہے۔ اور باقی پلیتے اور
تعویذ واسطے دفع آسیب کے باب النقوش میں لکھے جاتے ہیں۔ نوع دیگر اعمال برائے اشیاء
گم شدہ و شناختن دزد جس کی کوئی چیز جاتی رہے یا حفیظ ۱۱۹ بار پڑھے پھر آیت یابنی
انہا ان تک مثقال حبۃ من خردل فتکن فی صخرۃ او فی السموات او فی الارض
یات بہا اللہ ۱۹۰ بار پڑھے۔ تو گم شدہ چیز دستیاب ہو۔

برائے دفع دزد۔ سورہ بنی اسرائیل کی پچھلی آیت یعنے قل ادعوا اللہ وادعوا الرحمٰن
ایاما تدعوا سے اخیر سورہ تک پڑھا کرے یا گھر میں لگا رکھے اور جبکہ سوداگری کا مال بھیجے تو اس
میں یہ آیت لکھ کر ڈالدے۔ چوری اور رہزنی سے مامون رہے۔
دیگر۔ جزری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جس کی چیز گم ہو جائے یا لونڈی غلام بھاگ گیا ہو
اسکو چاہئے۔ کہ دوگانہ نماز پڑھکر ان کلمات کے سات دعا کرے۔ بسم اللہ ھادی الضلال
وراد الضلالۃ اردد علی ضالتی بعزتک وسلطانک فانہ من عطائک وفضلک
چور پکڑنے کی ترکیب اول کاغذ پر اُن کے نام کہ جنپر شبہ ہو علیحدہ علیحدہ لکھے بعد کوری بدھنی
لیکر اسمیں باندھے۔ اور دو آدمی بالمواجہ بیٹھ کر کلمہ کی انگلیوں سے پکڑیں۔ اور سورہ لیسین اول سے
نا من المکرمین تک پڑھے۔ پس اگر وہ چور کا نام ہوگا۔ بدھنی گھوم جاویگی۔ اگر نہ گھومے تو دوسرا نام
باندھے اور سورہ لیسین اسی جگہ تک پڑھے۔ اسیطرح جسقدر نام ہوں دریافت کرے۔ مگر یہ بات عامل کو مناسب ہے
ایضاً۔ اگر کسی کا اسباب چوری گیا ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر گائے کے بچہ کے گلے میں باندھے
پس جسپر شبہ ہو۔ اس سے کہے۔ بچھڑے کی پیٹھ پر ہاتھ رکھے۔ اگر وہ چور ہوگا۔ بچھڑا فریاد کریگا۔ آیت
یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ان الذین اتخذوا العجل سینالھم غضب من ربھم
وذلۃ فی الحیوۃ الدنیا وکذلک نجزی المفترین۔ چور کو حاضر کرنیکی ترکیب جاہئے کہ
اس نقش کو لکھے اور فتیلہ بنا کر نئے چراغ میں گھی ڈالکر روشن کرے۔ اور ایک پیسے کے بتاشے اور پھول
چراغ کے پاس رکھے۔ اور ایک لڑکے نابالغ کو نہلا دھلا کر چراغ کے روبرو بٹھائے۔ تاکہ چراغ کو دیکھتا رہے

اور ایک کاغذ پر یہ چاروں نام لکھ کر اور قند سیاہ میں ملا کر لڑکیکو کھلائے
وہ نام یہ ہیں۔ بجتانوس فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی۔ پس لڑکے کو
صورت دزد کی معلوم ہو جائے گی۔ فتیلہ یہ ہے۔

| ۱۹ | ۲۲ | ۲۵ | ۱۲ |
|---|---|---|---|
| ۲۴ | ۱۳ | ۱۰ | ۲۳ |
| ۱۴ | ۲۷ | ۲۰ | ۱۷ |
| ۲۱ | ۱۶ | ۱۵ | ۲۶ |

بجتانوس فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی العجل العجل الساعۃ الساعۃ

الوحا الوحا بحق سلیمان بن داؤد و فلاں بنت فلاں ہر کس کہ دزد باشد
فلاں چیز بردہ است مع چیز حاضر شود

عمل برائے گریختہ سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور اللھم انی اسئلک بان لک السموات
والارض ومن فیہن ان فاجعل اللھم السماء والارض وما فیھا علی عبدک فلان
ابن فلان ضیقا من خلقہ حتی یرجع الی مولاہ برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ آیت

او کظلمت فی بحر لجی یغشاہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمت بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یراہا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا فما لہ من نور ومن ورائہم برزخ الی یوم یبعثون وضرب لنا مثلا ونسی خلقہ واللہ من ورائہم محیط۔ بل ہو قرآن مجید فی لوح محفوظ ان سب کو کاغذ پر لکھ کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں کے نیچے رکھدے۔ بعدہٗ یہ دعا پڑھے خدا چاہے بھاگا ہوا واپس آوے اللھم انی اسئلک بحق ھذہ الآیات ان تصلی علی نبینا سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم ان ترد العبد الی مولاہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ برائے مفرور۔ اگر اسم اجہز ظ کاغذ پر لکھ کر چرخے میں پھراوے مسافر پھر آوے۔

# اعمال محبت و تالیف و تسخیر کے بیان میں

جمعہ کے دن آدھی رات کے وقت معشوق کے گھر کی جانب منہ کرے ۱۱۱ بار ہ دن تک ہر شب یہ عمل پڑھے اول و آخر گیارہ بار درود پڑھے۔ بعدہٗ یہ دعا مانگے۔ یا خدا فلاں شخص کا دل میری طرف رجوع ہو عمل یہ ہے۔ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم۔ اللھم انت ربی حسبی علی فلاں اعطف قلبہ علیہ و ذللھا فان اللہ القیا والف بین قلوبہم لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبہم ولکن اللہ الف بینہم انہ عزیز حکیم۔ عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منہم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم ومن الناس من یتخذ من دون اللہ اندادا یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ بعدہٗ اسم محبوب اور اسم مادر اسم مادر و پدر محبوب بطور تکسیر اس آیت کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے معشوق تابعدار ہو۔ ایضاً۔ اگر زن و شوہر میں نااتفاق ہو تو یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھے۔ ایک مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے۔ انشاءاللہ اتفاق ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ واللہ غالب علی امرہ و لکن اکثر الناس لا یعلمون۔ قد شغفہا حبا۔ وانہ لحب الخیر لشدید یحبونہم کحب اللہ۔ والذین آمنوا اشد حبا للہ بحق اھیا اشراھیا فلان ابن فلاں علی حب فلان ابن فلاں الضا۔ برائے تالیف قلوب۔ شمس المعارف میں لکھا ہے

کہ سات سات بار اسم اللہ اور رحمٰن اور رحیم اور اللھم لین قلب فلان فاجعل عندہٗ السرا فلۃ والرحمۃ والحنان والعطف والقبول فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم۔ اذ قال ابراھیم رب ارنی کیف تحی الموتیٰ قال اولم تومن قال بلیٰ ولکن لیطمئن قلبی قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن جزءً ثم ادعھن یاتینک سعیاً واعلم ان اللہ عزیز حکیم۔ کذالک یاتی فلانؑ بجلاءِ فلاں نام مطلوب کا لکھنے فلان کی جگہ نام طالب کا خاضعاً ذلیل فکشفنا عنک عظائک فبصرک الیوم جان دبک۔ زعفران اور رصاص فلفل سے لکھ کر جس کسی کے سر پر پھیرا دے مطیع ہو جاوے **ایضاً**۔ برائے حب اس آیۃ کو پان یا خوشبو پر ۲۱ بار دم کر کے کھلا دے تابع ہو جاوے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ان اللہ لا یخفٰی علیہ شیئٌ فی الارض ولا فی السماء ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاءُ لا الہ ھو العزیز الحکیم علی حب فلاں بن فلاں۔ **ایضاً**۔ اگر کوئی چاہے کہ معشوق عاشق ہو جاوے۔ تو معشوق کے بائیں پاؤں کی مٹی لاوے۔ اور یہ آیت ۲۱ بار پڑھ کر اس پر دم کر کے معشوق کی پشت پر مارے۔ یا ایھا الذین امنوا لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللکافرین عذاب الیم الحب فلان بن فلان علی حب فلاں آشفتہ گردد۔ **ایضاً**۔ اگر اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر معشوق کو گھول کر پلا وے۔ یا اس کے سامنے جلا وے یا آبِ رواں میں بہائے مطیع ہو جائے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حباللہ۔ ولو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا و ان اللہ شدید العذاب۔ الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔ **دیگر** برائے محبت آزمودہ مرزا شادمان بیگ اس انار کا پھول جس کا رُخ آسمان کی طرف ہو۔ اتوار یا منگل کو لائے اور کہے کہ واسطے محبت فلاں شخص کے تجھ کو لیجاتا ہوں۔ پھر اسی رات میں ۲۱ بار یہ آیت پڑھے۔ اور پھونکے اور صبح معشوق کو دے۔ اگر اس تک رسائی نہ ہو۔ تو ایک ہفتہ تک فتیلہ بنا کر چنبیلی کے تیل میں جلاوے اور قدرے لوبان کی دھونی دے۔ اور شیرینی چراغ کے روبرو رکھے۔ مگر چراغ کا رُخ خانہ محبوب کی طرف ہو۔ فریفتہ ہو جائے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان وما کفر سلیمان ولکن الشیطین کفروا یعلمون الناس السحر فلاں بن فلا

علےٰ حب فلاں بن فلاں حاضر شو حاضر حاضر شو بحق یا ودود یا ودود یا ودود۔ **ایضاً**۔ اگر ہدہد کی زبان پر یہ منتر پڑھ کر معشوق کو کھلاوے۔ مطیع ہو جاوے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہمعوس دین نوش فموس بحفوس الحب فلاں بنت فلاں علےٰ حب فلاں بن فلاں۔ **دیگر** سات بار نمک پر پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وان یکاد الذین کفروا لیزلقونك بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون وما ھو الا ذکر للعالمین **دیگر** برائے محبت حروف ابجد حفص علیحدہ علیحدہ حروف اسم مذکور دوسرا حرف نام طالب تیسرا حرف نام مطلوب پھر دوسرا حرف اسم مذکور اور دوسرا حرف نام طالب اور دوسرا حرف نام مطلوب اسیطرح کل حروف طالب مطلوب کے ختم کرے۔ اور لکھتے وقت یہ عزیمت ۷ بار پڑھے عزمت علیکم اجب یا عجبائیل بحق الودود العطوف الرحیم ان یلقی المحبة والمودة والرافة بینی وبین فلان کما مزجت حروف اسمی بحروف اسمه امزجوا بمحبتی بروحه بحق الملک القدوس۔ اگر عورت کے واسطے کرے۔ تو بجائے اسمہ کے اسمہا اور بروحہ کی جگہ بروحہا کہے پس طالب کو واضح ہو۔ کہ یہ عمل عروج ماہ اتوار کو کرنا چاہیئے۔ بعدہٗ فلیتہ بنا کر روغن گاؤ میں جانب شروع سے جلائے۔ اور منہ چراغ کا طرف خانہ محبوب کے کرے۔ اور قدرے شکر سرخ فلیتہ کے اوپر ڈالے۔ تین دن یہ عمل کرے انشاء اللہ معشوق آجاوے۔ **دیگر برائے محب**۔ شب یکشنبہ یا چہارشنبہ کو وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے۔ بعد فاتحہ کے لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رءوف رحیم۔ فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰه الا ھو علیه توکلت وھو رب العرش العظیم۔ اکیس اکیس بار پڑھے۔ پھر تیس بار درود پڑھے پھر سجدہ میں جاکر بیس بار یا دحیلہ میری حاجت آسان کر فلاں کو فلاں بن فلاں پر مہربان و تابع فرمان کر بحق یا ودود یا ودود یا ودود۔ **ایضاً** اگر اس آیت مذکورہ کو ۱۱ بار بادام یا شیرینی پر پڑھ کر جس کو کھلاوے تابع فرمان اگر اس کے عدد نکال کر نقش پر کرے اور بازو پر باندھے دوستی بیشمار ہو۔ **ایضاً** اتوار کو آفتاب نکلنے سے پہلے ستر بار اس آیت کو سپاری یا پھول یا شیرینی پر پڑھ کر معشوق کو کھلائے۔ یا سنگھائے مجرب ہے۔ زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرة من الذهب والفضة والخیل المسومة والانعام والحرث ذلك متاع الحیوة الدنیا واللہ عنده حسن المآب

نوع دیگر۔ طریق بدیع مجرب کے حصول مطالب اول چاہیئے کہ حروف نام مطلوب و مادر مطلوب و نام طالب و مادر طالب بطریق بسط یعنی جدا جدا ایک سطر میں لکھیں اور تکسیر صدر مؤخر یعنی ایک حرف آخر سطر سے لکھیں۔ اور ایک اول سطر کا لکھیں۔ پھر ایک حرف آخر حرف کے ماقبل کا اور ایک حرف ماقبل کے بعد کا اسطرح سب حرفوں کی تکسیر کریں۔ تاکہ وہی سطر آخر میں پیدا ہو جائے پھر سطر اول کے حرف مکرر حذف کر کے باقی کے عدد نکالے پھر وہ اسماء الٰہی کہ جنکا حرف موافق باقیہ سطر اول کے ہو لیوے۔ اور موکلات متعلق حرف لیوے۔ بعدہٗ ان سب کو ایک جگہ کر کے اسطریق پر دعا بناوے۔ اور ہر شب موافق عدد کے پڑھے۔ پھر ہر سطر کو قطع کر کے وقت پڑھنے کے ہر شب فتیلہ بنا کر تانبے کے چراغ میں روغن گاؤ اور شہد ڈالکر روز چہار شنبہ سے جلانا شروع کرے اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کیطرف کرے مگر ہر شب غسل کرنا اور کپڑے پاک صاف پہننا اور خوشبو لگانا اور حیوانات جمالی اور جلالی سے پرہیز کرنا واجب ہے۔ طریق دعا یہ ہے۔ اجیبوا یا فلان و یا فلان محبت فلان بن فلانۃ لفلان بن فلانۃ بحق فلان (اسم معشوق یا معشوقہ ۱۲) (اسم خدا ہائے)

مثال اس کی یہ ہے۔ فرض کرو کہ نام مطلوب محمود بن احمد و نام طالب عبداللہ بن حارث جدا جدا لکھکر حسب ذیل اسطرح تکسیر کی۔ اور سطر اول میں سے حرف مکرر دور کیئے تو باقی یہ حرف رہے دم ح و دا ع ب ل ہ ر ث۔ پھر اسمائے الٰہی اور موکلات ان حروف مذکور الصدر کے دریافت کیئے تو معلوم ہوا مُعز حمید ودود۔ دبیل اللہ علیم باسط لطیف ہادی رحمٰن ثابت اور موکل یہ ہیں۔ زدیائیل تنکفیل۔ رفتمائیل۔ دردائیل۔ اسرافیل۔ لومائیل۔ جبرائیل۔ طاطائیل ہدوائیل امواکیل

**ترکیب بسط اسمائے مفروضہ**

م ح م و د ا ح م د ع ب د ا ل ل ہ ح ا ر ث
ث م ر ح ا م ح د ہ ل ل ا ح ا م و د ب ع
ع ث ب م د و ح م ا م ح ح د ا ہ ل و د
ع ل ث ہ ب ا م و د ل ر ح و ح ر ح م م ا ا
ا د ا ع م ل م ث ح ہ ح ب د ا ح م ر ہ ا ل و
د ا ل و د ا د ع م م ح ل ا م د ث ح ح
ھ د ا ھ ا ا ح ل ب د ث و د ا م ر ا ع ل
م ح م م ھ ح د م ح ل ا د ح ا ل ر ب م

پس جب یہ معلوم ہو گیا تو اسطرح دعا بنائی اجیبو یا ددیائیل یا شکفیل یا رفتمائیل یا دردائیل یا اسرافیل یا لومائیل یا جبرائیل یا طاطائیل یا ہددائیل یا امواکیل یا میکائیل محبت محمود بن احمد لعبداللہ بن حارث بحق یا معز یا حمید یا ودود یا دبیل یا اللہ یا علیم یا باسط یا لطیف یا ھادی یا رحمٰن یا ثابت

| | |
|---|---|
| داث وودم وھ ث اودم رح ب ل اب ال ع۔ الف۔ ح ح دام ع دل ھ اث رح ل اب دح دم م اح م ھ اح م د ع ب دال ل ھ۔ ح ارث | پس اس طرح عزیمت بنا کر مطابق عدد حروف وغیر مکرر اسماء مفرد فہ مسطورہ بالا کہ جس کے عدد ۸۲۲ ہوتے ہیں پڑھنا شروع کیا۔ اور ایک سطر روز جلائی۔ پس |

گیارھواں روز لگنا کہ ہمارا مقصد پورا ہوگیا۔ اور نقشہ موکلان حروفہجی معہ اسمائے الٰہی جو ہر سوم میں بیان ہو چکے ہیں ایضاً۔ بعد نماز فجر کے ہر روز پانسو بار پڑھا کرے۔ اور دعا مانگے کہ یا الٰہی قلب فلاں بن فلاں طرف ما بگرداں دعائے معظم یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا مسبب الاسباب ویا مفتح الابواب یا مقلب القلوب والابصار یا دلیل المتحیرین ارشدنی یا غیاث المستغیثین اغثنی توکلت علیک یا رب وافوض امری یا رب الیک یا رب بحق ایاک نعبد وایاک نستعین برائے خلوص زن وشوہر یہ عزیمت ۲۱ دانہ کالی مرچ پر پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسین والقراٰن الحکیم ۞ نٓ والقلم وما یسطرون ایاک نعبد وایاک نستعین وصلے اللہ علے خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں دیگر۔ برائے محبت اتوار کو اول ساعت میں اپنے معشوق کے بائیں پاؤں کی خاک لیکر یہ عزیمت ۷ بار پڑھے۔ اور اس خاک دستار پاک میں رکھے اور کنواری لڑکی سے سوت کتوا کر لپیٹے اور اپنے سرہانے رکھے۔ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھو الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علے العرش العظیم یعلم ما یلج بما تعملون بصیر۔ حب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان۔

## اعمال عداوت بغض ودشمن کی خرابی وخانہ ویرانی معشوق رقیب کے بیان میں

اگر دو آدمیوں میں جدائی کرنی منظور ہو تو بکری کے شانے پر اس آیت کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ تسعد بینا فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں عداوت پیدا شود ایضاً۔ اس آیت کو روٹی پر لکھ کر کتے کو کھلائے عداوت ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کلا اذا بلغت التراقی وقیل من راقٍ وظن انہ الفراق یا فلاں بن فلاں درمیان

فلاں بن فلاں عداوت جانی افتد ۔ **ایضاً** سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے نمک و سرسوں اور موئے سر ہردو کس لیکر اکیس بار پڑہے اور ہر بار نام دونوں کا لیتا جاوے ۔ اور نمک وغیرہ کو آگ میں جلائے ۔ عداوت جانی ہو جائے ۔ **ایضاً** واسطے ہلاکی دشمن کے اگر اسم یا بدیع العجائب باطرق ایکسو ستر بار پڑہے ۔ اور ہر بار دشمن کا نام لیتا جائے ۔ عجب نہیں کہ دشمن اسیوقت یا اسی ہفتہ میں یا مہینہ یا سال میں مکان چھوڑدے یا تباہ حال ہو ۔ **ایضاً** اگر ایک آبخورہ آب نرسیدہ کے ۱۲ ٹکڑے کرے ۔ ہر ٹکڑے پر سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے ایکبار پڑھے اور دشمن کے گھر میں ٹھیکریاں ڈالے ۔ تباہ و بیمار ہو جائے ۔ **دیگر** ۔ جس کے دشمن بہت ہوں یہ اسم آدہی رات تک ۱۷ بار تین دن تک پڑہے ۔ اور چوراہے کی خاک پر پھونک مارکر دشمن کے گھر کی طرف پراگندہ کرے ۔ اور اسکا نام لیتا جائے ۔ یا قہار ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر ۔ **دیگر** جو شخص یہ عزیمت کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھے ۔ اور ہر روز ایکہزار بار پڑہا کرے ۔ کوئی دشمن نہ ہووے ۔ عزیمت یہ ہے

اللھم انصرنا علی کل عدد صغیرنا کبیرنا ذکرونا انثی و قریب وبعید و شاھد وغائب ووضیع وشریف وکافر ومسلم لا تسلط علینا من لا یرحمنا ولا یخفی علیک من لم یرنا بحق غیر کم ۔ **دیگر برائے ہلاکی دشمن** ور نبیا دو قبروں کے دوپہر کو اکتالیس بار ہر روز پڑھے دشمن ہلاک ہو جائے ۔ اللھم شتت شملھم یا قھار بقھرک وانکس علامھم یا قھار بقھرک وفرق جمعھم یا قھار بقھرک واحبط اعمالھم یا قھار بقھرک وحول احوالھم یا قھار بقھرک وطول احزالھم یا قھار بقھرک ذلل اعمالھم یا قھار بقھرک وخرب بنیانھم یا قھار بقھرک وترب اجلھم یا قھار بقھرک واشغلھم بابدانھم یا قھار بقھرک وخذھم اخذ عزیز مقتدر بقل ذلک یا قدیر بقھرک یا قھار اھلکھم کا ھلاک شداد واغرقھم کاغراق فرعون یا قھار بقھرک تقھرت بالقھر والقھر فی قھر قھرک یا قھار ۔ **دیگر** ۔ جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ درمیان فرض وسنت صبح کے دس بارہ بار پڑھکر ایک کاغذ پر لکھکر اپنے بازو پر باندھے تو کوئی دشمن غالب ہوگا ۔ سبحان اللہ القادر القاھر القوی الکافی اعوذ باللہ من شر عدو لی ھو اقوی منہ انا کفیناک المستھزئین اللھم رب انی مغلوب فانتصر وصلی اللہ علی محمد و آلہ وسلم برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

# باب دوم علم اعداد اور وقف اور تکسیر اور تکسیر کے بیان میں

## یہ باب منقسم ہے ایک اصل اور دس فصلوں اور ایک خاتمہ پر

### اصل تعریف علم اعداد اور وقف کے بیان میں

واضح ہو کہ علم اعداد جمیع علوم مخفیہ مثل کیمیا لیمیا و ہیمیا و سیمیا وغیرہ سے مشکل اور افضل ہے
جیسا کہ فرمایا ہمارے نبی صلعم نے علم الاعداد اجل العلوم حروف وقف اعداد
جمیع حکماء سلف بوسیلہ اسی علم کے بہرہ اندوز ہوئے۔ اور جو چاہا کر دکھایا چنانچہ سنا گیا ہے۔ کہ
زمانہ سلف میں کسی شہر کے اندر قحط سالی بدرجہ غایت اور امساک باراں نہایت ہوا ہر چند
اہل شہر دعا مانگتے تھے۔ جناب الٰہی میں منظور نہ ہوتی۔ ناچار اسوقت کے ایک حکیم کے پاس گئے
اور بہت سی گریہ و زاری کی اور کہا کہ ہم لوگ مرے جاتے ہیں۔ لله کچھ تدبیر کیجئے۔ حکیم نے ہر چند
عذر کیا۔ مگر کوئی پیش نہ گئی۔ ناچار ایک نقش لکھا اور کہا کہ فلاں ساعت میں آسمان کیطرف
دکھانا۔ اور دعا کرنا۔ انشاء اللہ بارش ہوگی۔ پس انہوں۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اسقدر
بارش ہوئی کہ لوگ پکار اٹھے۔ اور تاب نہ لائے پھر حکیم کے پاس گئے اُسنے تعویذ اور دیا اور
کہا کہ اسکو زمین کی جانب دکھانا بارش تھم گئی۔ غرض بیان اس جملہ معترضہ سے یہ ہے۔ کہ جناب
باری نے اس علم میں وہ تاثیر عنایت کی ہے۔ کہ عامل جو چاہے کر دکھائے۔ یہ علم سیر الافلاک و کواکب
پر منحصر ہے۔ کیونکہ اکثر حکماء کا اتفاق ہے کہ علم روحانیت و کواکب و بروج و سموات کی تاثیر
بالنخاصیت ہے۔ کہ مقتضائے خیر و شر کے ہوں۔ تاکہ جو کچھ مناسب اسکے ہو سعادت و نحوست سے
ظہور میں آئے۔ پس ایسے وقت میں اشکال اعداد و وقت مطابق اُسکے جس مطلب کیواسطے لکھے
حاصل ہو۔ غرضیکہ جو کام خیر و شر سے اس عالم کون و فساد میں واقع ہوتا ہے ظہور تاثیر کواکب کا ہے
پس اس سے معلوم ہوا کہ کوئی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہو سکتا جیسا کہ کہا حکیم کامل
نے اعلم ان علم السیمیاء جزء من اعداد لو قف اور ظہور اور منفعت علم اعداد
کی علم افلاک (علم نجوم) پر منحصر ہے۔ پس وہ لوگ جن کی شان میں اولئک کالانعام

بل هم اضل شایان ہے۔ خواص اسمار واد عیہ واشیار کو محال مانتے ہیں۔ اور نہیں جانتے
کہ کار خانہ الہی میں محال کیا مجال رکھتا ہے۔ علم اعداد وافلاک سے محض نابلد ہیں اگر کوئی
اسم یا دعا یا نقش کتاب میں دیکھ لیا۔ اور بیوقت الکبد یا اگر محبت کیواسطے کیا عداوت ہوگئی
اور عداوت کو لکھا الفت ہوگئی۔ آخر کار کچھ بن نہ پڑا عمل اور عامل کو جھوٹا اور اپنے آپ کو
تجربہ کار بنالیا پس مآل اس مقام کا یہ ہے۔ کہ ایسے شائق کو چاہیئے۔ کہ قدرے علم نجوم
میں بھی دستگاہ حاصل کرے۔ تاکہ جس جگہ اس علم کی بحث آجائے سمجھ لے اور عاری بے
بہرہ نہ رہ جائے۔ مثلاً ہمنے لکھا کہ اگر محبت کے واسطے تعویذ لکھا جاوے اور دعا پڑہی جاوے
تو ایسے وقت پڑہو کہ جب زہرہ ۲۸ درجہ پر حوت میں ہو اور قمر ثور یا سرطان میں ہو۔ لیکن ہر شخص
نہیں جان سکتا کہ زہرہ کب اور کسوقت حوت میں آئیگی۔ مگر جو کہ نجومی ہو۔ پس جبکہ اس
قاعدہ پر جو کام کیا جائیگا ضرور ہو جائیگا۔ لہذا چند اوقات مفصلہ کے کرے۔ تاکہ کام بخوبی انجام
ہو۔ اور چونکہ معلومات کواکب متعلق بحث نجوم ہے۔ اور نجوم بحث دیگر ہے۔ اور اس مختصر
میں گنجائش کہاں۔ لہذا اسیپر اکتفا کیا گیا۔ واضح ہو کہ مسعود ترین کواکب زہرہ اور مشتری ہے
اسیواسطے حکمار نے لکھا ہے۔ کہ بوقت دعا ان ہر دو کواکب کا لحاظ چاہیئے۔ یعنی ان دونوں
میں کوئی بھی طالع وقت ہوگا۔ تو کام بخوبی انجام پائیگا۔ بہتر یہ ہے۔ کہ طالع دعا کردن انیس
درجہ سرطان یا تین یا دس درجہ حمل کا ہو اگر تین درجہ اسد طالع کریں۔ تو ۱۲ درجہ حمل وسط
السمار پر ہو۔ اور چاہیئے کہ ۱۹ درجہ سرطان سے آغاز دعا و تضرع وخشوع کریں۔ اور جب
درجہ اسد آجائے ترک کریں۔ خواجہ ابوالحسن بیہقی نے کتاب (جائز الحکمت) میں لکھا ہے
کہ بہترین وقت دعا یہ ہے۔ کہ مشتری بار اس محاسد و راجع ہو در سیر بار اس موافق ہو۔
دیگر۔ باعتقاد یہود ملت موسئے علیہ السلام یں وقت دعا یہ ہے کہ قمر استقبال سے پھر کر
سعد سے ملے۔ اور بہترین استقبال نزدیک ان کے یہ ہے۔ کہ قمر میزان میں اور آفتاب
حمل میں ۲۱ درجہ پر ہو۔ اور نصاریٰ یہ کہتے ہیں۔ کہ جب قمر مشتری سے ہٹ کر راس سے
ملے وقت اجابت دعا کا یہ ہے۔ اور حکمار یونان کے نزدیک استجابت جمیع دعا یں اسطرح ہے
کہ ایسا طالع اختیار کریں کہ مشتری و راس بمقارنہ وسط السمار و زہرہ در نفس طالع با مشتری در راس
در تاسع و زہرہ در رابعہ یا زہرہ در طالع کہ دلیل ابتدار ہے۔ و مشتری در رابع کہ دلیل انتہا
کی ہے۔ بعد ازاں کہ موقع سعدین میں نیک ہو۔ اور نحوس از مقابلہ و مقارنہ اور تربیع

اُنھی سے ساقط ہو اور قمر اُس کے ساتھ متصل ہو پس اگر ان میں سے کوئی شرط نہ ہو حکم ضعیف ہی
یہ معلوم رہے کہ وقت زحل کا بھی خیال رہے۔ کیونکہ اگر یہ نیک حال ہوگا دُعا مستجاب ہو گی۔
اگر بدحال ہو برخلاف ہو جائے۔ اہل طبرستان زمانہ حسن بن زید القوی میں بہ بلائے قحط
گرفتار ہوئے اور واسطے دُعا استسقا کے جنگل میں گئے۔ ابھی دعا سے فارغ نہ ہوئے تھے۔ کہ اسقدر
بادسموم چلی اور آگ برسی کہ اکثر شہر جل گیا۔ اگر اختیار وقت کا کرتے تو یہ امر کیوں پیش آتا اور
دُعا برخلاف ہو جاتی۔

(۱) برائے نصرت و طلب جمعیت خاطر کے کوئی عمل یا نقش کرے تو اسوقت کرے کہ جب قمر خانہ
مشتری میں ہو۔ اور متصل زہرہ ہو۔ مجرب ہے۔

(۲) برائے کاروبار دنیا و طلب مال قمر بخانہ زہرہ متصل بمشتری

(۳) برائے طلب ریاست قمر بآفتاب متصل و آفتاب نیک حال ہو۔

(۴) برائے طلبِ علم جبکہ عطارد نیک حال ہو۔

(۵) برائے بزرگی و عزت قمر و اسد و آفتاب در حمل یا قمر در حمل

(۶) اجابتِ دعا مشتری بخانہ شرف متصل بہ قمر اگر قمر در حوت و زہرہ در سرطان ہو دعا مقبول
ہو خصوصاً برائے تاہل و تزویج۔

(۷) برائے رضامندی خداوند زحل میزان یا دلو اور قمر دلو یا میزان میں ہو۔

(۸) بجہت طلب علم و اشتغال کاروبار سلطنت۔ جب عطارد و پندرہ درجہ سنبلہ و قمر پندرہ
درجہ سرطان یا پندرہ درجہ ثور یا عطارد جوزا میں اور قمر در شرف اور آفتاب حمل میں بہ
تسدیس عطارد ہو۔

(۹) برائے قضائے عمل دینی و طلب وزارت جبکہ قمر متصل بمشتری ہو یا قمر در سرطان
و مشتری در ثور یا سرطان یا قمر ثور میں ہو۔

(۱۰) بجہت طلب ملک قمر متصل بآفتاب بشرطیکہ آفتاب وسط السماء میں ہو۔

(۱۱) برائے طلب گمشدہ جبکہ آفتاب ۱۹ درجہ حمل و قمر تین درجہ ثور

(۱۲) بجہت حرمت و جاہ آفتاب در حوت و قمر در سرطان۔

پس یہ چند اوقات بطریق تمثیل لکھے گئے ہیں۔ اہلِ تنجیم اِس سے بخوبی واقف ہونگے

العاقل تکفیہ الاشارہ

## فصل اول قواعد پُر کرنے اشکال سہ در سہ یعنی مثلث کے بیان ہیں

واضح ہو کہ مثلث کے نو خانے اور تین ضلعے ہوتے ہیں۔ اگر نو پر ایک زیادہ کیا جاوے۔ اور اسکو نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضرب دیں۔ تو ۱۵ حاصل ہوں اسکو تمم مثلث کا کہتے ہیں۔ اور قاعدہ نکالنے طرح کا یہ ہے کہ مثلث کے ۹ خانے ہوتے ہیں۔ اگر ایک کم کر کے نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضرب دیں ۱۲ ہوں گے پس اسکو طرح مثلث کہتے ہیں۔ اور طریق چال کا موافق اس بیت کا تصور کرنا چاہیے بیت

دو واسپ و دو پیادہ دو فرزین　　آنگاہ پیادہ و دو اسپ است

پس اگر کوئی چاہے کہ اعداد اسمے از اسمائے باریتعالی یا آیتے از آیات قرآن مجید یا اعداد اسم طالب و مطلوب و غیرہ اشکال مثلث میں پُر کرے۔ چاہیئے کہ عدد اسمائے مقصودہ کے نکال کر بارہ عدد کم کر کے تین پر تقسیم کرے۔ حاصل قسمت سے نقش شروع کرے۔ اور کل خانہ مطابق چال مذکورہ بالا کے پُر کرے اور بالفرض کوئی عدد تین پر پورا تقسیم نہ ہو۔ یعنی کسر آتی ہو اور ایک بچے تو ساتویں خانہ میں ایک زیادہ کر کے آخر تک تمام کرے اگر دو بچیں تو خانہ چار میں زیادہ کرے پس اس طرح نقش صحیح بھرا جائیگا۔ مثلاً ہمنے چاہا کہ اعداد اسم حوا کے مثلث میں پُر کریں۔ پس عدد نکالے ۱۵ حاصل ہوئے۔ ۱۲ کھو دیئے باقی ۳ رہے تین کو تین پر تقسیم کیا۔ تو ایک بچا پس ایک سے نقش شروع کر کے اور خانہ ۹ تک ختم اسطرح پر لکھا۔ اور اس نقش کے چار طرح چال جدی جدی تاثیر رکھتی ہے۔ چنانچہ چال بادی کی تپ لرزہ کیواسطے اور خاکی کی محبت اور گردنا مسافر کے واسطے اور آتشی آسیب زدہ اور عداوت کیواسطے خانہ آبادی واسطے عداوت و مقہوری اعداد مثال چہار نقش کی یہ ہے

آبی

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۷ | ۶ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۴ | ۳ | ۸ |

آتشی

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

خاکی

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۳ | ۴ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۶ | ۷ | ۴ |

بادی

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

## فصل دوم قواعد پُر کرنے اشکال چار در چار یعنی مربعہ جات اور دریافت تمم و قواعد طبعی و وضعی و ذوالکتابہ وغیرہ کے بیان ہیں

مربع کے ۱۶ خانہ اور ۴ ضلعے ہوتے ہیں۔ پس اگر ۱۶ پر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلعے یعنی دو پر ضرب دی تو چونتیس حاصل ہوئی یہی تمم مربع کا ہے۔ موافق قاعدہ مثلث کی اسکو بھی قیاس کرنا چاہیئے۔ مثلاً ہمنے چاہا کہ اعداد اسم وہاب ورود دو کہ ۴۰ ۳ ہوتے ہیں شکل مربع میں پُر کریں پس اول عدد طرح کو ہمنے خارج کیا تو چار باقی رہے۔ اور چار کو چار

تقسیم کیا تو حاصل ایک ہوا پس ایک اول خانہ سے شروع کرکے آخر خانہ ۱۶ تک بطریق احزب وجدہ پورا لکھا۔ اور اگر کسر ایک واقعہ ہو تو ۱۳ خانہ میں ایک عدد اضافہ کریں۔ اگر دو کسر ہوں تو خانہ ۱۹ اور تین ہوں تو خانہ ۵ نمبر ہ میں زیادہ کرے صحیح لکھا جاویگا صورت نقش چادر چاہیے ہے۔ اور قاعدہ چال مربع کا ان ابیات سے ظاہر ہے ابیات۔ گرز انکہ ترا میل بجار السجار است۔ اخرب وجدہ تا یقین درکار است در خانہ فیل ہر یکے ہفتدہ ساز۔ نقصان کن زوکہ مرترا معیار است

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

شرح اس اجمالی کی یہ ہے۔ کہ اح اول سطر میں اور زب دوسری سطر میں اور دج تیسری سطر میں اور وہ چوتھی میں لکھے یعنی عدد ان حروف کے بہ لحاظ تقدم و تاخر بطریق رفتار فیل کے لکھے۔ پھر ہر ہندسہ پر ستر عدد بعد نقصان ۹ کے شریا دے اور برفتار اسپ ہر خانہ کو پُر کرے اور یہ بھی معلوم رہے کہ مراد سطر اول سے وہ ہے۔ کہ جسطرح میں لا لکھا جاوے خواہ کہیں ہو شکل قاعدہ احزب جدہ ہندسہ ۸ تک اسطرح ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | | | ح ۸ |
| | ز ۷ | ب | |
| و ۶ | | | ج |
| | ۴ د | ۵ ہ | |

قاعدہ دیگر در بیان مربع زوج الزوج۔ اول چاہیئے کہ عدد مختار یعنی جن اعداد کو پُر کرنا منظور ہو۔ دیکھے کہ فرد ہیں یا زوج اگر فرد ہیں۔ تو نقش پُر نہ ہوگا۔ اور اگر زوج ہے تو ساٹھ عدد انمیں سے طرح کرے۔ پھر اگر حصہ چہارم فرد ہے۔ تو عمل نہ کرے۔ اور اگر زوج ہے تو خانہ اول میں لکھے۔ اور دو دو عدد زیادہ کرتے ہوئے تمام کرے۔ اسمیں سوا دو عدد کے کسر نہیں آتی۔ اور اگر آوے تو تیرہویں خانہ میں دو عدد بڑھاوے مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ اعداد اسم محی کے عدد اسکے ۶۸ ہوتی ہیں۔ بقاعدہ زوج الزوج مربع میں پُر کریں پس ہم نے ۶۸ میں سے ساٹھ عدد طرح کئے تو ۸ رہے۔ پھر چار پر تقسیم کیا۔ تو دو عدد حاصل قسمت ہوئے پس خانہ اول میں ۲ لکھے اور ہر خانہ میں ۲ بڑھاتے ہوئے آخر تک ختم کیا نقش یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۲۰ | ۲۲ | ۱۶ |
| ۲۴ | ۱۲ | ۴ | ۲۶ |
| ۱۲ | ۱۴ | ۳۲ | ۶ |
| ۳۰ | ۸ | ۱۰ | ۲۰ |

دیگر قاعدہ مربع کہ ۲۵ عدد طرح دیکر باقی عدد خانہ نہم سے بارہویں خانہ تک پُر کرے اور باقی میں موافق معمول نظم طبعی کے لکھے۔ مثلاً ہمنے چاہا۔ کہ اعداد اسم حق ۱۰۸ کو اسطرح پُر کریں منجملہ اعداد کے ۲۵ طرح کئے تو ۸۳ باقی رہے۔ پس اسکو خانہ نہم سے ۱۲ تک پُر کیا۔ اور یہ قاعدہ بجہت درد شکم اور درد کمر کے مجرب ہے۔ نقش معظم یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۸۵ | ۸ |
| ۸۶ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۶ | ۸۳ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۸۴ |

قاعدہ دیگر۔ ۲۹ طرح دیکر باقی عدد خانہ پنجم سے آٹھ تک پُر کریں۔ اور باقی میں مطابق اعداد معمول مثل عدد

اسم حق اسیطرح پر کہ بیان ہوا لکھیں اور یہ قاعدہ برائے درد و صحت دل و جگر و سینہ موثر ہے نقش یہ ہے۔ . . . . .

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸۲ |
| ۱۲ | ۸۱ | ۲ | ۱۳ |
| ۸۰ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۷۹ | ۱۰ |

**قاعدہ دیگر**۔ اس میں ۳۳ عدد طرح دیتے ہیں۔ اور باقی اعداد خانہ اول سے خانہ چہارم تک پُر کرتے ہیں۔ مثلاً اس قاعدہ پر ۱۰۸ عدد پر کیا چاہتے ہیں ۳۳ دور کیئے اور ۷۵ بچے اس کو خانہ اول سے پنجم تک لکھا۔ اور باقی عدد موافق قاعدہ معمولی کے پر کیئے اور یہ قاعدہ برائے اللسان اور دفع درد سر اور درد گوش کے بہت مفید ہے۔ نقش مذکور یہ ہے۔ . . . . . . .

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۵ | ۱۶ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۷۶ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۷۷ |
| ۱۵ | ۷۸ | ۵ | ۱۰ |

## نوع دیگر در بیان پُر کردن مربع بقواعد ذوالکتابۃ

پس اگر کوئی چاہے کہ کسی آیت یا اسم کو ہر چہار چلے مسلم علیحدہ علیحدہ خانہ ہائے میانہ یا فوقانی میں لکھے۔ اور باقی خانہ میں عدد لکھے جائیں یعنی اگر جسطرف سے شمار کریں۔ حساب میں درست آوے مثلاً ہم نے چاہا کہ اسم قیوم بروش ذوالکتابہ پُر کریں۔ تو خانہ اول میں بجائے سو کے ق لکھا اور دوسرے میں الحیو ایک اسیطرح خانہ چار تک الحیو تین لکھے۔ کیونکہ خانہ ۴ تک تعلق حروف قاف کا تھا اور خانہ پنجم سے خانہ ہشتم تک تعلق حرف میم کا ہے۔ اور اسمیں تفاوت تین خانہ کا ہے۔ لہذا عدد میم ۴۰ میں سے تین کم کئے تو ۳۷ رہے۔ پس خانہ پنجم میں ۳۷ اور چھٹے میں ۳۸ اور ساتویں میں ۳۹ اور آٹھویں میں وہی حرف میم اور خانہ نہم میں کہ تعلق حرف واؤ خانہ ۱۱ کا رکھتا ہے۔ اور درمیان فرق دو خانہ کا ہے لہذا چھ عدد میں سے دو کم کئے تو چار باقی رہے۔ اسلئے عدد چار خانہ نہم اور پانچ خانہ دہم میں اور واؤ خانہ گیارہویں میں بعوض ۶ کے اور خانہ ۱۲ میں ۷ لکھے۔ اور خانہ ۱۳ یا کی متعلق ہے خانہ ۱۶ تک اور یائے خانہ ۱۴ میں واقع ہے پس درمیان ۱۳ و ۱۴ کے تفاوت ایک خانہ کا ہے۔ لہذا عدد یا سے ایک کم کیا تو ۹ رہے۔ یہ خانہ ۱۳ میں لکھا اور ۱۴ میں بجائے دس کے ی اور پندرہ میں ال اور ۱۶ میں ۱۲ لکھے اور یہ فن ذوالکتاب نہائت موثر ہے۔ صورت نقش یہ ہے . . . . .

| ق | ی | و | م |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۳۹ | ۱۰۱ | ۹ |
| ۳۸ | ۴ | ۱۲ | ۱۰۲ |
| ۱۱ | ۱۰۳ | ۳۷ | ۵ |

مخفی نہ رہے کہ خواص و فوائد اسمائے حُسنٰے احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہیں اور اس مختصر میں وسعت کہاں۔ کہ تھوڑا سا بھی اسکا بیان کیا جاوے اور بہتر کتابیں خواص اسماء حسنٰے میں طبع ہو چکی ہیں۔ لیکن راقم نے نقوش اسماء الحسنٰے بقاعدہ ذوالکتابۃ بعضے بطریق نظم طبعی اور بعض بضابطہ تکسیر مثل دہاب اور ودود اور بعض بسبیل قسمت مثل اسم باسط اور بعض

خانہ خالی مثل قابض لکھے ہیں اسلئے کہ جملہ اسمائے الٰہی مربع میں ایک طرح پر نہیں ہو سکتے۔ پس جو شخص حسب مطلب اپنے کوئی اسم اسمائے الٰہی سے دریافت کر کے نقش ذیل سے لکھے حسب موقعہ عمل کریگا انشاءاللہ فوراً مطلب بر آویگا۔ ہر ایک نقش کی پیشانی پر ہر ایک کا خواص جدا جدا تحریر کیا ہے۔

**برائے جملہ مہمات دینی و دنیاوی** — ۱۰۲ ۶۶۱ ۲۹۹ ۲۸۹

| بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم |
|---|---|---|---|
| ۳۳۰ | ۲۸۸ | ۱۰۳ | ۶۵ |
| ۲۸۷ | ۳۲۶ | ۶۸ | ۱۰۴ |
| ۶۷ | ۱۰۵ | ۲۸۶ | ۳۲۸ |

**برائے تونگری و عزت** — ملک ۹۰

| م ۴۰ | ن ۳۰ | ک ۲۰ | |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | ۱ | ۳۹ | ۳۱ |
| ۲ | ۲۳ | ۲۸ | ۳۸ |
| ۳۹ | ۳۷ | ۳ | ۲۱ |

**برائے مقہوری اعدا و آسائش سفر و غنا**

| ق ۱۰۰ | د ۴ | و ۱ | س ۶۰ |
|---|---|---|---|
| ۷۰ | ۵۹ | ۱۰۱ | ۳ |
| ۲۲ | ۸ | ۲ | ۹۲ |
| ۱ | ۹۹ | ۶۱ | ۹ |

**برائے شفاء و دفع جنون و زیادتی علم**

| ن ۵۰ | ل ۳۰ | ا ۱ | م ۴۰ |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۳۹ | ۶۱ | ۲۹ |
| ۴۲ | ۳ | ۲۸ | ۵۸ |
| ۲۷ | ۵۹ | ۴۱ | ۴ |

**حفاظت اشیاء و تسخیر خلائق**

| ا ۴۰ | و ۶ | م ۴۰ | ن ۵۰ |
|---|---|---|---|
| ۴۱ | ۴۹ | ۴۱ | ۵ |
| ۴۸ | ۲۸ | ۴۸ | ۴۲ |
| ۷ | ۴۳ | ۴۷ | ۳۹ |

**برائے امن و دفع آفات و نزول باران**

| م ۴۰ | ہ ۵ | ی ۱۰ | من ۹۰ |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۸۹ | ۴۱ | ۴ |
| ۸۸ | ۸ | ۷ | ۴۲ |
| ۶ | ۴۳ | ۸۷ | ۹ |

**برائے غنا ظاہری و باطنی**

| غ ۷۰ | ۱۵ | ۳ | ۶ |
|---|---|---|---|
| ۲ | ز ۷ | ۶۹ | ۱۶ |
| ۴ | ۱ | پر ۱۷ | ۷۲ |
| ۱۸ | ۷۱ | ۵ | |

**برائے مقہوری اعداء**

| جبار ۶ | ر ۲۰۰ | | |
|---|---|---|---|
| ۵۲ | ۱ | ۱۰۵ | ۴۸ |
| ۵۰ | ۳ | ۹۷ | ۵۶ |
| ۹۸ | ۲ | ۴ | ۱۰۲ |

**برائے تولید فرزند نیک** — ۴۰ ۴۰۰ ۲۰ ۲۰۲

| م | ت | ک | بر |
|---|---|---|---|
| ۲۱ | ۲۰ | ۴۱ | ۳۹۹ |
| ۲۰۰ | ۱۸ | ۴۰۲ | ۴۲ |
| ۴۰۱ | ۴۳ | ۱۹۹ | ۱۹ |

**مہیمن ۱۴۵ — برائے استقرار حمل**

| ۲ | ۹۸ | ۳۲ | ۵۹۹ |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | خ | ۱ | ۹۹ |
| ۵۹۵ | ل | ق | ۴ |
| ۱۰۱ | ۳ | ۵۹۸ | ۲۹ |

**عزیز ۹۴ — برائے تولد فرزند**

| ب | ا | ر | ی |
|---|---|---|---|
| ۹۶ | ۷۳ | ۶ | ۳۸ |
| ۴۹ | ۱۳۱ | ۳ | ۳۰ |
| ۶۶ | ۸ | ۴ | ۱۳۵ |

**برائے دفع عقم و بیماری**

| م | ۹ | ۱۹۷ | ص |
|---|---|---|---|
| ۱۹۸ | ۸۹ | ۴۱ | ۲۸ |
| ۹۲ | ۱۹۹ | ۷ | ۳۸ |
| ۵ | ۳۹ | ۹۱ | ر |

**برائے عفو تقصیر** — ۱۲۸۱

| ۷۹ | ۱۹۸ | ۳ | ۱۰۱ |
|---|---|---|---|
| ۴ | غ | ق | ۱۹۷ |
| ۹۹۹ | ۱ | ر | ۸۱ |
| ۱۹۹ | ۸۲ | ۹۹۸ | ۱۲ |

**خالق ۷۲ — برائے ہلاکی دشمن**

| ۴ | ۱۹۸ | ۳ | ۱۰۱ |
|---|---|---|---|
| ۴ | ق | ھ | ۱۹۷ |
| ۹۹ | ۱ | ک | ۶ |
| ۹۹ | ۷ | ۹۸ | ۲ |

**باری ۲۱۳ — برائے ہضم طعام**

| د | ھ | ا | ب |
|---|---|---|---|
| ا | ب | د | ھ |
| ب | ا | ھ | و |
| ھ | و | ب | ا |

**برائے کشائش رزق**

| ۶ | ۹۸ | ۳ | ۲۰۱ |
|---|---|---|---|
| ۴ | ر | ز | ۹۷ |
| ۱۹۹ | ۱ | ق | ۸ |
| ۹۹ | ۹ | ۱۹۸ | ۲ |

فتاح ۴۸۹
برائے دفع مصیبت
۱۲۸۱

| ح | ۱ | ت | ف |
|---|---|---|---|
| ۲۹۹ | ۸۱ | ۷ | ۲ |
| ۷۸ | ۲۹۸ | ۳ | ۱ |
| ۴ | ۹ | ۷۹ | ۲۱۷ |

علیم ۱۵۰
برائے زیادتی علم

| ۶۹ | ۸ | ۴۰۲ | ۱۳۱ |
|---|---|---|---|
| ۴۳ | ل | ع | ۷ |
| ۲۹ | م | ی | ۷۱ |
| ۹ | ۷۲ | ۲۸ | ۲۱ |

قابض ۹۰۳
برائے قبض حیض و اسہال

| ۹۸ | ۶ | ۷۹۶ | ۲ |
|---|---|---|---|
| ۷۹۸ | ۲ | ق | ۱۴۱ |
| ۷ | ض | ب | ۹۴ |
|  | ۹۶ | ۵ | ۱۰۳ |

رافع ۳۵۱
برائے علو مرتبت و حصول حاجات

| ع | ف | ا | ر |
|---|---|---|---|
|  | ۲۰۱ | ۶۹ | ۸۱ |
| ۲۰۲ | ۳ | ۷۸ | ۶۸ |
| ۷۹ | ۶۷ | ۲۳ | ۲ |

برائے فتوحات
۹ ۶۰ ۱۰ ۲

باسط (۷۲)

| ط | س | ا | ب |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۳ | ۴۷ | ۱۳ |
| ۳۴ | ۴ | ۱۸ | ۱۶ |
| ۱۹ | ۵ | ۶ | ۴۳ |

برائے حفظ آفات

| ۱ | ۷۹۹ | ۸۱ | خ |
|---|---|---|---|
| ۸۴ | ۵۹۹ | ۲ | ۵۱۸ |
| ۶۹۸ | ۷۹ | ۸۰۱ | ۳ |
| ص ۸۰۰ | ۴ | ۵۹۷ | ف |

برائے عزت و آبرو

| ۴ | ۳ | ع ۷۰ | م ۴۰ |
|---|---|---|---|
| ۱۵ | ۳۹ | ۵ | ۲ |
| ۴۳ | ز | ۱ | ۶۷ |
|  | ۶۸ | ۱۴ | ۸ |

برائے مقہوری اعداء

نل

| ل ۳۰ | ۲ | ۶۹۷ | ۱۴ |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | ۷۰۰ | ۱ | ۳۲ |
| ۳ | ۲۹ | م ۴۰ | ۹۸ |
| ۶۹۹ | ۳۹ | ۴۲ |  |

(سمیع ۱۸۰) برائے عزت و توقیر نزد حاکم

| ع | ی ۱۰ | م | س |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۵۹ | ۷۱ | ۹ |
| ۶۲ | ۴۲ | ۸ | ۶۸ |
| ۷ | ۶۹ | ۶۱ | ۴۲ |

(بصیر ۳۰۲) برائے روشنی چشم

| ۵ | ۸۷ | ۱۱ | ۱۹۱ |
|---|---|---|---|
| ز ۲۰ | ی ۱۰ | ض ۹ | ب ۲ |
| ۸۸ | ۴ | ۱۹۸ | ۱۲ |
| ۹ | ۳۱ | ۳ | ۸۹ |

(حکم ۶۸) برائے مہربانی حاکم

| ۷ | ۳۸ | ۲ | ۲۱ |
|---|---|---|---|
| ۳ | ک ۲۰ | ح ۸ | ۳۷ |
| ۱۹ |  | م ۴۰ | ۹ |
| ۳۹ | ۱۰ | ۱۸ | ۱ |

برائے حفظ و تسخیر

|  | ل ۳۰ | دم | ع ۷ |
|---|---|---|---|
| ۵۴ | ۲۹ | ۵۹ | ۱۳ |
| ۳۱ | ۷ | ۷۰ | ۶۱ |
| ۱۹ | ۳۸ | ۳۲ | ۱۵ |

لطیف ۱۲۸۶
برائے دفع غفلت و مہربانی حاکم

| ۱۳ | ۸۱ | ۲۹ | ۶ |
|---|---|---|---|
| ۲۸ | ۷ | ۱۲ | ۵۲ |
| ۸ | ۳۱ | ۷۹ | ۱۱ |
| ف | ی ۱۰ | وط | ل ۳۰ |

خبیر ۸۱۲
برائے دروزہ و کشف قلب

| ۶۰۱ | ۱۲ | ۸۸ | ۱ |
|---|---|---|---|
| ۱۹۷ | ب ۲ | غ ۶۰۰ | ۱۳ |
| ۳ | ر ۲۰۰ | ی ۱۰ | ۵۹۹ |
| ۱۱ | ۹۹۸ | ۴ | ۱۹۹ |

حلیم ۸۸
برائے حلم و دفع غیظ و غضب

| م ۴۰ | ی ۱۰ | ل ۳۰ | ح ۸ |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | ۷ | ۴۱ | ۹ |
| ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۴۲ |
| ۱۱ | ۴۳ | ۵ | ۲۹۰ |

عظیم ۱۰۲۰
برائے بزرگی و دفع درد کمر

| ۹۰۱ | ۱۴ | ۸ | ع |
|---|---|---|---|
| ۶ | ۷۱ | ظ ۹۰۰ | ۴۳ |
| ۷۲ | ی ۱۰ | ۳۹ | ۸۹۹ |
| م ۴۰ | ۸۹۸ | ۷۳ | ۹ |

غفور ۹۹۸
برائے عفو قصور

| ز ۲۰ | ۸۲ | ۹۹۹ | ۵ |
|---|---|---|---|
| ۹۹۸ | ۶۵ | ۱۹۹ | ۸۳ |
| ۷ | ۱۰۱ | ف ۸۰ | ۱۹۷ |
| ۸۱ | ۱۹۷ | ۸ | ر ۲۰۰ |

شکور ۵۲۶
برائے عزت و حرمت

| ۳۰۱ | ۸ | ۱۹۸ | ۱۹ |
|---|---|---|---|
| ۱۹۷ | ک ۲۰ | ش ۳۰۰ | ۹ |
| ۲۱ | ز ۲۰ | د ۴ | ۲۹۹ |
| ۷ | ۲۹۸ | ۳۲ | ۱۹۹ |

علی ۱۲
برائے دفع یاس و بلندی مرتبہ

|  | ی | ل | ع |
|---|---|---|---|
| ۳۱ | ۶۹ | ۱ | ۹ |
| ۶۸ | ۲۸ | ۴ | ۲ |
| ۱۱ | ۳ | ۶۷ | ۲۹ |

کبیر ۲۳۳
برائے عظمت و صحت عضو سوختہ

| ۲۱ | ۱۲ | ۱۹۸ | ۱ |
|---|---|---|---|
| ۱۹۷ | ب | ک ۲۰ | ۱۳ |
| ۳ | ر ۲۰ | ی ۱۰ | ۱۹ |
| ۱۱ | ۱۸ | ۴ | ۱۹۹ |

حفیظ (۹۹۸)
برائے حفظ و امان و دفع امراض

| ظ | ی | ف | ح |
|---|---|---|---|
| ۸۱ | ۷ | ۹۰۱ | ۹ |
| ۶ | ۷۸ | ۱۲ | ۹۰۲ |
| ۱۱ | ۹۰۳ | ۵ | ۷۹ |

مقیت ۵۵۰
برائے دفع امراض چشم

| ت | ی | ق | م |
|---|---|---|---|
| ۹۹ | ۴۱ | ۳۹۹ | ۱۱ |
| ۴۲ | ۱۰۲ | ۸ | ۳۹۸ |
| ۹ | ۳۹۵ | ۴۳ | ۱۰۱ |

حسیب
برائے رفع خوف دشمن

| ۲ ب | ی ۱۰ | س ۶۰ | ۸ ح |
|---|---|---|---|
| ۵۹ | ۹ | ۲۱ | ۱۱ |
| ۶ | ۵۸ | ۱۲ | ۴ |
| ۱۳ | ۳ | ۷ | ۵۷ |

جلیل ۷۳
برائے بزرگی و توقیر

| ل | | ی | جل |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۱۱ | ۳۳ | ۲۷ |
| ۴ | ۲۸ | ۳۱ | ۱۲ |
| ۹ | ۳۴ | ۳۹ | ۱ |

(کریم ۲۷)
برائے بزرگی و کشائش

| م | ی | ر | ک |
|---|---|---|---|
| ۱۹۹ | ۲۱ | ۳۹ | ۱۱ |
| ۲۲ | ۲۰۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۹ | ۳۷ | ۲۳ | ۲۰۱ |

(رقیب ۳۱۳)
برائے حفظ مال و عیال

| ق | ۳ | ۹ | ر |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۲۰۱ | ۹۵ | ۴ |
| ۲۰۳ | ۱۱ | ۱ | ۹۸ |
| ب | ۹۷ | ۲۰۳ | ی |

(مجیب ۵۵)
برائے اجابت دعا و دفع

| یب ۱۲ | ج ۳ | م ۴۰ | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۱۸ | ۶ | ۲۰ |
| ۳ | ۲۷ | ۴ | ۱۴ |
| ۲۲ | ۷ | ۵ | ۲۲ |

(جامع ۱۳۷)
برائے دفع زہر کژدم و کشائش

| ع ۷۰ | س ۶۰ | ۱۱ | ۶ و |
|---|---|---|---|
| ۲ | ۵ | ۷۱ | ۵۹ |
| ۸ | ۳ | ۵۸ | ۶۸ |
| ۵۷ | ۶۹ | ۷ | ۴ |

(حکیم ۷۸)
برائے آمدن مہمات

| ۹ | ۱۲ | ۳۸ | ۱۹ |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | کن ۴ | مح | ۳۰ و |
| ۲۱ | بہم | ی ۱ | ۷ |
| ۱۱ | ۶ | ۲۲ | ۳۹ |

قیوم ۱۵۶
برائے استحکام روزگار

| ۹۹ | ۸ | ۳۸ | ۱۱ |
|---|---|---|---|
| ۳۹ | نی ۱ | تی ۱ | ۷ |
| ۱۳ | م ۴۰ | ۶۰ و | ۹۷ |
| ۵ | ۹۸ | ۱۲ | ۴۱ |

واحد ۱۴
برائے کثرت محبت و دوستی

| د | ج | ا | و |
|---|---|---|---|
| د | ا | ج | د |
| ج | و | د | ا |
| ا | د | و | ج |

احد ۱۳
برائے دفع زہر مار

| دہ | ح ۸ | ۱۱ | |
|---|---|---|---|
| | ۱ | ۳ | ۹ |
| ۲ | ۳ | ۶ | ۲ |
| ۷ | ۱ | ۳ | ۲ |

(ماجد ۴۴)
برائے دفع جملہ امراض

| جد | ما | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۱ | ۲۴ | ۱۴ |
| ۱۰ | ۲ | ۲۱ | ۱۵ |
| ۲۲ | ۴ | ۳ | ۱۹ |

(واحد ۱۹)
برائے مرتبت پیش حاکم

| و ۴ | ح ۸ | ۱۱ | و |
|---|---|---|---|
| و | ا | ح | د |
| ح | و | د | ا |
| ا | د | و | ح |

صمد ۱۳۴
برائے مہربانی و تسخیر خلائق

| | د ۴ | م ۴۰ | س ۹۰ |
|---|---|---|---|
| ۴۳ | ۷۴ | ۱۱ | ۶ |
| ۷۰ | ۱۲ | ۳۷ | ۱۵ |
| ۲۱ | ۴۴ | ۴۶ | ۲۳ |

(قادر ۳۰۵)
برائے ہلاکت دشمن

| ر | د ۴ | ا | ق |
|---|---|---|---|
| ۵۲ | ۷۸ | ۱۲۸ | ۴۷ |
| ۵۰ | ۷۴ | ۲۵ | ۱۵۶ |
| ۳۰ | ۱۵۳ | ۱۴۷ | ۲ |

مقتدر ۷۴۴
برائے اقتدار و قدرت

| ۲۰۴ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۴۰ |
|---|---|---|---|
| در | ت | ق | م |
| ۹۹ | ۴۱۰ | ۲۰۳ | ۴۱۰ |
| ۴۲ | ۳۰۳ | ۳۹۸ | ۲۰۲ |
| ۳۹۹ | ۱۰۲ | ۳۴۳ | ۱۰۱ |

(مقدم ۱۸۴)
برائے تعشق

| ۴۰ | ۴ | ۱۰۰ | ۴۰ |
|---|---|---|---|
| م | د | ق | م |
| ۱۰۱ | ۳۹ | ۴۱ | ۳ |
| ۳۸ | ۹۸ | ۲ | ۴۲ |
| ۵ | ۴۳ | ۳۷ | ۹۰ |

(موخر ۸۴۶)
برائے درستی کار انجام

| ۲۰۰ | ۶۰۰ | ۶ | ۴۰ |
|---|---|---|---|
| ر | خ | و | م |
| ۷ | ۳۹ | ۲۰۱ | ۵۹۵ |
| ۴۲ | ۸ | ۵۹۸ | ۱۹۸ |
| ۵۹۷ | ۱۹۹ | ۴۱ | ۹ |

(الاول ۶۸)
برائے درستی ابتدائی کار

| ۳۰ | ۶ | ۳۱ | ۱ |
|---|---|---|---|
| ل | و | ل | ا |
| ۲۹ | ۳ | ۲۸ | ۸ |
| ۵ | ۲۵ | ۲ | ۲۶ |
| ۴ | ۲۴ | ۷ | ۲۳ |

الآخر (۸۳۲)
برائے درازی عمر
۲۰۰ ۶۰۰ ۳۱ ۱

| ر | خ | لا | ا |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۲ | ۱۹۹ | ۶۰ |
| ۳ | ۳۳ | ۵۹۸ | ۱۹۰ |
| ۵۹۹ | ۱۹۷ | ۴ | ۳۲ |

ظاہر (۱۱۰۶)
برائے شہرۂ آفاق شدن
۲۰۰ ۵ ۱۰۰ ۹۰۰

| ر | ہ | ا | ط |
|---|---|---|---|
| ۴۹۸ | ۴۰۱ | ۱۰۲ | ۱۰۵ |
| ۴۰۴ | ۶۰۰ | ۵۰۳ | ۹۹ |
| ۴ | ۶۰۰ | ۵۰۰ | م |

باطن (۶۲)
برائے کشف باطنی

| ۵ | ۶ | ۲۱ | ۳۰ |
|---|---|---|---|
| ن ۵۰ | ط ۹ | ۱ | ب ۲ |
| ۳ | ۲۷۰ | ۲۵ | ۷ |
| ۶ | ۲۰ | ۱۵ | ۲۳ |

والی (۴۷)
برائے فراہمی عزیز واقارب

| ی ۱۰ | ل ۳۰ | ا ۱ | و ۶ |
|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۴ | ۱۶ | ۱۳ |
| ۳ | ۵ | ۲۲ | ۱۷ |
| ۲۰ | ۸ | ۸ | ۱۱ |

متعالی (۵۵۱)
برائے ترقی مدارج
۱۰ ۳۰ ۷۱ ۴۲۷

| ی | ل | عا | مت |
|---|---|---|---|
| ۷۰ | ۴۴۱ | ۹ | ۳۱ |
| ۴۴۲ | ۷۳ | ۳۸ | ۸ |
| ۲۹ | ۷ | ۴۴۳ | ۷۳ |

ودود
برائے دوستی

| د | د | د | د |
|---|---|---|---|
| و | و | و | د |
| و | و | و | و |
| د | د | و | و |

مجید (۵۷)
برائے دفع باد فرنگ و جذام و برص آبلہ

| ۲۰ | ۲۳ | ۹ | ۵ |
|---|---|---|---|
| د | ی | ج | ۲ |
| ۱۳ | ۲۸ | ۱۶ | ۱ |
| ۲۱ | ۷ | ۲۹ | ۱۱ |

باعث (۵۷۳)
برائے دفع خواب بد وکابوس

| ث | ع | ا | ب |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۱۶ | ۲۵۳ | ۸۷ |
| ۲۰ | ۲۸۳ | ۲۱ | ۲۴۹ |
| ۳۵ | ۲۰۴ | ۲۹۸ | ۲۶۳ |

شہید ۳۱۹
برائے صلح جنگ باہمی

| د | ی | ہ | ش |
|---|---|---|---|
| ۱۶۹ | ۱۴۷ | ۲ | ا |
| ۱۳۸ | ۹ | ۱۶۱ | ۱۱ |
| ۸ | ۱۵۳ | ۱۵۱ | ۷ |

حق ۱۰۸
برائے دستیابی اسباب گم شدہ

|  |  | ق | ح |
|---|---|---|---|
| ۲۰ | ۵۷ | ۱ | ۳۰ |
| ۳۷ | ۴۸ | ۲ | ۲۱ |
| ۵۱ | ۳ | ۵ | ۴۶ |

وکیل ۲۶
برائے دفع خوف برق وآتش

| ک | ۲۹ | ۱۱ | و |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۵ | ۲۱ | ۲۸ |
| ۴ | ۹ | ۳۱ | ۲۲ |
| ل | ۲۳ | ۳ | ی |

قوی ۱۱۶
برائے قوت وطاقت دفع دشمن

| ی | و | ق |  |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۴۶ | ۸ | ۳۲ |
| ۲۵ | ۵۷ | ۵ | ۲۹ |
| ۵۱ | ۷ | ۳ | ۵۵ |

متین ۵۰۰
برائے افزونی شیر زن و صلاحیت بچہ

| ۴۰۱ | ۵۱ | ۸ | م |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۴۱ | ت | ۵۲ |
| ۴۲ | ی | ۴۹ | ۳۹۹ |
| ن | ۳۹۸ | ۴۳ | ۹ |

والی ۴۷
برائے موافقت زن وشوہر

|  | ی | ل | و |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۱۸ | ۵ | ۲ |
| ۲۲۰ | ۱۴ | ۹ | ۱ |
| ۲۱ | ۴ | ۲ | ۱۹ |

حمید ۶۲
برائے دفع ہیضہ وغیرہ

| ۹ | ۱۲ | ۲ | ۲۹ |
|---|---|---|---|
| ۱ | م | ح | ۱۳ |
| ۴۱ | د | ی | ۷ |
| ۱۱ | ۶ | ۴۲ | ۳ |

محصی ۱۴۸
برائے دفع طوفان وبہتان

| ی | ص | ح | م |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۴۱ | ۹ | ۹۱ |
| ۳۸ | ۴۰ | ۹۲ | ۱۲ |
| ۹۳ | ۱۱ | ۳۹ | ۵ |

مبدی (۵۶)
برائے استقرار حمل

| ی | د | ب | م |
|---|---|---|---|
| ۲۷ | ۲۰ | ۳ | ۶ |
| ۱۴ | ۸ | ۲۵ | ۹ |
| ۵ | ۲۴ | ۲۶ | ۱ |

معید (۱۲۴)
برائے حاضر شدن غائب

| ۴۱ | ۱۳ | ۲ | ۶۹ |
|---|---|---|---|
| ۱ | ع | م | ۱۳ |
| ۷۱ | و | ی | ۳۹ |
| ۱۱ | ۳۸ | ۷۲ | ۳ |

محی ۵۹
برائے دفع امراض ضعف

| ی | و | ح | م |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | ۱۷ | ۳ | ۲ |
| ۷ | ۱۱ | ۲۸ | ۱۳ |
| ۵ | ۳۰ | ۲۰ | ۴۰ |

ممیت ۴۹۰
برائے دفع جادو وسحر

|  | ت | ی | م |
|---|---|---|---|
| ۵۱ | ۳۹ | ۱ | ۳۹۹ |
| ۳۸ | ۴۸ | ۴۰۲ | ۲ |
| ۴۰۱ | ۱ | ۳۷ | ۴۹ |

(الہی ۴۶)

برائے آسانی نزع

| ی | ح | ل | ا |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۵ | ۹ | ۲ | ۲۳ |
| ۴ | ۴۶ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۰ | ۶ | ۵ | ۱۸ |

(والبر ۲۳۳)

برائے دفع درد قولنج

| ر | ب | ل | ا |
| --- | --- | --- | --- |
| ۶۹ | ۱۴ | ۶۰ | ۹۰ |
| ۶۲ | ۱۰ | ۱۱۱ | ۴۲ |
| ۱۰۲ | ۷ | ۲۴ | ۱۰۰ |

(تواب ۴۰۹)

برائے دفع غم و الم

| ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۶ | ۳ |
| --- | --- | --- | --- |
| ب | ۱ | و | ت |
| ۷ | ۱۹۹ | ۳۰۲ | ۱ |
| ۲۰۱ | ۱۰۹ | ۹۷ | ۵ |

(منعم ۲۰۰)

برائے حصول دست غیب

| | م | ع | من |
| --- | --- | --- | --- |
| ۷۱ | ۸۹ | ۱ | ۲۹ |
| ۸۸ | ۶۸ | ۴۳ | ۲ |
| ۴۱ | ۳ | ۸۷ | ۴۹ |

منتقم ۶۳۰

برائے دفع تپ لرزہ

| م | ق | ت | من |
| --- | --- | --- | --- |
| ۳۹۹ | ۹۱ | ۳۹ | ۱۰۱ |
| ۹۲ | ۴۰۲ | ۹۸ | ۳۸ |
| ۹۹ | ۳۷ | ۹۳ | ۴۰۱ |

عفو ۱۵۶

برائے التیام زخم شمشیر

| و | ف | ع | |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴۵ | ۳۳ | ۳۷ | ۴۲ |
| ۴۶ | ۴۰ | ۴۷ | ۴۳ |
| ۷۹ | ۴۰ | ۲ | ۷۱ |

رؤف ۲۸۶

برائے عشق حسندا

| | ف | ؤ | ر |
| --- | --- | --- | --- |
| ۷ | ۱۹۹ | ۱ | ۷۹ |
| ۱۹۸ | ۴ | ۸۲ | ۲ |
| ۸۱ | ۳ | ۱۹۷ | ۵ |

یا مالک الملک ذوالجلال والاکرام

برائے دفع سکتہ و مرگ مفاجات

| ۲۹۹ والاکرام | ۲۸۱ ذوالجلال | ۱۲۱ الملک | ۱۰۲ یامالک |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۲۰ | ۱۰۳ | ۲۹۸ | ۸۰۲ |
| ۱۰۴ | ۱۲۳ | ۷۹۹ | ۲۹۷ |
| ۸۰۰ | ۲۹۶ | ۱۰۵ | ۱۲۲ |

رب ہب لی ۲۴۹

برائے دفع فقر فاقہ

| لی | ہب | ب | ر |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱ | ۲۰۱ | ۳۹ | ۸ |
| ۲۲ | ۴ | ۵ | ۳۸ |
| ۶ | ۳۷ | ۲۰۳ | ۳ |

مقسط ۲۰۹

برائے درد زہ

| ط | س | ق | م |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۶ | ۳۹ | ۱۰ | ۵۹ |
| ۳۸ | ۹۸ | ۶۲ | ۱۱ |
| ۶۳ | ۱۲ | ۳۷ | ۹۹ |

جامع ۱۱۴

برائے ملاقات مسافر

| ع | م | ا | ج |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۴ | ۹ | ۶۸ | ۳۳ |
| ۱۱ | ۲۴ | ۱۳ | ۶۶ |
| ۱۶ | ۴۱ | ۴۳ | ۴۴ |

غنی ۱۰۶۰

برائے دولتمندی

| ۴۹ | ۷ | ۳ | ۱۰۰۱ |
| --- | --- | --- | --- |
| ۳ | ۹۹۸ | ۴۸ | ۸ |
| ۹۹۹ | ۱ | ۹ | ۵۱ |
| ی | ن | غ | |

مغنی ۱۱۰۰

برائے صبر و قناعت

| ی | ن | غ | م |
| --- | --- | --- | --- |
| ۹۹۹ | ۴۱ | ۹ | ۵۱ |
| ۴۲ | ۱۰۰۲ | ۴۸ | ۸ |
| ۴۹ | ۷ | ۴۳ | ۱۰۰۱ |

معطی ۱۲۹

برائے تسخیر کواکب

| ع | ۱۳ | ۶ | م |
| --- | --- | --- | --- |
| ۷ | ۳۹ | ۴۱ | ۱۲ |
| ۴۲ | ۸ | ۱۱ | ۶۸ |
| ی | ۴۰ | ۱۴ | ط |

مانع ۱۶۱

برائے امساک

| ۳۹ | ۵۲ | ۶۸ | ۲ |
| --- | --- | --- | --- |
| ۶۹ | ۱ | م | ۵۱ |
| ۴ | ع | ن | ۳۷ |
| ۴۶ | ۳۸ | ۳ | ۷۱ |

ضار ۱۰۰۱

برائے دفع ضرر و ضیق النفس

| ۵۰ | ۵۳ | ۴۸ | |
| --- | --- | --- | --- |
| ۵۰ | ۱۰۰ | ۵۱ | ض |
| ۱۵۰ | ۶۴۹ | ۲۶ | ۱ |
| ۳۰۱ | ۹۹ | ۳۰۱ | ر |

نافع ۲۰۱

برائے ترقی تجارت و زراعت

| ع | ف | ا | ن |
| --- | --- | --- | --- |
| ۲ | ۴۹ | ۷۱ | ۷۹ |
| ۵۲ | ۳ | ۷۸ | ۶۸ |
| ۷۷ | ۶۹ | ۵۱ | ۴ |

نور ۲۵۶

برائے دفع شبکوری

| ر | و | ن | |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴۹ | ۱ | ۱۹۹ | ۷ |
| ۲ | ۵۲ | ۴ | ۱۹۸ |
| ۵ | ۱۹۷ | ۳ | ۵۱ |

ہادی ۲۰

برائے رہنمائی مسافر در صحرا

| ی | د | ا | ہ |
| --- | --- | --- | --- |
| ہ | ۱ | د | ی |
| د | ی | ہ | ۱ |
| ۱ | ہ | ی | د |

بدیع ۸۶

برائے آسانی کار و صنائع

| ع | ی | د | ب |
| --- | --- | --- | --- |
| ۸ | ۶ | ۴۹ | ۲۳ |
| ۳ | ۳۰ | ۱ | ۵۲ |
| ۵ | ۴۰ | ۴۳ | ۹ |

| باقی ۱۱۳ برائے استحکام تعمیرات | | | |
|---|---|---|---|
| ب | ۱ | ق | ی |
| ۲۰ | ۵۵ | ۳ | ۳۵ |
| ۴۰ | ۴۹ | ۶ | ۱۸ |
| ۵۱ | ۸ | ۴ | ۵۰ |

| صبور ۲۹۸ برائے حفظ زراعت مور ملخ | | | |
|---|---|---|---|
| ص | ۱۹۸ | ۳ | ۷ |
| ۸ | ب | ۲۰۱ | ۸۷ |
| ۱۹۹ | ۸۹ | و | ۴ |
| ۱ | ۹ | ۸۸ | ر |

| صادق ۱۹۵ برائے صداقت معاملات | | | |
|---|---|---|---|
| ص | ۱ | د | ق |
| ه | ۹۹ | ۹۱ | |
| ۹۸ | ۲ | ۳ | ۹۲ |
| ۲ | ۹۳ | ۹۷ | ۳ |

| محمد ۹۲ برائے حاجات دینی و دنیوی | | | |
|---|---|---|---|
| م | ح | م | د |
| ۴۱ | ۳ | ۴۱ | ۷ |
| ۲ | ۳۸ | ۱۰ | ۴۲ |
| ۹ | ۴۳ | ۱ | ۳۹ |

## دیگر نقوش مربع ذوالکتابت آیات ربانی وسورۃ قرآنی برائے مہم وجمیع حاجات

حاجات۔ منجملہ اُن کے مربع ہفت سلام واسطے ہرکام کے اور بیماری کے لکھے جاتے ہیں۔ چاہئے کہ پانی میں گھول کر مریض کو پلائے۔ یا گلے میں باندھے۔ ہفت نقوش یہ ہیں

| ۱۳۱ سلام | ۱۱۰ علے | ۶۴ نوح | ۳۳۲ فی العالمین |
|---|---|---|---|
| ۶۵ | ۳۳۱ | ۱۳۲ | ۱۰۹ |
| ۳۳۰ | ۶۲ | ۱۱۲ | ۱۲۳ |
| ۱۱۱ | ۱۳۴ | ۳۲۹ | ۶۳ |

---

| ۱۳۱ سلام | ۱۱۰ علے | ۳۱ آل | ۷۰ یٰسین |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۶۹ | ۱۳۲ | ۱۰۹ |
| ۶۸ | ۲۹ | ۱۱۲ | ۱۳۳ |
| ۱۱۱ | ۱۳۴ | ۶۷ | ۳۰ |

| ۱۳۱ سلام | ۱۱۰ علے | ۵۶۳ من اتبع | ۵۰ الہدیٰ |
|---|---|---|---|
| ۵۶۴ | ۴۹ | ۱۳۲ | ۱۰۹ |
| ۴۸ | ۵۶۱ | ۱۴ | ۱۳۳ |
| ۱۱۱ | ۱۳۴ | ۴۷ | ۵۶۲ |

| ۱۳۱ سلام | ۱۱۰ علے | ۱۱۶ موسےٰ | ۲۶۸ وہارون |
|---|---|---|---|
| ۱۷ | ۳۶۷ | ۱۳۲ | ۱۰۶ |
| ۲۶۶ | ۱۱۴ | ۱۱۲ | ۱۲۳ |
| ۱۱۱ | ۱۳۴ | ۲۶۵ | ۱۱۵ |

| سلام ۱۳۱ | قوہ ۱۳۷ | من ربّ ۲۹۲ | الرحیم ۲۸۹ |
|---|---|---|---|
| ۲۹۳ | ۲۸۸ | ۱۳۲ | ۱۲۶ |
| ۲۸۷ | ۲۹۰ | ۱۲۹ | ۱۳۳ |
| ۱۳۸ | ۱۳۴ | ۲۸۶ | ۲۹۱ |

| سلام ۱۳۱ | علیکم ۱۴۰۰ | طبتم ۴۵۱ | فادخلوہا خالدین ۴۴۲۲ |
|---|---|---|---|
| ۴۵۳ | ۱۴۲۱ | ۱۳۲ | ۱۶۹ |
| ۱۴۲۰ | ۴۴۹ | ۱۷۲ | ۱۳۳ |
| ۱۷۱ | ۱۳۴ | ۱۴۱۹ | ۴۵۰ |

| سلام ۱۳۱ | ہی حتی ۴۳۳ | مطلع ۱۴۹ | الفجر ۳۱۴ |
|---|---|---|---|
| ۱۵۰ | ۳۱۳ | ۱۳۲ | ۴۳۲ |
| ۳۱۲ | ۱۴۷ | ۴۳۵ | ۱۳۳ |
| ۴۳۴ | ۱۳۴ | ۳۱۱ | ۱۴۸ |

**دیگر بجہت جملہ مہمات** امام موسےٰ سے روایت ہے۔ کہ واسطے ہر مہم کے یہ دعا جو کہ نقش میں مندرج ہے ہر روز معہ سورہ اخلاص ستر بار پڑھے۔ اور نقش روبرو رکھے۔ نقش یہ ہے۔

**دیگر نقش آیہ کریمہ واسطے حاجات صعب کے۔** بہت سریع الاجابت ہے چاہیئے کہ چند آدمی ایک مجلس میں بیٹھ کر باوضو چالیس ہزار بار یہ آیہ جو نقش میں لکھی ہے پڑہیں۔ اور یہ نقش پیش نظر رکھیں

| حسبنا ۱۲۱ | اللہ ۶۶ | ونعم ۱۶۶ | الوکیل ۵۷ |
|---|---|---|---|
| ۱۶۷ | ۹۷ | ۱۲۲ | ۵۶ |
| ۹۵ | ۱۶۴ | ۶۸ | ۱۲۳ |
| ۶۷ | ۱۲۴ | ۹۴ | ۱۶۵ |

لیکن یہ عمل روز یکشنبہ عروج ماہ میں کرنا چاہیئے کہ قمر
برج ثابت میں ہو۔ نقش یہ ہے۔ ........

| لا الہ الا ۹۹ | انت سبحانک ۵۹۳ | انی کنت ۵۳۱ | من الظلمین ۱۱۵۲ |
|---|---|---|---|
| ۵۳۲ | ۱۱۵۱ | ۱۰۰ | ۵۹۱ |
| ۱۱۵۰ | ۵۲۹ | ۵۹۴ | ۱۰۱ |
| ۵۹۳ | ۸۲ | ۱۱۴۹ | ۵۳۰ |

دیگر برائے مطالب و مقاصد دارین باوضو قبلہ رو بیٹھکر
ہزار بار یہ دعا ہر روز جو نقش میں لکھی ہے پڑھے اور
نقش روبرو رکھے خدا چاہے مطالب پورا ہو۔
نقش مکرم یہ ہے۔ ........

| ۷۰۵ ربنا اتنا | ۸۴۲ من لدنک رحمۃ | ۱۹۳ وہیی لنا | ۷۹۷ امرنا رشدا |
|---|---|---|---|
| ۱۹۴ | ۷۹۶ | ۷۰۶ | ۸۴۱ |
| ۷۹۵ | ۱۹۱ | ۸۴۴ | ۷۰۷ |
| ۸۴۳ | ۷۰۸ | ۷۹۴ | ۱۹۲ |

دیگر برائے حاجت شب جمعہ کو یہ نقش روبرو رکھکر
اول چار رکعت نماز کن فیکون پڑھے۔ رکعت اول
میں بعد فاتحہ سو بار الا الی اللہ تصیر الامور اور دوسری
رکعت میں وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر
بالعباد سو بار اور تیسری میں نصر من اللہ وفتح قریب
سو بار پڑھے۔ اور چوتھی میں انا فتحنا لک فتحا مبینا
سو بار پڑھے۔ اور بعد سلام کے غفرانک ربنا والیک المصیر
سو بار بعد سجدہ میں جاکر دعا مندرجہ نقش پڑھے نقش یہ ہے

| ۱۷۴۱ استغفر | ۶۶ اللہ | ۴۱۵ والتوب | ۴۶ الیہ |
|---|---|---|---|
| ۴۱۴ | ۴۷ | ۱۷۴۰ | ۶۷ |
| ۴۸ | ۴۱۷ | ۶۴ | ۱۷۳۹ |
| ۶۵ | ۱۷۳۸ | ۴۹ | ۴۱۶ |

دیگر جہت فراخی رزق و بر آمدن جمیع کامہا
یہ نقش پیش نظر رکھکر ہر روز پچپن بار دعا مندرجہ
نقش پڑھے۔ خدا چاہے مطلب برآوے۔ نقش یہ ہے۔

| ۲۷۴ اکرمنی یہب لی | ۱۳۷۹ من لدنک رحمۃ | ۲۳۶۶ ونعمۃ کثیرۃ برحمتک | ۶۰۰ یا ارحم الراحمین |
|---|---|---|---|
| ۲۳۶۵ | ۶۰۱ | ۳۷۳ | ۱۳۸۰ |
| ۶۰۲ | ۲۳۶۸ | ۱۳۷۷ | ۳۷۲ |
| ۱۳۷۸ | ۳۷۱ | ۶۰۳ | ۲۳۶۷ |

دیگر جہت خلاصی محبوس چاہیکہ اول دوگانہ
اجابت دعا ادا کرے پھر یہ نقش سامنے رکھکر دعائے
مرقومہ نقش ایکہزار اسی بار پڑھے۔ نقش یہ ہے۔

| ۱۵۲۳ یا غیاث | ۲۱۰۱ المستغیثین | ۲۲۷۵ ویا ناصر المظلومین | ۴۰۱ انصرنی |
|---|---|---|---|
| ۲۲۷۴ | ۴۰۳ | ۱۵۲۱ | ۲۱۰۳ |
| ۴۰۳ | ۲۲۷۷ | ۲۰۹۹ | ۱۵۲۰ |
| ۲۱۰۰ | ۱۵۱۹ | ۴۰۴ | ۲۲۷۶ |

ایضاً جہت خلاصی محبوس چالیس دن تک ہر روز
اکتالیس بار با تسمیہ سورہ اذا جاء پڑھے۔ اور وقت
پڑھنے کے یہ نقش روبرو اپنے رکھے نقش یہ ہے۔

| ۱۶۳۸ اذا جاء... والفتح | ۱۶۷۵ یدخلون ... دین | ۵۱۸ ... | ۲۲۸۹ واستغفر ... توابا |
|---|---|---|---|
| ۵۱۷ | ۲۲۹۰ | ۱۶۳۷ | ۱۶۸۰ |
| ۲۲۹۱ | ۵۳۰ | ۱۶۷۷ | ۱۶۳۹ |
| ۱۶۷۸ | ۱۶۳۵ | ۲۲۹۲ | ۵۱۹ |
| | | | |

ایضاً جہت خلاصی محبوس۔ شب جمعہ کو یہ دعا جو کہ
نقش میں لکھی ہے۔ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور درود

دو سو بار وقت پڑھنے کے نقش روبرو رکھے
نقش مکرم یہ ہے۔

| ۵۵۹ آمنت باللہ | ۱۱۹۲ العلی العظیم | ۹۷۲ وتوکلت علی | ۲۳۶ الحی القیوم |
|---|---|---|---|
| ۹۷۱ | ۲۳۷ | ۵۵۸ | ۱۱۹۳ |
| ۲۳۸ | ۹۷۴ | ۱۱۹۰ | ۵۵۷ |
| ۱۱۹۱ | ۵۵۶ | ۲۳۹ | ۹۷۳ |

## نوع دیگر قاعدہ نکالنے اسم اعظم کا موافق نام ہر شخص کے اور طریقہ ورد پنجوقتی مناسب

اس کے واضح ہو۔ کہ جو کوئی مطابق اس قاعدہ کے وظیفہ بناکر جس مطلب کے واسطے پڑھے۔ وہ کام حاصل ہو جائے **قاعدہ** اسم اعظم کا یہ ہے کہ جو شخص اپنے نام کا اسم اعظم نکالنا چاہے۔ تو اول اپنے نام کے عدد نکالے۔ اور موافق ان اعداد کے ایک اسم یا زیادہ اسمائے حسنے سے لیوے اور دونوں کے عدد جمع کر کے موافق قاعدہ فصل دوم کے مربع میں پُر کرے بعدہ مطابق اعداد خانہ اول کے کوئی اسم اسمائے حسنیٰ سے نکالے پس اُس اسم کو موافق اُس کے اعداد کے باموکل وقت فجر کے پڑھے۔ بعدہٗ مطابق اعداد خانہ آخری (جو خانہ کہ رفتار نقش پر ہی میں آخر ہو) کے کوئی اسم الٰہی مقرر کر کے اور اسیقدر وقت ظہر کے پڑھے۔ پھر دونوں وقت صبح اور ظہر کی اسم ملاکر اُن کے اعداد کے برابر عصر کو پڑھے۔ بعدہٗ اعداد موافق دو مربع کے اسم نکال کر اسی قدر مغرب کو پڑھے۔ اور وقت عشاء کے موافق اعداد ہر چہار دور مربع کے اسم خدا دریافت کر کے پڑھے۔ مثلاً ہمنے فرض کیا۔ کہ موافق اسم عبدالجلیل کے کوئی نام اسماء حسنے میں سے نکالیں تو اسم سمیع نکلا۔ کیونکہ اعداد عبدالجلیل اور سمیع برابر ہیں۔ پس دونوں کو جمع کیا تو تین سو ساٹھ عدد ہوئے تیس عدد خارج کئے تو تین سو تین رہے ان کو چار پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۸۲ اور دو کسر ہوئے اسکو مربع پر پُر کیا۔ اور خانہ نہم میں ایک عدد بڑھاکر آخر تک پورا کیا نقش یہ ہے۔

| ۸۲ | ۹۶ | ۹۳ | ۸۹ |
|---|---|---|---|
| ۹۴ | ۸۸ | ۸۳ | ۹۵ |
| ۸۷ | ۹۰ | ۹۸ | ۸۴ |
| ۹۷ | ۸۵ | ۸۶ | ۹۲ |

بعدہ مطابق عدد خانہ اول یعنی بیاسی کے دو اسم معلوم ہوئے یعنی حمید اور ودود اور موکل انکے تنکفیل اور فیمائل ہیں پس وقت صبح اسطرح پڑھنا چاہیئے۔ (رجب یا تنکفیل و یا رفتمائیل بحق حمید الودود) اور موافق اعداد خانہ آخر یعنی ۹۸ کے بھی دو اسم دریافت ہوئے۔ حی و حسیب اسکو وقت ظہر کے ۹۸ بار اسطرح پڑھنا اجب یا تنکفیل بحق الحی الحسیب بعد از ان خانہ اول و آخر کے اعداد جمع کئے تو ایک سو اسی ہوئے۔ مطابق اس کے اسم سمیع ہے پس

عصر کے وقت ۱۸۰ بار اجیب یا ہموار کیل بحق السمیع پڑھا بعد اس کے اعداد مربع جمع کئے تو تین سو ساٹھ ہوئے موافق اس کے دو اسم دریافت ہوئے قادر مجیب پس یہ مغرب کے وقت تین سو ساٹھ دفع پڑھے۔ اجیب یا عطرائیل و یا روپائیل بحق قادر المجیب لبعدہٗ کل اعداد ہر چہار دور مربع جمع کئے۔ تو ایک ہزار چار سو چالیس ہوئے موافق ان کے چار اسم تحقیق ہوئے یعنی باسط و بصیر و حکم و حفیظ۔ پس عشاء کے وقت ایکہزار چار سو چالیس بار پڑھا اجب یا جبرئیل یا تنکفیل بحق الباسط البصیر الحفیظ الحکم
واضح ہو کہ یہ طریقے پڑھنے اسماء الحسنے کا جمیع امور کے واسطے مثل جادو مرتب وعداد و حفظ و ہمان و دفع سحر و جادو و مقہوری اعداد کشائش رزق بغائت موثر و نیز بہدف ہے اگر طالب خود پڑھ سکے تو بہتر ہے۔ ورنہ دوسرے سے پڑھوا لے۔ اگر مدام ورد رکھے تو اولے مہے۔ ورنہ ایک ہی چلہ کافی ہے۔ لیکن پڑھنے وقت نقش پر کردہ روبرو رکھے

# فصل سوم قاعدہ پر کرنے اشکال پنج در پنج کے بیان میں

واضح ہو کہ قاعدہ نکالنے تخم و طرح مخمس کا بھی موافق قاعدہ مثلث اور مربع کے ہے کیونکہ مخمس کے ۲۵ خانہ ہوتے ہیں۔ اگر اسپر ایک زیادہ کیا اور نصف ضلع یعنے ڈھائی میں ضرب دی تو ۶۵ ہوئے۔ پس یہ تخم مخمس کا ہے۔ اور اگر پچیس میں ایک کم کرکے نصف ضلع میں ضرب کیا۔ تو ساٹھ ہوئے۔ پس یہ طرح مخمس کی ہے۔
پس جب اسم یا آیت کے اعداد مخمس میں پر کرنے منظور ہوں تو اول ۶۰ عدد ان میں سے کم کرکے باقی اعداد پانچویں حصہ سے نقش شروع کرے۔ اور آخر تک پورا کرے۔ اور اگر باقی کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ معینہ کے بڑھاوے۔ مثلاً اگر ایک کسر ہو تو خانہ اکیس میں اور دو ہوں۔ تو سولہ میں اور تین ہوں تو خانہ ۱۱ میں اور چار کسر ہوں تو خانہ ۶ میں ایک عدد زیادہ کریں اور یہ طرح واسطے ہلاکی دشمن اور تفرقہ اعداد و عقم اللسان اور محبت محبوب اور حصول امراہم کے اکثر مفید ہوتی ہے۔

نقش شکل مخمس دوسرے صفحہ پر ہے۔

دیگر۔ برائے مقہوری اعدا و اعتزال منصب و ذلت اعدا یا قاھر ذو البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر شکل مخمس جوف خالی میں پُر کرے۔ اور حرف اسم مذکور اور مطلب نقش کی گرد لکھے اور نقش کو روبرو رکھ کر اسم مذکور موافق اس کے اعداد کے

| ۷ | ۱۳ | ۱۹ | ۲۵ | ۱ |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | ۲۱ | ۲ | ۸ | ۱۴ |
| ۳ | ۹ | ۱۵ | ۱۶ | ۲۲ |
| ۱۱ | ۱۷ | ۲۳ | ۴ | ۱۰ |
| ۲۴ | ۵ | ۶ | ۱۲ | ۱۸ |

پڑھے پھر سر برہنہ کر کے اور ایک برتن میں آگ لیکر سر پر رکھے اور وہی آیت مذکور جسقدر ہو سکے پڑھے۔ اور دشمن کا تصور بحالت تباہی کرے۔ اور بعد الفراغ وہ نقش آگ میں جلا وے۔ اور خانہ خالی میں دشمن کا نام لکھے۔ نقش یہ ہے۔

| ۸۹۶ | ۵۶۵ | ۵۶ | ۶۷۴ | ۱۳۶۵ |
|---|---|---|---|---|
| ۵۰۴ | ۱۱۷۶ | ۱۵۷۳ | ۷۴۸ | ۱۶۸ |
| ۸۴۹ | ۶۱۶ | فلاں بن فلاں | ۷۷۴ | ۱۳۰ |
| ۵۴۸ | ۳۴۶ | ۱۳۸۸ | ۱۳۰۳ | ۲۹۲ |
| ۱۱۴۰ | ۹۶۱ | ۱۳۳۲ | ۱۱۴ | ۲۲۳ |

دیگر ابو بکر بن حشم سے منقول ہے۔ اگر حروف کٓھٰیٰعٓصٓ شکل پنج در پنج میں پُر کئے جائیں۔ اور چاندی یا سونے کے تھیوے پر ساعت مشتری یا زہرہ میں کندہ کرائیں اور اس تھیوے کو انگوٹھی میں نصب کرا کے اپنے پاس رکھیں۔ ہر بلا سے محفوظ رہے اور عزت اور فراخی رزق حاصل ہو اگر کوئی اپنے سرہانے رکھ کر سووے خواب میں مطلب بخوبی معلوم ہو جاوے۔ شکل یہ ہے۔

| ص | ع | ی | ھ | ک |
|---|---|---|---|---|
| ی | ھ | ک | ص | ع |
| ک | ص | ع | ی | ھ |
| ع | ی | ہ | ک | ص |
| ھ | ک | ص | ع | ی |

## فصل چہارم قاعدہ پُر کرنے اشکال شش در شش مسدس کے بیان میں

معلوم ہو کہ شکل کے عدد وفق یعنی تخم ایک سو گیارہ اور عدد طرح ایک سو پانچ موافق قاعدہ مقرر کئے ہیں۔ پس جو اسم یا آیت واسطے ازدیاد محبت اور مقہوری اعدا اور تسخیر خلائق لکھے اس شکل میں بساعت قرآن مشتری و زہرہ کے پُر کرے نہایت موثر ہے۔ مثلاً ہم

لفظ عالی کو مسدس میں پُر کرنا چاہئے ہیں پس ہم نے اس کے عدد ایک سو گیارہ میں سے ۱۰۵ طرح کئے ۔ تو باقی چھ رہے ۔ اس کو چھ پر تقسیم کیا ۔ تو حاصلِ قسمت ایک ہوا ۔ ایک سے یہ نقش شروع کیا ۔ اور بتدریج خانہ آخر ۳۶ تک پُر کیا ۔ صورت اس کی یہ ہے ۔ اگر بالفرض کسی عدد میں کسر واقع ہو تو موافق قاعدہ مقررہ کے پُر کریں شکل مسدس یہ ہے ۔۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١٣ | ٧ | ١٣ | ٢٤ | ٣٠ | ٣٦ |
| ١٢ | ١٧ | ٣٥ | ٣ | ١٩ | ٢٥ |
| ٣٢ | ٢٨ | ٢١ | ١٤ | ١٠ | ٦٠ |
| ١١ | ٣١ | ١١ | ٢٩ | ٢ | ٣٠ |
| ٢٢ | ٥ | ٤٧ | ٨ | ٣٤ | ١٥ |
| ٢٦ | ٢٣ | ٤ | ٣٣ | ١٦ | ٩ |

## فصل پنجم قواعد پُر کرنی نقش ہفت در ہفت کی بیان میں

واضح ہو کہ یہ شکل جہت دفعہ شر اعداہبت مفید ہے ۔ عدد وفق ۱۷۵ اور عدد طرح ۱۶۸ باقی حصہ ہفتم سے شروع کرے ۔ اگر کسر واقعہ ہو تو موافق قاعدہ گذشتہ کے پُر کرے ۔ صورت اس کی یہ ہے ۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٣ | ٥ | ٤٦ | ٣٨ | ٣٠ | ٢٢ | ٢١ |
| ٢٣ | ١٥ | ١٤ | ٦ | ٤٧ | ٣٩ | ٣١ |
| ٤٠ | ٣٢ | ٣٤ | ١٦ | ٨ | ٧ | ٤٨ |
| ١ | ٤٩ | ٤١ | ٣٣ | ٢٥ | ١٧ | ٩ |
| ١٨ | ١٠ | ٢ | ٤٣ | ٤٢ | ٣٤ | ٢٦ |
| ٣٥ | ٢٧ | ١٩ | ١١ | ٣ | ٢٤ | ٣٦ |
| ٤٥ | ٣٧ | ٢٩ | ٢٨ | ٢٠ | ١٢ | ٤ |

## فصل ششم ہشت در ہشت یعنی مثمن کی بیان میں

یہ اشکال واسطے تالیف اور تسخیر ضمیر ساعت شرف آفتاب میں لکھے غائت موثر ہے پس جو اسم یا آیت کو اس شکل میں پُر کرنا چاہے تو اس کے عدد نکال کر اس میں سے دو سو باون طرح کر کے باقی آٹھویں حصہ سے شروع کریں مثلاً ۳۶۰ میں سے ۲۵۲ تفریق کئے تو آٹھ بچے اس کے آٹھویں حصہ ایک سے نقش شروع کیا تو صورت اس کی یہ ہوئی ۔ جو مقابل میں لکھی جاتی ہے ۔ (نقش ہشت در ہشت)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | ٦٣ | ٦٢ | ٤ | ٥ | ٥٩ | ٥٨ | ٨ |
| ٥٦ | ١٠ | ١١ | ٥٣ | ٥٢ | ١٤ | ١٥ | ٤٩ |
| ٤٨ | ١٨ | ١٩ | ٤٥ | ٤٤ | ٢٢ | ٢٣ | ٤١ |
| ٢٥ | ٣٩ | ٣٨ | ٢٨ | ٢٩ | ٣٥ | ٣٤ | ٣٢ |
| ٣٣ | ٣١ | ٣٠ | ٣٦ | ٣٧ | ٢٧ | ٢٦ | ٤٠ |
| ٢٤ | ٤٢ | ٤٣ | ٢١ | ٢٠ | ٤٦ | ٤٧ | ١٧ |
| ١٦ | ٥٠ | ٥٢ | ١٣ | ١٢ | ٥٤ | ٥٥ | ٩ |
| ٥٧ | ٦٠ | ٦ | ٧ | ٦١ | ٢ | ٣٠ | ٦٤ |

## فصل ہفتم نہ ورنہ کے بیان میں

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | ۷۶ | ۷۵ | ۷۴ | ۹ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۷۷ |
| ۱۲ | ۲۰۶ | ۶۱ | ۶۰ | ۲۳ | ۲۷ | ۲۸ | ۶۲ | ۷۰ |
| ۱۱ | ۲۵ | ۳۵ | ۵۰ | ۳۳ | ۲۶ | ۵۱ | ۵۷ | ۷۱ |
| ۱۰ | ۲۴ | ۳۴ | ۴ | ۳۹ | ۴۴ | ۴۸ | ۵۸ | ۷۲ |
| ۸۱ | ۶۵ | ۵۳ | ۴۰ | ۴۱ | ۳۷ | ۲۹ | ۱۷ | ۱ |
| ۸۰ | ۶۴ | ۵۲ | ۳۸ | ۴۳ | ۴۲ | ۲۹ | ۸ | ۲ |
| ۷۹ | ۶۳ | ۳۱ | ۳۲ | ۴۹ | ۴۶ | ۴۷ | ۱۹ | ۳ |
| ۷۸ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۴ | ۵۹ | ۵۵ | ۵۴ | ۵۶ | ۴ |
| ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۷۳ | ۶۸ | ۶۷ | ۶۶ | ۶۹ |

یہ شکل ردِ سحر اور فتح الرجال اور حصولِ مرادات کیواسطے نہائت موثر ہے جس آئیت یا اسم کو اس مطلب کیلئے شکل نہ ورنہ میں پُر کیا چاہتے ہیں۔ تو اس کے عدد نکال کر ۳۶۰ عدد طرح کرکے باقی کے نوین حصہ سے شروع کرے مثلاً ۳۶۹ میں سے ۳۶۰ طرح کئے تو باقی کے حصے نوین ایک سے نقش شروع کیا صورت اسکی مقابل میں ھو فقط یہاں تک جو بیان ہوا قاعدہ پُر کرنے نقوش کا تھا ہر شخص ان اشکال مذکورہ کی روش پر ہر اسم و آیات کا نقش پُر کریگا۔ اب یہاں سے نقوش متفرق کا ذکر ہے

## فصل ہشتم دربیان تعویذات متفرقات

### نقش عددی آیۃ الکرسی برائے دفعہ بلا و کشائش رزق

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یعلم ما بین ایدیہم | الا باذنہ | من ذا الذی یشفع عندہ | وما فی الارض | لہ ما فی السموات | لا تاخذہ سنۃ ولا نوم | الحی القیوم | اللہ لا الہ الا ہو |
| وما خلفہم | یعلم ما بین ایدیہم | الا باذنہ | من ذا الذی یشفع عندہ | وما فی الارض | لہ ما فی السموات | لا تاخذہ سنۃ ولا نوم | الحی القیوم |
| ولا یحیطون بشیء من علمہ | وما خلفہم | یعلم ما بین ایدیہم | الا باذنہ | من ذا الذی یشفع عندہ | وما فی الارض | لہ ما فی السموات | لا تاخذہ سنۃ ولا نوم |
| الا بما شاء وسع | ولا یحیطون بشیء من علمہ | وما خلفہم | یعلم ما بین ایدیہم | الا باذنہ | من ذا الذی یشفع عندہ | وما فی الارض | لہ ما فی السموات |
| السموات والارض | الا بما شاء وسع کرسیہ | ولا یحیطون بشیء من علمہ | وما خلفہم | یعلم ما بین ایدیہم | الا باذنہ | من ذا الذی یشفع عندہ | وما فی الارض |
| ولا یؤدہ حفظہما | السموات والارض | الا بما شاء وسع کرسیہ | ولا یحیطون بشیء من علمہ | وما خلفہم | یعلم ما بین ایدیہم | الا باذنہ | من ذا الذی یشفع عندہ |
| وہو | ولا یؤدہ حفظہما | السموات والارض | الا بما شاء وسع کرسیہ | ولا یحیطون بشیء من علمہ | وما خلفہم | یعلم ما بین ایدیہم | الا باذنہ |
| العلی العظیم | وہو | ولا یؤدہ حفظہما | السموات والارض | الا بما شاء وسع کرسیہ | ولا یحیطون بشیء من علمہ | وما خلفہم | یعلم ما بین ایدیہم |

### دیگر نقش آیۃ الکرسی ملفوظی

واسطے آسیب اور جن بھوت اور پلید وغیرہ کے نہایت مجرب ہے

دیگر نقش سورہ فاتحہ کا تمام امراض کیلئے لگے ہیں ؤ انا یا بلانا مفید ہے

واسطے ترقی تجارت دوکان یا مال پر چپکاوے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۵۴ | ۲۵۶۸ | ۲۲۶۵ | ۲۵۶۱ |
| ۲۵۶۶ | ۲۵۶۰ | ۲۵۵۵ | ۲۵۶۷ |
| ۲۵۵۹ | ۲۵۶۳ | ۳۵۷۰ | ۲۵۵۶ |
| ۲۵۶۹ | ۲۵۵۷ | ۲۵۵۸ | ۲۵۶۴ |

نظر بد کے لئے گلے میں ڈالے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ح | ع ع | مت |
| ط | و | نصف نصف | د |
| ۷ | ع | د | لہ |
| ۴ | ی | ح | ط |

برائے چیچک گلے میں باندہو

| | | | |
|---|---|---|---|
| لو | ح | ع | سا |
| ط | د | تب | ر |
| لو | نہ | ا | مد |
| د | ی | ع | ما |

برائے چیچک در گلو اندازد

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۹۰ | ۲۳۰۴ | ۲۳۰۱ | ۲۲۹۷ |
| ۲۳۰۲ | ۲۲۹۶ | ۲۲۹۱ | ۲۳۰۳ |
| ۲۲۹۵ | ۴۴۹۹ | ۲۳۰۶ | ۲۲۹۲ |
| ۲۳۰۵ | ۲۲۹۳ | ۲۲۹۴ | ۲۳۰۰ |

برائے دفع نظر گفتار پلائے

| | | | |
|---|---|---|---|
| سرد | ۵ | ع | ع |
| ۱۳ | ۴ | ۸ | د |
| ۲ | ۷۵ | ا | ع |
| | | | ح ا |

درد سر اماس گوش کاغذ پر لکھ کر مقام درد پر باندہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| دو | ا | د | ص |
| د | د | دو | د |
| ج | د | دو | خ |
| ا | د | د | صح |

برائے زہر باد ایک نقش پلاوے اور ایک گلے میں باندھے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰۳ | ۳۱۰ | ۳۰۵ |
| ۳۰۸ | ۳۰۶ | ۳۰۴ |
| ۳۰۷ | ۳۰۲ | ۳۰۹ |

برائے زیادتی شیر عورت ساتعویذ اس شکل کی چینی کی برتن پر لکھکر عورت کو پلاوے اور ایک تعویذ بازو پر باندہے

صلہ صلہ

برائے دفع مسان سفیدی رنگ زعفران سے یکشنبہ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۴۷ | ۴۴ | ۸ |
| ۴۵ | ۷ | ۲ | ۴۶ |
| ۶ | ۴۲ | ۴۹ | ۳ |
| ۴۸ | ۴ | ۵ | ۴۳ |

دیگر برائے مسان

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | ۲۸ | ۳۵ | |
| ۳۰ | ۳۴ | ۳۶ | |
| ۳۳ | ۳۸ | ۲۹ | |

واسطے دفعہ گریہ کودک گھول کر پلاوے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۲ | ۱۹ | ۸ |
| ۲۰ | ۷ | ۲ | ۳۱ |
| ۶ | ۱۷ | ۲۴ | ۳ |
| ۲۳ | ۴ | ۵ | ۱۸ |

دیگر۔ یہ نقش لکھ کر سرہانے رکھے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ص | لا | ع | ع |
| ۴ | غ | ۱۷ | ۹ |
| ۳ | ۶ | ۷ | ع |
| ۱ | ۲ | ۲۴ | ۱۵ |

برائے درد ناف ہرن کی جھلی پر لکھکر ناف پر باندہے نقش یہ ہے

کاہ مس

نقش معوذتین واسطے رفع سحر اور جادو کے ایک گلے میں باندھے اور دوسرا پلا دے۔ مجرب ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۶۸۹ | ۳۶۹۴ | ۳۶۸۳ | ۳۶۹۱ |
| ۳۶۹۲ | ۳۶۸۳ | ۳۶۹۷ | ۳۶۸۶ |
| ۳۶۹۵ | ۳۶۸۴ | ۳۶۹۰ | ۳۶۸۵ |
| ۳۶۸۳ | ۳۶۹۳ | ۳۶۸۷ | ۳۶۹۶ |

دیگر برائے تپ لرزہ تین روز پیپل کے پتے پر یہ اسم لکھ کر مریض کو چٹاوے

بسم اللہ مسرت — اول روز

بسم اللہ قلت — دوسرے روز

بسم اللہ فرت — تیسرے روز

## برائے دفع مرگی۔

خون مرغ سفید سے یہ تعویذ لکھ کر صاحب مرض کے گلے میں ڈالے اور مرغ کا گوشت پکا کر بڑی پیر کی فاتحہ دلاوے۔ اور صلحا کو دیوے

| ق | س | ی | ک |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۱۹ | ۸۱ | ۵۹ |
| ۱۸ | ۸ | ۶۲ | ۸۲ |
| ۶۱ | ۸۳ | ۱۷ | ۹ |

**ایضاً** برائے مرگی خون مرغ سفید سے لکھکر گلے میں ڈالے اور پانی میں گھول کر پلاوے

ف ۱۵ ف ۶۱ ف ۶۱ ق ھ ۵

ف ۹

۳۱۶۴ دیگر برائے جملہ امراض کودکان۔ دیوالی کے دن یہ تعویذ لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے اور اسدن گوشت نہ کھائے۔

| لا | ح | د | ۳۰ |
|---|---|---|---|
| و | لا | ح | د |
| ت | الا | ۲ | ۱۳۰ |
| ۱۵ ان | ۱۰۳۷ | الی | ۴۰۹۷ |

دیگر برائے سقوط حمل یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھے۔ نقش یہ ہے۔

| س | و | ی | و |
|---|---|---|---|
| ی | و | س | و |
| و | ی | و | س |
| و | س | و | ی |

## دیگر برائے دفع آسیب

جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اور شیطان پتھر پھینکتا ہو۔ اس مکان میں نقش لگاوے

| ۹۹۰۸ | ۹۹۲۳ | ۹۹۱۳ | ۹۹۱۶ |
|---|---|---|---|
| ۹۹۲۰ | ۹۹۱۵ | ۹۹۱۰ | ۹۹۲۱ |
| ۹۹۱۴ | ۹۹۱۷ | ۹۹۲۴ | ۹۹۱۱ |
| ۹۹۲۳ | ۹۹۱۳ | ۹۹۱۳ | ۹۹۱۸ |

## دیگر برائے مرد بستہ

یہ نقش تختہ پر لکھ کر آگ میں گرم کرے جب سرخ ہو جاوے تب مریض اس پر پیشاب کرے انشاءاللہ درست ہو۔

| محلی ۶ | کفے ۱ | علم ۸ |
|---|---|---|
| هحق | لواء ۶ | سمر ۳ |
| طسم ۲ | عم ۹ | باسم ۴ |

## دیگر فلیتہ برائے آسیب

از حضرت مخدوم اشرف جہانگیر قدس سرہ

اول غسل کرے اور پاکیزہ کپڑے پہن کر فلیتہ لکھے۔ بعدہٗ روئی لپیٹ کر اسکے اوپر پیلا سوت باندھے۔ اور کوری بدھنی یا ہنڈیا اوندھا کر اوپر اسکے کو چراغ رکھے اور کڑوا تیل روشن کرے اور اسکے نزدیک پھول اور شیرینی رکھے اور لوبان جلاوے۔ اور آسیب زدہ کو غسل دیکر روبرو فلیتہ کے بٹھا دے

اور دو آدمی با طہارت اسکے پاس بیٹھے رہیں۔ تاکہ وہ چراغ کو نہ پھینک دیوے۔ اور اسکو ہاتھ نہ لگاوے بعدہٗ تین سو بار کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف اسیطرح تین روز متواتر کرے انشاءاللہ آسیب دور ہو فتیلہ یہ ہے۔

ن

علیقا ملیقا طلیقا انت فلیقا علیقا

| ۲ | ۴ | ۶ | ۸ |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۶ | ۴ | ۲ |
| ۴ | ۲ | ۸ | ۶ |
| ۶ | ۸ | ۲ | ۴ |

علیقا ملیقا طلیقا انت فلیقا علیقا

## دیگر فلیتہ برائے آسیب

مطابق طریق بالا روشن کرے

| ۱۶۸۱۶ | ۱۶۸۲۵ | ۱۶۸۲۶ | ۱۶۸۲۲ |
|---|---|---|---|
| ۱۶۸۲۴ | ۱۶۸۲۳ | ۱۶۸۱۷ | ۱۶۸۲۸ |
| ۱۶۸۳۳ | ۱۶۸۲۳ | ۱۶۸۳۱ | ۱۶۸۱۸ |
| ۱۶۸۳۰ | ۱۶۸۱۹ | ۱۶۸۲۰ | ۱۶۸۲۵ |

آنچہ در وجود فلاں بن فلاں باشد و مزاحمت میدہد دریں فلیتہ چراغ در آید بحق آصف بن برخیا و بحق سلیمان بن داؤد ع

## دیگر برائے دفع سحر

یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالے

| ۵ | ﻟﮧ | صر | ر |
|---|---|---|---|
| صر | د | ر | ک |
| ح ح | ہی | سوی | ۲ |
| اح | ح | و | صر |

دیگر۔ یہ حرف کورے ٹھیکرے پر لکھ کر ۳ روز تک نہار منہ پانی میں دھو کر مسحور کو پلاوے اثر جادو کا جاتا رہے۔ حروف یہ ہیں

فتحمهن سمعطوسعمود

فتحمهن همصعلك معلا

هياولاحول ولاقوة الابالله العلى العظيم انما صنعوا كيد ساحر

## برائے محبت

یہ تعویذ شربت یا پانی میں گھول کر پلاوے۔ خدا چاہے مطیع ہو۔

| ۲۱۹۲ | ۲۱۸۷ | ۲۱۹۴ |
|---|---|---|
| ۲۱۹۳ | ۲۱۹۱ | ۲۱۸۹ |
| ۲۱۸۸ | ۲۱۹۵ | ۲۱۹ |

| ۹۸۵ | ۹۸۰ | ۹۸۷ |
|---|---|---|
| ۹۸۶ | ۹۸۴ | ۹۸۲ |
| ۹۸۱ | ۹۸۸ | ۹۸۳ |

الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یا رحیم یا رحیم احبت امنوت نیز بحق براق محمد رسول اللہ اور دوم خنگ اسحاق سوم دلدل علی حیدر چہارم براق اصغر۔

دیگر یہ نقش عروج ماہ اور طالب اپنے بازو پر باندھے۔ وہ نقش یہی

| یحبونہم | کحب | اللہ | والذین |
|---|---|---|---|
| کحب | اللہ | والذین | امنو |
| اللہ | والذین | امنوا | اشدحبا |
| والذین | امنوا | اشدحبا | للہ |

## دیگر از بیاض نور اللہ بیگ

جہت محبت صندل سرخ آب چاہ میں حل کرکے ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ میں صورت محبوب کی بنائے اور مقام ناف میں نام معشوق کا اور اسکی ماں کا لکھے۔ بعدہ گلاب اور صندل سے دائرہ کو مع تصویر حل کرکے معشوق کو شربت یا شیرینی میں پلاوے صورت دائرہ یہ ہے۔

[illegible]

## دیگر فلیتہ طلسم برائے محبت

تین رات تک ایک ایک روز جلاوے اور چراغ کا رخ خانہ محبوب کیطرف ہو

[illegible]

دیگر۔ بکری کے شانہ پر یہ عزیمت لکھے اور گرم تنور میں ۳ روز تک ڈالے خدا چاہے محبوب بیقرار ہو کر آجاوے مگر لکھتے وقت خوشبو جلاوے طلسم یہ ہے۔

اهيا اشراهيا الدزنى فى الجن والانس اهوالدين [illegible]

[illegible]

الساعت الساعت بطن بعین

دیگر۔ ساعت مشتری میں لکھے اور معشوق کے بال کے ساتھ چراغ میں جلائے فلیتہ یہ ہے

[illegible]

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں

## تعویذ دیگر برائے عداوت

اگر دو شخصوں میں عداوت یا جدائی ڈالنی ہو تو یہ نقش روز شنبہ یا سہ شنبہ نزولی ماہ اور ساعت زحل یا مریخ میں لکھکر قبر کہنہ میں دبا دوے۔ انشاء تعالے جدائی ہو۔ نقش یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| الذی | [illegible] | ھ ح [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | الذی | [illegible] | [illegible] |
| وخالطش | [illegible] | الذی | [illegible] |
| اتاهم | والبطش | [illegible] | الذی |

درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جدائی افتد

الضاً۔ برائے جدائی ۲ قبروں کے درمیان بیٹھ کر یہ آیت پڑھے اور نقش روز رکھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| والقینا | بینهم | العداوة | والبغضا |
| بینهم | العداوة | والبغضا | الی |
| العداوة | والبغضا | الی | یوم |
| والبغضا | الی | یوم | القیمة |

دیگر۔ برائے مقہوری اعداء رائی۔ سرسوں۔ خاک قبر کہنہ خاک چوراہہ لیکر ہر ایک پر سات سات بار سورہ تبت بے بسم اللہ پڑھ کر دم کرے۔ اور دشمن کے گھر میں ڈال دیوے۔ انشاء اللہ ویرانہ ہو جائیگی۔

برائے درد کمر

| | | |
|---|---|---|
| ۵۵۰ | ۵۴۴ | ۵۴۸ |
| ۵۴۳ | ۵۴۷ | ۵۴۶ |
| ۵۴۵ | ۵۵۱ | ۵۴۳ |

برائے درد کمر

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۴ | ۹۸ | ۱۰۶ |
| ۱۰۵ | ۱۰۳ | ۱۰۰ |
| ۹۹ | ۱۰۷ | ۱۰۲ |

دیگر برائے درد کمر سوت میں باندھکر کمر میں باندھے

| | | |
|---|---|---|
| ابم | ۹۷ | و |
| و۷ | ۵۵ | ج |
| و۶ | ۱۱ | ح |

## دیگر برائے دفع زہر

چینی کی رکابی یا پیالہ میں یہ نقش لکھکر زہر خوردہ کو پلائے زہر ہر قسم کا اتر جائے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ل | بر | و |
| بر | ہ | ر | ط |
| حح | ی | بر | ھ |
| لع | ح | و | قف |

گردنامہ برائے گریختہ۔ پہلا نقش لکھکر چرخہ میں باندھکر پھراوے دوسرے کے درمیان ڈورا ڈال کر سبز درخت کے درخت میں باندھے کہ ہوا لگتی رہے پہلا نقش یہ ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| د | و | ع | و | ر |
| ی | ی | و | و | فلاں |
| ن | ہ | ہ | ط | ع |
| و | و | ع | ا | ہ |

دوسرا نقش یہ ہے

میکائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۹ | ۴ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۶ | ۱ | ۸ |

اسرافیل — عزرائیل

جبرائیل

دیگر۔ اگر کوئی مفقود الخبر ہو گیا ہو۔ یا چلا گیا ہو۔ تو ایک کاغذ پر بحق فرید شکر گنج لکھکر پتھر کے نیچے دبائے۔ جب گیا ہوا آجاوے تو اسی پتھر کے برابر شیرینی تول کر فاتحہ شیخ صاحب ممدوح کی لاوے۔

تعویذ دیگر یہ گردنامہ لکھکر زمین میں گاڑ دے اور سوئی چبھوے۔ گردنامہ یہ ہے۔

كهيعص

كهيعص

یاسم نبت فلاں بن فلاں

دیگر ۔ ۶ کنکر پر ایک ایک قفل ہر روز پڑھے ۔ اور آگ میں ڈال دے ۔ ۶ روز تک انشاء اللہ
غائب شدہ بہ سلامت آجاوے ۔ قفل یہ ہیں ۔

قفل اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ بسم اللہ السمیع البصیر الذی لیس کمثلہ شیٔ و
وھو السمیع البصیر

قفل دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الخلاق العلیم الذی لیس کمثلہ شیٔ
وھو السمیع البصیر ۔

قفل سوم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ بسم اللہ السمیع العلیم الذی
لیس کمثلہ شیٔ وھو العلیم الخبیر ۔

قفل چہارم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ العلی القدیر الذی لیس کمثلہ
شیٔ وھو العلیم الحکیم

قفل پنجم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ بسم اللہ العزیز الحکیم الذی لیس
کمثلہ شیٔ وھو العزیز الکریم

قفل ششم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ العزیز الرحیم الذی
لیس کمثلہ شیٔ وھو العزیز الغفار برحمتک یا ارحم الرٰحمین

دیگر ۔ برائے جمیع حاجات دینی و دنیوی و دشوار بہلے لاثانی عمل منقول از حضرت سید
جلال بخاری رحمتہ اللہ علیہ چاہیئے ۔ کہ یہ نقش لکھ کر روبرو رکھے اور یہ پڑھے ۔
خداوندا ۔ ملکا ۔ بادشاہا ۔ سلام من بیچارہ بر ایشاں برساں کہ جملہ جہاں برکت ایشاں
داشتہ اند من ایشانرا بدرگاہ تو شفیع مے آرم بزودی حاجت ایں بیچارہ بر
آوردہ خیر گرداں اس جگہ نام مہم و حاجت کا زبان پر لاوے ۔ بعدہٗ کہے ۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الٰہی بحرمت چہل ہزار و چہارصد و چہل و چہار محمد
کہ در پشتہ اجفا و در چشمۂ بلغار در یک مصلا خفتہ اند ۔ حاجت ایں درماندہ
برآوردہ خیر گردانی ۔ الٰہی بحرمت سہ صد مرد نقبا و الٰہی بحرمت ہفتاد مرد نجبا و الٰہی
بحرمت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت ہفت مرد اخیار ۔ الٰہی بحرمت پنج مرد عمدہ

الٰہی بحرمت سہ مرد اوتار۔ الٰہی بحرمت دو مرد قطب الٰہی بحرمت یک مرد غوث
الٰہی بحرمت اویس قرنی
اس جگہ بھی نام مہم یا حاجت کا زبان پر لاوے۔ پھر دعائے مندرجہ نقش پڑھے۔

| بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک | وصبرنی علی بلائک و اوزعنی علی شکر نعمائک واسئلک تمام نعمتک | ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المومنین | وبلغنی وبشرنی الی مائة وعشرین سنة بالعافیة برحمتک یا ارحم الراحمین |
|---|---|---|---|
| ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المومنین | وبلغنی وبشرنی الی مائة وعشرین سنة بالعافیة یا ارحم الراحمین | بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک | وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسئلک تمام نعمتک |
| وبلغنی وبشرنی الی مائة وعشرین سنة بالعافیة برحمتک یا ارحم الراحمین | ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المومنین | وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسئلک تمام نعمتک | بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک |
| وصبرنی علی بلائک و اوزعنی علی شکر نعمائک واسئلک تمام نعمتک | بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضنا بقضائک | وبلغنی وبشرنی الی مائة وعشرین سنة بالعافیة برحمتک یا ارحم الراحمین | ودوام عافیتک اللھم حببنی فی قلوب المومنین |

# خاتمہ فال و طیر کے بیان میں

استعمال فال کا نیکی میں ہے۔ جیسا کہ بیمار وقت تصور اور اندیشہ کرنے اس امر کے کہ میں صحت پاؤنگا یا نہیں۔ سنے کہ کوئی کہتا ہے یا سالم یا طالب کسی چیز کا سنے یا واجد اور کبھی استعمال فال کا بدی میں آتا ہے۔ جیسے کہ کہتے ہیں۔ کہ فال نیک اور فال بد اور طیرہ پرند جانور سے فال لینے کو کہتے ہیں۔ اہل عرب جانوروں سے اسیطرح فال لیتے تھے۔ کہ جب کسی کام کو کسی جگہ جاتے۔ تو پرند جانوروں کو چھیچکارتے۔ اگر دائیں طرف جاتا تو اسکو مبارک جانتے۔ اور اگر بائیں طرف جاتا تو نحس سمجھتے۔ اور اس